دُنیا کا زوال پذیر ہونا

THE FALLING APART OF THE WORLD

بھائی نیول، آپ کا نہایت مشکور ہُوں۔

صُبح بخیر، دوستو۔آج صُبح میں ذرا بستر میں لیٹا ہی تھا کہ دوبارہ اُٹھنے کا وقت ہو گیا، اسلیئے مَیں تھوڑا ساتھکا ہُوا ہُوں۔ نہ چاہتے ہُوئے بھی...... کُچھ غیر متوقع چیز واقع ہوجاتی ہے۔ بھائی شکارین، جو فُل گاسپل بزنس مین، تحریک کے صدر ہیں، جیسا کہ...... اُسکی بیوی بیمار پڑ گئی تھی اور پس...... اُسے ہسپتال لے جایا گیا تھا۔

(2) پس کسی دوسرے آدمی کی جگہ لینا یقیناً ایک بڑی ذمہ داری ہے، اور کل ایک کنونشن بھی کرنی ہے۔

(3) اور بھائی آرگن برائٹ بھی ساتھ آئے ہیں، اور ہم اُوپر چلے گئے تھے۔اور، خیر، مَیں گذشتہ صُبح، چار بجے جاگ گیا تھا، اور پھر ہم نے سنسناٹی شہر کی طرف سے سفر کرنا شروع کر دِیا تھا۔اور ہم سارا دِن سفر ہی کرتے رہے تھے۔ اور ہم بس، ابھی ہی پہنچے ہیں۔ ذرا پہلے ہم لوگ آج صُبح، فجر کے وقت یہاں پہنچے تھے۔ اور اگرچہ بستر سے باہر نکلنا، دشوار تھا۔لیکن خُدا کے فضل سے اب ہم یہاں موجود ہیں۔

(4) مُجھے سُن کر حیرت ہوگی کہ کیا بھائی آرگن برائٹ بھی یہاں موجود ہیں۔ بھائی آرگن برائٹ، کیا آپ یہاں موجود ہیں؟ وہ لازمی ابھی تک نیند کے دیوتا کی آغوش میں آرام کر رہے ہیں۔آپ نہیں جانتے ہیں نیند کا دیوتا کون تھا بُت پرست رومن کا دیوتا، نیند کا دیوتا تھا۔

(5) پس آج صُبح آپ سب ذرا میرے ساتھ میرے خراب گلے کی برداشت کریں اور مَیں کوشش کروں گا کہ آپ کو بہت دیر تک بٹھائے نہ رکھوں۔

(6) میرا آج صُبح کی عبادت رکھنے کا ایک مقصد تھا...... نہ کہ لوگوں کو جمع کرنا۔ کیونکہ اگلے اتوار مَیں اپنا-اپنا کرسمس کا پیغام دینے والا تھا۔لیکن، اگر مَیں - میں ایسا کرتا، تو یہ لوگوں کو اُن کے شہر سے باہر نکال لاتا۔۔اور آپ جانتے ہیں، پھر جنھیں واپس جانا پڑتا، شاید اُنکے کرسمس میں کُچھ خلل پڑ جاتا۔

اور لہٰذا مَیں نے سوچا کہ شاید یہ بہترین ہو کہ ہم سب اکھٹے ہوں اور آج صُبح خُداوند کی پرستش کریں، اور اِسی طرح سے، میرے لیے یہ کرسمس کی عبادت کا حصہ ہو جائے گا۔ اور پھر اگلے اتوار آپ اپنے علاقے میں ہوں...... تاکہ اگر آپ دُور بھی رہتے ہیں تو آپ اپنی کلیسیا میں جہاں کہیں آپ رہتے ہیں عبادت کر سکیں یا جو کُچھ آپ کرنا چاہیں ہیں کر سکیں۔

(7) اور مَیں اِس بھائی کا اُس خوبصورت گیت کیلئے شُکر یہ ادا کرنا چاہتا ہُوں۔ مَیں ابھی اندر داخل ہی ہُوا تھا جب وہ گیت گایا جا رہا تھا۔ حقیقتاً بڑا زبردست گیت تھا۔ اور ہمیشہ مَیں نے اپنی بیوی اور اُن دوسروں کو اِس بھائی کے گیت کی تعریف کرتے سُنا ہے، اور یہ میرا پہلا موقعہ تھا، کہ ٹیبرنیکل میں ہوتے ہوئے، خود، اِسے گاتے ہُوئے سُنوں۔ اب، کیا یہ کُچھ خاص بات نہیں ہے؟ کہ اِس وقت ہمارے بھائی یہاں ٹیبرنیکل میں ہیں، ورنہ اِس کے پہلے گیت کو سُننے کے لیے، شریوپورٹ، لوزیانہ جانا پڑ ناتھا۔ چیزیں کتنی عجیب ہیں۔ کیا نہیں ہیں؟

(8) اور ہم سوچتے ہیں کہ شاید ایسا کرنے سے، ہمیں موقعہ ملے...... کہ۔ کہ ہم اکھٹے ہو سکیں۔ لیکن راہیں پھر انتہائی خراب ہو جاتی ہیں۔ مَیں متعجب ہُوں کہ بھائی اور بہن ڈاوچ اوہائیو سے یہاں پہنچ پائے ہیں۔ کیا وہ پہنچ گئے ہیں؟ بھائی ڈاوچ، آپ کدھر ہیں؟ جی ہاں، ہاں پہنچ گئے ہیں۔ مَیں حیران و پریشان ہو رہا ہُوں۔ کیا آپ کے وہاں زیادہ برف پڑی ہے؟ بہت زیادہ برف پڑی ہے۔ اچھا، پس، سنسناٹی میں تو کسی طرف بھی برف نہیں پڑی ہے۔ وہاں پر اتنی بھی نہیں پڑی جتنی کہ یہاں پر پڑی ہے۔ یہ تو شاید کوئی برفباری نہیں ہے۔ اور پہلی دفعہ کل مَیں نے سنسناٹی میں منادی کی تھی۔ اور ہمارا دِن بڑا ہی بابرکت تھا۔ یہ ایک نیا باب کُھلا ہے جس کو ابھی سال بھی نہیں ہوا ہے۔ اور یہ کُچھ اچھے لوگوں کی، ایک بہترین رفاقت ہے۔ ہمیں رفاقت میں بڑا لُطف آیا تھا۔ پھر اُنھوں نے مُجھے دعوت دی ہے کہ کل کولمبس میں آوں، اور ایک اور نئے باب کی مخصوصیت کروں، اور، یا پھر عبادت کروں، جسے کہ بھائی شکارین نے لینا تھا، لیکن...... مُجھے اِس ضمن میں پہلے دُعا کرنی ہے۔ کیونکہ یہ ایک......

(9) اِس کے بعد مُجھے فینکس جانا ہے، آپ جانتے ہیں، ہمیں جانا ہے...... ہمیں فینکس میں عبادت بارہ تاریخ سے، بزنس مین بریک فاسٹ سے شروع کرنی ہے۔ اور مُجھے معلُوم نہیں ہے کہ وہ کہاں پر منعقد ہُوئی ہے۔ میرا خیال ہے رامادہ میں، رامادہ میں منعقد کی گئی ہے۔ بزنس مین جماعت وہاں پر باقائدہ ناشتے کا انتظام کرتی ہے۔ اور اب اتوار سے مُجھے آغاز کرنا ہے، اور اتوار سے، تقریباً

بارہ دِنوں کیلیئے چاروں طرف میریکو پا ویلی، فینکس ،اور ٹیوسان میں عبادات ہیں۔اور پیر کی شب میری ایک دعوت ہے، یعنی اگلے پیر کی رات کو، ٹیوسان میں، ایک-ایک دعوت ہے جو خادمین اور فُل گاسپل بزنس مین والوں کیساتھ ٹیوسان میں ہے۔اور پھر واپس فینکس آوں گا، اور میرا خیال ہے پھر گلین ڈیل اور مختلف جگہوں پر ہونگا۔اور تب شاید بیس تاریخ سے کنونشن کا آغاز ہونا ہے...... بھائی فریڈ، کیا یہ ایسی ہی بات ہے؟ کیا آپکو یاد ہے...... چوبیس تاریخ سے، چوبیس تاریخ سے لیکر اٹھائیس یا اُنتیس تک، ایسا ہی کُچھ ہے۔اور پھر، خُدا کے فضل سے، واپس گھر جاوں گا۔ہم دیکھیں گے کہ یہاں پر ہم کتنا آگے بڑھتے ہیں، اور سات مُہروں کے مُتعلق غور کریں گے اور ...... پھر اُس وقت، دیکھیں گے کہ وہاں سے ہم کس طرف جاتے ہیں۔

(10) اب، مُجھے یقین ہے ،کسی نے مُجھے بتایا ہے کہ ہمارے پاس یہاں کُچھ بچے ہیں جنھیں آج صُبح مخصوص کرنا ہے۔کیا یہ بات دُرست ہے؟ کیا ،کسی ماں کے پاس مخصوص کروانے کیلیئے بچہ ہے؟ ڈوک نے مُجھے کُچھ بتایا تھا۔خیر، شاید ہوسکتا ہے مُجھے سُننے میں غلطی ہوئی۔لیکن، جناب، یہاں موجود ہیں۔اوہ، ہاں۔جی ہاں۔ٹھیک ہے، کیا آپ بہنیں یا بھائی اپنے ننھے بچوں کو اُوپر لائیں گے؟ شُکریہ، بہن جی۔میرا خیال ہے یہ بڑا ہی مناسب وقت ہے کہ بچوں کو لایا جائے، کیونکہ یہ کرسمس کا وقت ہے۔ بھائی نیول، کیا آپ یہ کام کریں گے۔اب، جبکہ یہ عزیز اپنے چھوٹے بچوں کو آج صُبح لا رہے ہیں، یہ-یہ خاص موقعہ ہے......

(11) اب بہت سے لوگ، بہت سے ،گرجاوں میں جاتے ہیں، اور-اور اگر آپ میں سے کوئی کل کی کنونشن میں موجود تھا، تو کیسے بھائی براون، جو ایپیس کوپلین کلیسیا سے تھا وہ رُوح القُدس سے بھر گیا، اور اُس نے پنتی کاسٹل اِیمانداروں سے بچوں کو بپتسمہ دینے پر معذرت کی تھی۔مگر، اِس سے قبل اُس نے کہا تھا کہ اُسے کیا کرنا تھا۔پس ایپیس کوپلین کلیسیا، چھڑکاؤ کیساتھ بپتسمہ دیتی ہے۔اور اُسی کو وہ بپتسمہ کہتے ہیں۔"لیکن میرے نزدیک، بپتسمے کا، مطلب ہے"ڈُبکی لگانا، نیچے ڈوب جانا بھیگ جانا، دفن ہوجانا۔"

(12) بلکہ لوگوں میں سے بہت سے ایسا کرتے ہیں۔جو ایک پُرانا طریقہ ہے...... اور یہ طریقہ دراصل کیتھولک کلیسیا سے آیا تھا، اور اِسے میتھوڈسٹ اور ایپیس کوپلین کلیسیا نے اپنا لیا تھا، اس لیے لُوتھرن لوگ اور اِن میں بہتیرے ایسا کرتے ہیں۔میتھوڈسٹ بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔

میتھوڈِسٹ کلیسیا کے درمیان، بچوں کے بپتسمے دینے کے معاملے پر ہی علیحدگی ہوگئی تھی۔سوائے بچوں کے بپتسمے کے، ناصرین کلیسیا میں باقی ساری تعلیم میتھوڈسٹ والی ہے،اور اِسی سبب سے وہ اِن میں سے نکل آئے۔

(13) چرچ آف کرائسٹ ایک مسیحی کلیسیا ہے،اور اِس چرچ میں میوزک کے علاوہ سب ٹھیک ہے۔اور،،اوہ،وہ ایسی باتوں کو لے کر علیحدہ ہوگئے اور بھائی چارے اور دوسری باتوں کو توڑ ڈالا! ہم سب یسُوع مسیح کے وسیلے ایک ہیں،اور......آپ کلیسیا میں شامل نہیں ہوسکتے۔آپ-آپ کلب میں تو شامل ہوسکتے ہیں،لیکن آپ کلیسیا میں شامل نہیں ہوسکتے۔غور کریں، کیونکہ آپ کو کلیسیا میں جنم لینا پڑتا ہے۔اور یہ ایک رُوحانی پیدایش ہے۔کیونکہ مختلف لوگوں کے اپنے خیالات ہوتے ہیں،اور پھر ہمیں اُن کے ساتھ چلنا پڑتا ہے، یہ دُرست بات ہے۔

(14) لیکن-لیکن ہم یہاں ٹیبرنیکل میں، ہم صرف اُسی طریقے پر قائم رہنا چاہتے ہیں جس طور سے بائبل ہمیں کرنے کو کہتی ہے۔اور ہاں...... بائبل میں ایسا کوئی حوالہ نہیں ملتا کہ کِسی بچے کو بپتسمہ دِیا گیا ہو۔اور نہ ہی بائبل میں کوئی چھڑکاؤ کے مُتعلق حوالہ موجود ہے۔اور بس جو واحد حوالہ بائبل میں ملتا ہے جس میں یسُوع نے کہا تھا، جو کہ ہمارے نمونے کے لیے ہے،لکھا ہے اور جب وہ بچوں کو یسُوع کے پاس لائے تو اُس نے اپنے ہاتھ بچوں پر رکھے اور اُنھیں برکت دی،اور کہا،''بچوں کو میرے پاس آنے دو،اور اُنھیں منع نہ کرو، کیونکہ آسمان کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔''اب، یہ ہی طریقہ ہے اور ہم اِسے ایسے ہی جاری رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

(15) اب،ہم جانتے ہیں، جبکہ پاسٹر اور میں اپنے ہاتھ اِن بچوں پر رکھتے ہیں،تو ہمارے ہاتھ ہمارے خُداوند کے ہاتھوں کی بجائے کمزور چیز ہیں، کیونکہ اُس کے ہاتھ مُقدس تھے۔لیکن اگر اُسے آج صُبح ساری زمین سے تلاش کرنا پڑے کے مُقدس ہاتھوں کو ڈھونڈیں،تو آپ اُنھیں کہاں پائیں گے؟ غور کریں، ایسی کوئی چیز، زمین پر موجود ہی نہیں ہے۔لیکن اُس کے فضل سے ہم اُسکی نمائندگی کرتے ہیں۔اور بچے جنھیں ہم یہاں پر مخصوص کریں گے، ہم اِن پر اپنے ہاتھ رکھیں گے دُعا کریں گے اور شُکر گزاری کریں گے جو خُدا نے اِن لوگوں کو دیئے ہیں،اور جیسے آپ آگے بڑھتے ہیں تو کاش یہ ننھی کلیاں آپ کے گھر میں آپکی راہ کو روشن کرنے میں معاون ہوں۔کاش یہ خُدا کے خوف میں پرورش پائیں۔اور ہماری دِلی دُعا ہے، کہ اگر کوئی کل باقی ہے،تو یہ ننھے بچے بڑے ہو کر، خُدا کی

بادشاہی میں عظیم کام کریں۔ٹھیک ہے۔خُداوند برکت دے۔

(16) آئیں شروع کرتے ہیں، میرا خیال ہے ہم یہاں سے شروع کرینگے، اِس کالے بالوں والے ننھے ساتھی سے، جو میری طرف گھور رہا ہے۔ اِس طرح سے......اوہ میرے خُدایا! اگر میری بیوی یہاں ہوتی تو اِس بچے کو ضرور اُٹھالیتی۔ میں ہمیشہ خوفزدہ رہتا ہُوں کہ کہیں اِنھیں نُقصان نہ پہنچادوں۔ آپ سمجھ گئے۔ میرے خُدایا، کتنا خوبصورت چھوٹا سا بچہ ہے! آپ کیسے ہو؟ کتنا ہی مناسب وقت تھا، جب، ''چرنی میں، اُنھوں نے ایک بچے کو پایا تھا،'' کرسمس کا وقت، بچوں کو خُدا کے حوالے کرنے اور مخصوص کرنے کیلئے ہے۔ اِس بچے کا نام کیا ہے؟ سموئیل تھامس۔ اب، یہ بڑا ہی پیارا نام ہے۔

آئیں اپنے سروں کو جُھکائیں۔

(17) ہمارے آسمانی باپ، جیسے کہ یہ پیارا خوش بخت جوڑا آج صُبح اِس ننھے بچے کیساتھ یعنی اُس خوشی کے ساتھ جو تُو نے اِن کی زندگی میں شامل کی ہے آیا ہے۔ خُدا باپ ہم دُعا کرتے ہیں، تو اِس چھوٹے بچے، سموئیل کو برکت دیگا۔ اور جب ہم آج صُبح اِسے تیری حضُوری میں لاتے ہیں، تو خُداوند، تیرے اَندیکھے مُقدس ہاتھ اِس بچے کو برکت دیں۔ خُداوند، ایسا ہی ہو، اور یہ بچہ اچھی زندگی بسر کرے۔ اور اگر کوئی کل باقی ہے، تو یہ خُدا کی بادشاہی میں عظیم کام انجام دینے والا ہو۔ اِس کے والدین کو برکت دے۔ اور اب، اے باپ، ہم ننھے سموئیل تھامس کو، یسُوع مسیح کے نام میں تُجھے سونپتے ہیں، کہ خُدا کی بادشاہی کیلئے مخصوص شُدہ زندگی گُزارے۔ آمین۔

(18) خُدا آپکو اور بچے کو برکت دے۔ اور آپ خوشیوں سے بھرے رہیں۔ اور یہ چھوٹا بچہ آپ کی زندگی میں اُجالے کی طرح، سارے سفر میں آپ کے ساتھ ہو۔ خُداوند آپ کو برکت دے۔

(19) کیا اب، اِس چھوٹے بچے کی باری ہے؟ [ماں کہتی ہے، ''جی ہاں،'' بچہ کوئی آواز نکالتا ہے -ایڈیٹر۔] اب مَیں اِس زبان کو نہیں سمجھ سکتا۔ میں جانتا ہُوں یہ کیا ہے۔ مَیں جانتا ہُوں یہ کیا کر رہا ہے، مگر میں اِسے سمجھ نہیں سکتا۔

(20) کُچھ عرصہ پہلے جب میں جرمنی میں تھا۔ مَیں اُن کا ایک لفظ بھی بول نہیں سکتا تھا۔ مَیں نے کہا، ''لیکن آپ جرمن لوگوں کے مُتعلق، ایک بات ہے،'' مَیں نے کہا، ''جو مَیں سمجھتا ہُوں،'' مَیں نے کہا، ''کہ...... جب مَیں سڑک پر جا رہا تھا، تو ایک ماں اپنے بچے کو لپیٹ رہی تھی، اور وہ بچہ

انگلش میں رو رہا تھا۔''

(21) خیر، میرا خیال ہے اب اُسے بھی کُچھ کرنا ہے۔ جب ہم واپس میڈا کے پاس گئے، تو مَیں نے کہا کہ میں تمہیں مُشکل میں ڈال دونگا۔ وہ ذرا اِس بات میں اُلجھ گئی، آپ جانتے ہیں، وہ پھنس گئی۔[ماں کہتی ہے، ''علیسیا کے۔''-ایڈیٹر۔] علیسیا کے۔[کوئی کہتا ہے، ''کارلائل۔''] کارلائل۔ علیسیا کے کارلائل، یہ بہت ہی خوبصورت نام ہے۔ مُجھے یہ پسند ہے۔ کیا آپ ننھی بہن کو یہاں لائیں گی؟ واہ! اوہ، بہن جی، مَیں نے بھی، آپ کا ہاتھ تھام لیا ہے؟

(22) خیر آپ جانتے ہیں جب اسرائیلی اپنی قربانی مذبح پر لاتے تھے (جس کے مُتعلق مَیں نے کل منادی کی تھی) غور کریں، تو، وہ اُس پر ہاتھ رکھتے تھے، کیونکہ اُن کی شناخت اُن کی قربانی سے ہوتی تھی۔

(23) آپ کے اپنے ہاتھ بچے پر ہیں، جو کہ آپ کو اِس بچے سے شناخت کراتے ہیں۔ کیا یہ درُست ہے؟ اور ہم اپنے ہاتھ اِس پر رکھ کر، دُعا میں اِس ننھی بچی علیسیا کے کیلئے، اپنی شناخت خُدا سے کرتے ہیں۔ کیا یہ درُست ہے؟ یعنی کارلائل کیلئے۔

(24) ہمارے آسمانی باپ، ہم اِس ننھی خاتون کو تیری طرف بڑھاتے ہیں، اے خُدا، یہ خوشی کی نشانی جو تُو نے اِس گھرانے کو بخشی ہے۔ خُداوند، اِس ننھی بچی کو برکت دے۔ جبکہ ماں اِس بچی کو لائی ہے، اور مَیں نے آج صبح اِس ننھی خوبصورت بچی کو یہاں اپنے ہاتھوں میں اُٹھا رکھا ہے۔ تُو نے یہ اِسے دی ہے، اور اب یہ اِسے تیرے حوالے کر رہی ہے۔ خُداوند، یہ بات اِس عورت کے اِیمان اور اِس کی تمنا کو ظاہر کرتی ہے، کہ اِسکی بچی خُدا کے خوف میں پرورش پائے۔ خُداوند، اِس بچی کو برکت دے، اور ہونے دے کہ یہ ایک بہت ہی خوشگوار اور لمبی زندگی گُزارے، اور اگر کوئی کل باقی ہے، تو یہ اُس آنے والے کل میں تیری عظیم خدمت کا سبب ٹھہرے۔ جس گھر سے آئی ہے اُسے برکت دے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ اب، ہم اِس ننھی پیاری بچی کو مخصوص کرتے ہوئے، یسُوع مسیح کے نام میں تیرے سپُرد کرتے ہیں۔ آمین۔

(25) اب، کیا یہ ننھی بچی پیاری نہیں ہے۔ آپ جانتے ہیں، ہر ماں کا بچہ اُس کے لیے زمین پر خوبصورت ترین ہوتا ہے۔ یہ بات درُست ہے، کہ نہیں ہے۔ ننھی پیاری، خُدا آپ کو برکت دے۔ کتنے غور سے، مُجھے دیکھ رہی ہے۔ اب میں نے اپنا ہاتھ گھما لیا ہے۔

(26) اب، آپ کیسی ہیں؟ خیر، یہ بھی، کتنی پیاری سی بچی ہے۔ اِسکا کیا نام ہے؟ [ماں کہتی ہے، ''لیتھا این فارمر۔'' ایڈیٹر۔] لیتھا، لیتھا این۔ [''لیتھا۔''] لیتھا این فارمر۔ میرے خُدایا، کتنی پیاری سی ننھی بچی ہے! کیا تُم یہاں، میرے پاس آؤ گی؟ سمجھے؟ یہ اچھی بات ہے۔ اب، یہ بھی، کتنی پیاری سی بچی ہے۔ یہ بھی، بہت پیاری لگ رہی ہے۔ لیتھا، کیا آپ کو گرجے میں جانا پسند ہے؟ اب، مَیں تصور کرتا ہوں، کہ ہمارے خُداوند نے بھی اِس ننھی کی طرح بچوں کو اپنے ہاتھوں میں اُٹھایا تھا، کیا یہ بہنیں ہیں؟ [''جی ہاں۔''] آپ جانتے ہیں، مَیں اب یہاں کھڑے ہُوئے، کیسا محسوس کرتا ہُوں۔ آپ سمجھ رہے ہیں میرا کیا مطلب ہے؟ ایک شادی کیا ہے یا ایک مخصوصیت کیا ہے؟ یعنی آپ خُدا کی حضوری میں کھڑے ہوتے ہیں۔ اوہ میرے خُدایا! اور یہ بات مُجھے جھنجھوڑ دیتی ہے۔

آئیں ہم اپنے سروں کو جُھکائیں۔

(27) اے خُدا، ہم اِس ننھی لیتھا کے ساتھ آج صُبح حاضر ہوتے ہیں۔ اور ہم دُعا کرتے ہیں، آسمانی باپ تو لیتھا کو برکت دینا اور زندگی بھر اِسے سنبھالنا۔ اور ہونے دے کہ یہ لمبی، اور خوشگوار زندگی جیے۔ اِس کے والدین کو برکت دے۔ کاش خُداوند، یہ ایسے گھر میں پرورش پائے، جہاں خُدا کی تعریف وستائش ہوتی ہو۔ اور مَیں دُعا کرتا ہُوں کہ اگر کوئی کل باقی ہے، تو یہ، خُدا کی بادشاہت میں کام کرنیوالی ہو۔ اور اِسے اِس کے سفر میں بیماری اور بُرائیوں سے بچائے رکھنا۔ اور اپنی بادشاہت میں اِسے عظیم بابرکت بنانا۔ اور ہم اِس ننھی بچی کو مخصوص کرتے ہوئے، یسُوع مسیح کے نام میں تُجھے سونپتے ہیں۔ آمین۔

کتنی ہی پیاری بچی ہے!

(28) اوہ، مَیں اِن ننھے ساتھیوں سے پیار کرتا ہُوں۔ لیکن مَیں ذرا...... آپ جانتے ہیں، مَیں ہمیشہ خوفزدہ رہتا ہُوں کہ اِنھیں نُقصان نہ پہنچ جائے۔ کیونکہ یہ بہت ہی چھوٹے سے ہوتے ہیں۔ تو بھی، میری بیوی نے مُجھے بتایا، اور کہا، ''کہ، جتنا - جتنا - جتنا تُم اُنھیں اُٹھاؤ گے وہ گریں گے تو وہ سخت ہونگے۔'' لہٰذا، یہ بات تو دُرست ہے، جی ہاں۔ اور آپ جانتے ہیں، بچے بہت ہی پُھرتیلے ہوتے ہیں۔

(29) اور اب، کیا یہاں کوئی بیمار ہے جو چاہتا ہو کہ اُس کے لیے دُعا کی جائے، جس نے کسی خاص مقصد کے لیے یا کسی اور کام کے لیے دُعا کروانی ہو، تو ہم آپ کو وقت دیتے ہیں؟ ٹھیک ہے،

بہن جی، آپ یہاں آجائیں اور کھڑی ہوجائیں۔ٹھیک ہے۔جی ہاں۔جیسا کہ......ہم چاہتے ہیں اِن کاموں کو کرلیں۔پس پھر اگر ہم اپنے کرسمس کے پیغام میں ذرا زیادہ وقت بھی لے لیں گے، تو یہ سب ٹھیک رہے گا۔ٹھیک ہے، جناب۔

(30) اب، آئیں ہم اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں۔ بھائی نیول، کیا آپ میرے ساتھ آگے آئیں گے؟

(31) ہمارے آسمانی باپ، کرسمس کی اِس شام پر، ہمارے گُناہ اور بیماریوں کے لیے عظیم مخلصی موجود ہے جس نے دُنیا میں جنم لیا تھا، تاکہ ہمارے لیے قربانی دے سکے۔اور ہم اپنی بہن کو، یسُوع مسیح کے نام میں لاتے ہیں، اور، اپنے ہاتھ اِس پر رکھتے ہیں بالکل ویسا ہی کرتے ہیں جیسا تُو نے کرنے کو کہا تھا۔''کہ اپنے ہاتھ بیماروں پر رکھو گے تو وہ شفا پا جائیں گے۔'' ہم اِس بہن کی شفا کیلئے یسُوع مسیح کے نام میں ایسا کرتے ہیں، آمین۔

(32)[بھائی برینہم کِسی سے بات کرتے ہیں–ایڈیٹر۔] بھائی کو بلے کو بُلائیں......؟......

(33) اوہ، کیا یہ درُست ہے؟ بہن جی، آپ کیسی ہیں؟ اب دیکھیں، اب، ہم اپنے سروں کو دوبارہ جُھکاتے ہیں۔

(34) ہمارے آسمانی باپ، جبکہ ہم یہاں قادرِ مُطلق کی حضُوری میں کھڑے ہیں، اور اپنی بہن کیلئے دُعا کرتے ہیں جس کے ساتھ یہ بُرا حادثہ ہوا۔اور کُچھ ایسا واقعہ ہوا تھا جس نے اِسکی آنکھ کو نابینا کر دِیا۔لیکن خُداوند، جیسے تُو نے، موسیٰ کو کہا تھا، ''انسان کی آنکھ کو کس نے بنایا؟'' اور صرف ایک ہی ہے جو مدد کرسکتا ہے، اور وہ تُو ہے جو عظیم یہوواہ، خالق ہے۔پس آسمانی باپ، ہم دُعا کرتے ہیں، اور جیسا کہ ہم اِس بات پر اپنے دِلوں میں اِیمان رکھتے ہیں، اور اسی لیے ہم اِس بہن کو تیرے پاس لاتے ہیں۔اور ہمارا یہ اِیمان ہے، اور ہم– ہم اِیمان کیساتھ، خُدا کے اِس عظیم سُنہرے مذبح پر آتے ہیں، جہاں مذبح پر، لہولہان قربانی، یعنی مسیح پڑا ہوا ہے۔اور یسعیاہ کی کتاب، 53 ویں باب اور اُسکی 5 ویں آیت میں، لکھا ہے، ''حالانکہ وہ ہماری ہی خطاؤں کے سبب گھایل کِیا گیا، اور ہماری ہی بدکرداری کے باعث کُچلا گیا؛ اور ہماری ہی سلامتی کے لِئے اُس پر سیاست ہُوئی، تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔'' اب ہم اپنا اِیمان اِس بہن کے اِیمان کیساتھ، تیرے مذبح پر لاتے ہیں، اور یسُوع کے نام میں، یہ دُعا مانگتے ہیں، کہ یہ اندھاپن ہماری بہن کو چھوڑ دے، اور خُدا کے جلال اور

عزت کیلئے ، یہ بہن دیکھنے کے قابل ہو جائے۔ یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

بہن جی، خُدا آپ کو برکت دے۔

(35) بھائی کوبلے۔[بھائی والیس کو بلے بھائی برنہم سے بات کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] پیرس ریڈ ہیڈ۔جی ہاں۔ہاں، جناب۔اچھا ہے۔

(36) اب ہم اپنے بھائی کوبلے کی خدمت کے کام کو مسح کرنے کیلئے دُعا کرنے لگے ہیں، کہ وہ جائیں اور میرے ایک دوست سے مُلاقات کریں۔مَیں نے اُس کے ساتھ نیویارک میں کام کیا ہے۔پیرس ریڈ ہیڈ، وہ شخص جورُوح القدُس کے بپتسمے کو حاصل کرنے کیلئے میرے گھر تک آ گیا تھا۔

(37) اور کیا اُس نے سوڈان میں خدمت کا کوئی کام سرانجام دیا تھا؟[بھائی کوبلے کہتے ہیں، ''جی ہاں۔وہ افریقہ میں ڈائریکٹر ہیں۔اور نیویارک کے ایک حصّے میں، یعنی نیویارک میں ہی رہتے ہیں، اُس بڑے چرچ میں کام کررہے ہیں، اور اُن کی مدد کرتے ہیں۔''-ایڈیٹر۔] بہت اچھی بات ہے۔تو پھر آپ لوئیسویل چھوڑ رہے ہیں۔[''جی ہاں۔''] اوہ، میرے خُدایا! ہم اِس بات کو پسند نہیں کرتے، کہ بھائی کوبلے لوئیسویل کو چھوڑیں۔بھائی، خُدا آپکے دِل کو برکت دے۔میرے خُدایا!

(38) مَیں بھائی کوبلے کو ہمیشہ یادرکھوں گا۔یہ بیش قیمت بھائی، خُدا کا مُقدس بندہ ہے، اور مُجھے یاد ہے جب میری اِس کے ساتھ پہلی مُلاقات ہوئی تھی۔موت نے اِس کو جکڑا ہُوا تھا۔اور مَیں-مَیں بھائیوں کے درمیان اِس کے عظیم نام سے واقف تھا۔اور مَیں وہاں پر چلا گیا۔بھائی وہاں ہسپتال میں کھڑے تھے۔اور مَیں، یعنی میرے جیسا چھوٹا سا شخص، مَیں تو اندر جانے سے بھی شرمارہا تھا، پس مَیں کوکا کولا کی بنی ہوئی کسی چیز کے پیچھے، جو ہسپتال کے باہر پڑی تھی اُسکے پیچھے گھٹنوں کے بل ہو گیا اِسکے لیے دُعا کی اور واپس چلا گیا۔

(39) دوبارہ فون کی گھنٹی بجی، اور کہا، ''آپ تو بھائی کوبلے سے ملنے بھی نہیں آئے۔''

(40) اور مَیں وہاں چلا گیا۔اُنھوں نے اِس کے ناک کا آپریشن کِیا تھا، اور سختی سے، کُچھ حصہ کاٹ دِیا تھا۔اور یہ بھائی خُون بہنے سے موت کی جانب بڑھ رہا تھا۔مَیں گھٹنوں کے بل ہو گیا اور دُعا کی۔اور خون بہنا فوراً بند ہو گیا تھا۔

(41) ہمارے آسمانی باپ، یہ تیرا خادم ہے۔اور اب یہ ہم سے دُور ہو رہا ہے، لیکن پھر بھی، خُداوند ہم جُڑے ہُوئے ہیں۔اور مَیں دُعا کرتا ہُوں، جیسے کہ اب ہمارے دِل ایک دوسرے کے لیے

دھڑکتے ہیں، ویسے ہی ہمارے دِل ہمیشہ ساتھ دھڑکیں گے۔ اے باپ، مَیں تُجھ سے دُعا کرتا ہُوں، کہ میرے اِس، بھائی کو برکت دے، جبکہ یہ تیرے عظیم خادم، بھائی پیرس ریڈ ہیڈ کی مدد کرنے کو جاتا ہے، جوکہ رُوحُ القُدس کے پیچھے چلنا چاہتا ہے۔ اس بات سے قطع نظر کہ تمام بنیاد پرست کیا کہتے ہیں، وہ ہر حال، اے خُدا تُجھے ہی چاہتا ہے۔ خُداوند بھائی کو بلے کو برکت دے، اور اِنھیں برکت دے جب یہ ایک ساتھ اکھٹے مل کر تیرے لیے کام کرتے ہیں، تو خُداوند، اِن کی کاوشوں کو بارور کرنا۔ کاش کہ یہ دونوں پوُلس اور سیلاس کی طرح اکھٹے مل کر کام کریں۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

(42) خُداوند اِسے رُوحُ القُدس کا مسح عطا کر۔ جو اِسکی تمنا ہے، اور اِس نے کوشش کی، اور زور لگایا، اور جستجو کی، کہ ایسی جگہ ڈھونڈ پائے جہاں تُو اِسے حقیقی طور سے بھر سکے، اے خُداوند، اِس پر عظیم چیزیں آشکارا کر۔ اور خُداوند، شاید یہی وقت ہو، جس کے لیے تو نے اِسے تیار کیا اور ہم اِس گھڑی کے لیے دُعا گو ہیں، کیونکہ خُداوند، ہم شام کے وقت میں آ پہنچے ہیں۔ اور خُداوند، اِس کے بدن کو قوت دے۔ اِسے قوت کی ضرورت ہے۔ ہونے دے کہ وہی قوت جس نے یسُوع مسیح کو مُردوں میں سے جلایا تھا، یعنی تبدیل کر دینے والی قوت، اِسکے بدن کو شفا بخشے، ہونے دے کہ یہ یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کی قوت میں آگے بڑھے۔ ہم اِس کے لیے برکت چاہتے ہیں۔

(43) بھائی کو بلے، خُداوند آپ کو برکت دے! بھائی پیرس کو میرا اسلام کہنا۔ اور مَیں اُمید کرتا ہوں کہ آپ سب سے دوبارہ ملوں گا۔ مَیں بیرونِ مُلک، انڈیا جا رہا ہُوں۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ بہن جی، آپ کیسی ہیں؟ بھائی، آپ کا شُکریہ۔

(44) خُداوند یسُوع، اب ہم اِس خاتون کو تیرے پاس لاتے ہیں، اور اپنے ہاتھ اِس پر رکھے ہُوئے ہیں، اور ہم خُود کو اِسکے ساتھ شامل کرتے ہیں، جیسے قربانی کے ساتھ شامل کرتے ہیں، یہ جانتے ہُوئے کہ تُو نے اِسکا وعدہ کِیا ہے، مَیں اِس بہن کی شفا کو یسُوع کے نام میں مانگتا ہُوں۔ آمین۔

(45) اِس ماں کو جو جُھکے ہُوئے کندھوں اور سفید بالوں کیساتھ یہاں کھڑی ہُوئی ہے، جو کہ عکاسی کر رہی ہے کہ وہ اِس چلتی دُنیا کیلئے منجمد ہوگئی ہے۔ اے خُدا، وہی قوت جس نے ہمارے خُداوند یسُوع کو قبر سے جِلایا تھا، جیسے ہی ہم اپنے ہاتھ اِس پر رکھتے ہیں، اور اپنے آپ کو اِس کے اور مسیح کے ساتھ شامل کرتے ہیں، تو ہونے دے وہی قوت جس نے مسیح کو قبر سے اُٹھا کھڑا کِیا تھا، یسُوع کے نام میں اِس کے بدن کو شفا بخشے۔ میری بہن، خُدا آپ کو برکت دے۔

(46) آسمانی باپ، بالکل اُسی طرح، ہم اپنی بہن پر ہاتھ رکھتے ہیں، اور یسُوع مسیح کے نام میں، خُدا کے جلال کے لیے یہ بہن شفا پا جائے۔ آمین۔

(47) پُرفضل باپ، ہم یسُوع مسیح کے نام میں، اپنے ہاتھ اپنی اِس بہن پر رکھتے ہیں۔ ہونے دے کہ یسُوع مسیح کے نام میں، خُدا کے جلال کیلیئے یہ بہن شفا پا جائے۔ آمین۔

بہن جی، خُدا آپکو برکت دے۔

(48) آسمانی باپ، ہم اپنے ہاتھ اپنے اِس بھائی پر، یسُوع مسیح کے نام میں، اِسکی شفا کیلیئے رکھتے ہیں۔ یسُوع کے نام سے یہ بھائی شفا پا جائے۔

(49) ہمارے آسمانی باپ، جیسے کہ ہماری ایک بہن کو اِس عبادت کیلیئے، دُور کا سفر کرنا پڑا ہے۔ مگر اب وہ آج صُبح یہاں کھڑی ہے، اور خُداوند، ہم خُود کو، انجیل میں شامل کرتے ہیں، جیسے کہ ہمارے ہاتھ ایک دوسرے پر اور اِس بہن پر رکھے ہُوئے ہیں۔ تا کہ آسمان کا خُدا اُس بات پر نگاہ کرے، جہاں لکھا ہے، ''اگر دو یا تین زمین پر متفق ہوں۔'' اے خُداوند، یسُوع مسیح کے نام میں، ہم تین، یہاں پر متفق کھڑے ہیں۔ اے خُداوند، یسُوع کے نام میں، اِس بہن کو شفا بخش۔

(50) خُداوند، اِسی طریقے سے، ہم اپنی اِس بہن پر اپنے ہاتھ رکھتے ہیں۔ اور ہم اِس بات پر مُتفق ہیں، کہ یسُوع مسیح کے نام میں، یہ بہن شفا پا جائے۔

(51) آسمانی باپ، تو اِس بھائی کی اعلیٰ مسیحی زندگی سے واقف ہے...... اِسکی بیوی کو کینسر ہے۔ اے خُدا، یہ اُس کیلیئے کھڑا ہے۔ اور مسیح بھی اُس کے لیے کھڑا ہے۔

اب، اے شیطان، یسُوع مسیح کے نام میں، تُو اُس بہن کو چھوڑ دے۔

(52) بھائی، آپ اِس بات پر ایمان رکھیں۔ آج کے دِن کو یاد رکھیں۔ یہ ایک خطرہ تھا جسے ٹھیک ابھی بھگا دیا گیا ہے۔

(53) خُداوند، ہمارے آسمانی باپ، یہ ہماری بہن ہے جو ہمارے پاس آئی ہے۔ اور یہ ایک مثالی زندگی، گُزار رہی ہے، اور یہ اپنی شفا کے لیے آئی ہے۔ اور خُداوند، ہم اپنے دِلوں اور ہاتھوں کو تیرے ساتھ جوڑے ہُوئے، یسُوع مسیح کے نام میں، اِس شفائیہ برکت کو مانگتے ہیں۔

(54) خُداوند، ہماری بہن ریزرٹ، جو کہ تیری کاریگری ہے، وہ اِس بڑے دِن کے وقت میں آئی ہے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، اِسے شفا مِل جائے۔ آمین۔

(55) آسمانی باپ، آج صُبح ہم اِس پیاری خاتون کو، خُداوند یسُوع کے نام میں تیرے پاس لاتے ہیں۔ اور ہم اپنے ہاتھ اِس پر رکھتے ہیں، اور یسُوع کے نام میں، اِس کی شفا کو مانگتے ہیں۔آمین۔

(56) ہمارے آسمانی باپ، ہم آتے ہیں اور اپنی بہن پر، اُس نام میں، جو سب سے مُقدس نام ہے، یعنی یسُوع مسیح کے نام میں ہاتھ رکھتے ہیں۔ خُدا کے جلال کے لیے اِس بہن کو شفا مل جائے۔

(57) ہمارے آسمانی باپ، آج ہم اپنی اِس بہن کو تیرے پاس لاتے ہیں، جو کہ- کہ تیرے فضل کی نشانی ہے، کہ تو کیسے اِس کے ساتھ بھلا رہا ہے۔ سالوں سال پہلے، جب یہ چند گھنٹوں کی زندگی کی مہمان تھی، اور کینسر نے اِسے ختم کر دِیا تھا، جبکہ یہ خُدا کی بادشاہی کیلئے اب بھی زندہ ہے۔ خُداوند، اِس کے ساتھ جو کُچھ بھی غلط ہے، یسُوع مسیح کے نام میں، اِسے آج شفا بخش دے۔ آمین۔

خُدا آپ کو برکت دے۔

(58) ہمارے آسمانی باپ، جیسا کہ ہماری یہ بہن، بھی، خُدا کے فضل کی نشانی ہے۔ جو کہ خوار اور انتہائی نشے کی حالت میں مبتلا تھی، شرابی تھی، اور اب وہ پوری طرح ایک اچھی عورت بن گئی ہے۔ خُداوند، شفا کا کیسا عظیم کام ہُوا تھا! اور اب اِس کا دِل دوسروں کے لیے جلتا ہے جو کہ مصیبت میں مبتلا ہیں، کیونکہ یہ جانتی ہے کہ ایک عظیم شافی موجود ہے۔ اے باپ، اِس نے ابھی تین مختلف لوگوں کے نام لیے ہیں۔ مَیں دُعا کرتا ہُوں اور خُود کو اور اپنے بھائیوں، اپنے پاسٹر، اور- اور اِس بہن کیساتھ، اور خُداوند یسُوع کے ساتھ جوڑتا ہُوں۔ اور ہونے دے، خُدا کے جلالی نام میں، وہ تینوں لوگ جن کے نام لیے گئے ہیں خُدا کی بادشاہی کیلئے رہائی پائیں۔ آمین۔

شُکریہ، بھائی صاحب۔

(59) جلالی باپ، ہم اپنے ہاتھ بھائی وے پر رکھتے ہیں۔ یہ تین چیزوں کا طلبگار ہے۔ اور خُداوند، تُو اُن چیزوں کو جانتا ہے۔ اور ہم اِیمان رکھتے ہیں کہ یہ لکھا ہُوا ہے، اور جانتے ہیں کہ کلام، ''سب چیزوں'' کے مُتعلق فرماتا ہے۔ اور پس ہم دُعا کرتے ہیں، آسمانی باپ، یہ چیزیں، جو اِس بھائی نے مانگی ہیں، یسُوع مسیح کے نام میں، اِسے مِل جائیں۔ آمین۔

(60) جلالی باپ، ہم خُداوند یسُوع کے نام میں، اپنے ہاتھ بھائی پر رکھتے ہیں، اور خُدا کے جلال کے لیے، اِس کی شفا مانگتے ہیں۔ اے باپ، یسُوع کے نام میں، یہ بخش دے۔ آمین۔

(61) آسمانی باپ، ہم اپنے ہاتھ، اپنی بہن پر رکھتے ہیں، اور خُدا کی بادشاہی کی خاطر، یسُوع مسیح کے نام میں، اُسکی تابعداری کرتے ہیں، کیونکہ ایسا اُس نے کرنے کو کہا ہے۔ یسُوع کے نام میں اِس کو شفا مل جائے۔ آمین۔

بہن جی، خُدا آپ کو برکت دے۔

(62) خُدا باپ اِسی طرح، ہم اپنے ہاتھ، اپنے اِس بھائی پر رکھتے ہیں۔ خُدا کی بادشاہی کی خاطر، یسُوع مسیح کے نام میں، تو اِسے شفا بخش دے۔ آمین۔

میرے بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔

بہن آرگن برائٹ۔

(63) آسمانی باپ، ہم بہن آرگن برائٹ کیلیئے دُعا کرتے ہیں، تُو اِسے شفا دے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ ہمارے آسمانی باپ، تو اِسکی التجا کو، یسُوع مسیح کے نام میں سُن لے، اور اِسے بخش دے۔ آمین۔

(64) خُداوند یسُوع، یسُوع مسیح کے نام میں، اپنے بھائی پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ اِسکی التجا کو قبول فرما۔ آمین۔ میرے بھائی، اُس پر اِیمان رکھیں۔

(65) آسمانی باپ، یسُوع مسیح کے نام میں، اِس چھوٹے لڑکے پر ہاتھ رکھتے ہیں، اور جیسا کہ، آج صُبح ہم ایک ساتھ کھڑے ہوئے ہیں، تو ایمان کے وسیلے، ہم اِس بچے کو تیرے پاس لاتے ہیں۔ اور ہونے دے کہ خُدا کی برکت، یعنی مسیح کی شفائیہ قوت، یسُوع کے نام میں، اِس کے ننھے جسم میں ظاہر ہو جائے۔ آمین۔

(66) خُدا باپ، یہ پیارا والد جو اِس بچے کو لایا ہے، ہم چاہتے کہ اِس پر بھی تیری شفائیہ قوت، یسُوع کے نام سے ظاہر ہو۔ آمین۔

میرے بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔

(67) آسمانی باپ، جیسے کہ ہماری پیاری بہن، پیکین پاہ ضرورت مند ہے۔ اور خُداوند، تُو اِس بہن پر کتنا مہربان رہا ہے۔ مَیں دُعا کرتا ہُوں کہ تیری برکتوں کا بہاؤ اِسکے دِل میں جاری وساری رہے۔ اور ساری بیماری اور اُداسی جس میں سے یہ گُزری ہے، خُداوند، ہونے دے کہ مسیح کی قوت اِس بہن کو بحال کر دے، اور اِسکے پیاروں، اور اِسے مکمل طور پر، سو گُنا شفا مِل جائے،

یسُوع کے نام میں۔آمین۔

خُدا آپ کو برکت دے۔

(68) آسمانی باپ، ہم اپنے اِس بھائی پر ہاتھ رکھتے ہیں اور یسُوع مسیح کی اُس قوت کو مانگتے ہیں، اُس مسیح یسُوع کے نام کے وسیلے سے جس کی خوشیاں ہم اِس وقت منانے کو ہیں وہ قوت اِسے تندرُست کر دے۔آمین۔

(69) پُرفضل خُدا، جیسے کہ ہم اپنے ہاتھ اپنی اِس بہن پر رکھتے ہیں، جو کہ تیری کاریگری ہے، یسُوع مسیح کے نام میں تیرے جلال کیلیئے اِس بہن کو شفا مل جائے۔آمین۔

(70) اے خُداوند، یسُوع مسیح کے نام میں ہم اپنی اِس بہن پر ہاتھ رکھتے ہیں۔تاکہ یہ شفا پا جائے۔آمین۔

(71) آسمانی باپ، یسُوع مسیح کے نام میں، ہم اپنی اِس بہن پر ہاتھ رکھتے ہیں۔تاکہ خُدا کی قوت اِسے شفا بخش دے۔آمین۔

(72) خُداوند یسُوع، ہماری بہن کی التجا کو قبول فرما، ہم یہ خُدا کے جلال کیلیئے مانگتے ہیں، یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

(73) ہمارے آسمانی باپ، ہم دیکھتے ہیں کہ ہماری یہ بہن، پچھلے کئی سالوں سے اب تک ہمارے ساتھ ہے۔خُداوند، ہم اِس بات کے لیے تیرے شُکر گُزار ہیں۔ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو اِسے اِسکی درخواست کے مُطابق عنایت کرے گا، یسُوع کے نام میں۔

خُداوند خُدا......

(74) کیا؟ [ایک بہن بھائی برنہم سے بات کرتی ہے-ایڈیٹر۔] خُدا ہر جگہ موجود ہے، سمُندروں کے پار، یہاں پر، اور ہر جگہ پر موجود ہے۔آپ صرف اِیمان رکھیں، اور خُدا، آج صُبح، اُس بھائی کو، ناروے میں شفا بخشے گا؟ [بہن بھائی برنہم سے بات کرتی ہے۔] کیا؟ آپ کی بیٹی اور آپکا باپ، اور آپ اُن کی نجات کیلیئے، دُعا کروانا چاہتی ہیں۔

(75) خُداوند، تُو اِس خاتون پر نظر کر کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ تُو اِسکی التجاوں کو جانتا ہے۔اور تُو نے اِسکی پُکار کو سُن لیا ہے۔تُو جانتا ہے کہ یہ یہاں پر کس مقصد کے لیے کھڑی ہُوئی ہے؟ کیونکہ، ایک چڑیا بھی زمین پر تیری مرضی کے بغیر نہیں گر سکتی۔اور مَیں جانتا ہُوں کہ تُو اِس درخواست سے واقف ہے،

پس ہم یسُوع مسیح کے نام میں، اِن چیزوں کو مانگ لیتے ہیں۔یسُوع مسیح کے نام کے وسیلے سے، یہ چیزیں اِس بہن کو بخش دے۔آمین۔

(76) آسمانی باپ، ہم اِس بھائی کی ماں کیلئے دُعا کرتے ہیں جو کہ بوڑھی ہے اور اُس کا آپریشن ہونے والا ہے۔اے خُدا اُس کی مدد فرما۔اور اگر ہم اِس سے بڑھکر کُچھ کر سکتے ہیں، تو خُداوند، تُو اُس بات کو مُجھ پر یا کسی پر آشکارا کر دے، اُس دِن سے پہلے، ہمارے بھائی کو تسلی عطا کر۔اے باپ، یہ بخش دے باپ۔مَیں یہ یسُوع کے نام میں مانگتا ہُوں۔

(77) خُداوند، ہم اپنی اِس بہن پر ہاتھ رکھتے ہیں۔یسُوع مسیح کے نام میں، تُو اِسے شفا بخش دے اور اِسے تندرُست کر دے۔آمین۔

(78) [ایک بہن کہتی ہے، ''بھائی برنہم، مَیں کھڑی ہونا چاہتی ہُوں، اور میں آپ کے پاس آنا چاہتی ہُوں......؟......''ایڈیٹر۔]

مَیں یسُوع کے نام میں، یہ دُعا کرتا ہُوں۔آسمان کا خُدا اِس بہن کی درخواست کو پُورا کرے۔بہن جی، خُدا آپ کو برکت دے۔آپ بہن مارگریٹ ہیں۔جی ہاں۔ٹھیک ہے۔

(79) خُداوند یسُوع، مَیں اپنی-اپنی بہن کے لیے دُعا کرتا ہُوں، اِس کا شوہر اِس کیلئے کھڑا ہے۔اِنھوں نے کتنی جدوجہد کی، اور تُو نے کِس طرح سے خُود کو اِن پر ظاہر کیا تھا اور کیسے اِنھیں اپنے آپکو دکھایا تھا۔اے خُدا! مَیں تیرا بڑا ہی شُکر گزار ہُوں۔خُداوند، بخش دے، کہ ہماری بیش قیمت بہن، یعنی اِس بھائی کی بیوی، یسُوع کے نام میں شفایاب ہو جائے۔

(80) آسمانی باپ، یہ درخواست جو یہ بھائی کر رہا ہے، خُداوند تُو اِن تمام حالات سے واقف ہے۔مَیں تیرے اِس بندہ کیلئے دُعا کرتا ہُوں۔اور اُن لوگوں کی شفا کیلئے جن کے مُتعلق یہ درخواست کر رہا ہے، اے خُدا، یہ بخش دے۔اور تُو نے اِن درخواستوں کو مُجھ سے بہتر طور پر جان لیا ہے۔پس مَیں، اپنے دِل کی گہرائی سے، یہاں تیرے مذبح پر، اپنی دُعا کو اپنے بھائی کی دُعا کیساتھ، یسُوع کے نام میں مانگتا ہُوں، کہ تُو اِن کا جواب دے گا۔آمین۔

(81) آسمانی باپ، ہم اپنی بہن پر اِس کی درخواست کیلئے ہاتھ رکھتے ہیں۔یسُوع مسیح کے نام میں اِسے یہ بخش دے۔آمین۔

بہن جی، خُدا آپ کو برکت دے۔

(82) خُداوند، ہم اپنی اِس بہن پر، اِسکی درخواست کے لیے ہاتھ رکھتے ہیں یسُوع مسیح کے نام میں، یہ اِس کو بخش دے۔

(83) خُدا باپ، اپنے اِس بھائی پر، اِسکی درخواست کے لیے ہاتھ رکھتے ہیں، خُداوند، یہ اِسے بخش دِے۔ اِس نے پچھلے تمام سالوں میں، تیری خدمت کرنے کی کوشش کی ہے۔ مصائب کے باوجود، یہ بھائی ابھی تک قائم کھڑا ہے۔ اے خُدا، آج صُبح یہ مذبح کے سینگ کو تھام لے، اور اُس نُور کیساتھ چلتا رہے۔ ''یہی قبولیت کی گھڑی ہے۔'' یہ بخش دے۔ اور اِس کی درخواست جو اِسکی بیوی اور پوتی کیلیئے ہے، یسُوع کے نام میں بخش دے۔

بھائی بریوسٹر، خُدا آپ کو برکت دے۔ اُس پر ایمان رکھیں۔

(84) ہمارے آسمانی باپ، اِس ماں کیلیئے، جو کہ آج صُبح یہاں کھڑی ہے، جو کہ بہت ساروں کی ماں لگ رہی ہے۔ خُداوند، اب یہ اپنے پیاروں کے لیے دُعا کر رہی ہے۔ اِس نے یہ درخواست کی ہے۔ اور ہم سب...... اپنے آپ کو اکھٹا کرتے ہیں، اور اپنے ہاتھ اِس پر، یکجا طور پر رکھتے ہیں، اور ہم اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور اپنے دِلوں کو تیرے مذبح کے سامنے رکھتے ہیں، ہم اِس درخواست کے لیے دُعا گو ہیں جو اِس نے مانگی ہے، یسُوع کے نام میں یہ پُوری ہو جائے۔ آمین!

(85) اے خُدا، تو جانتا ہے یہ شخص جو یہاں کھڑا ہے، اور جو کُچھ بھی اِس وقت اِس کے دِل میں ہے۔ خُداوند، ہم اپنے آپ کو اِسکے ساتھ شامل کرتے ہیں۔ یسُوع مسیح کے نام میں، اِسکی درخواست پُوری ہو جائے۔ آمین،

(86) اے خُدا ہم بہن ہیٹی کو جانتے ہیں۔ خُدا ہم دُعا کرتے ہیں جب ہم اپنے ہاتھوں کو اِس پر رکھتے ہیں، تو بخش دے کہ رُوح القُدس اِس کے ساتھ ہو، اور اِس کے دِل کو دوبارہ کھول دے۔ ہم اِس کے دونوں، بیش قیمت بیٹوں کے مُتعلق غور و فکر کرتے ہیں۔ مَیں خیال کرتا ہوں جیسے مَیں اُس دِن، اُس کمرے میں، اُس چھوٹے سے گھر میں بیٹھا ہُوا ہُوں۔ جس دِن تُو نے کہا تھا، ''صرف کلام بیان کرنا، اور اِس سے کہہ جو چاہیے مانگ لے۔'' اور اِس نے مانگ لیا تھا۔ اے خُدا، میں جانتا ہُوں تو اِن لوگوں کی فکر کرتا ہے۔ پس مَیں دُعا کرتا ہُوں، جب مَیں اپنے ہاتھوں کو اِس پر رکھتا ہُوں، تو یسُوع مسیح کے نام میں، اِس کی درخواست قبول فرما۔

(87) خُداوند خُدا، جب ہم اپنی اِس بہن پر ہاتھ رکھتے ہیں، جو خطرناک سڑکوں اور مختلف چیزوں

سے گاڑی چلا کر، اور بڑی کوشش کر کے یہاں پہنچی ہے۔ تُو اِس کے مُتعلق سب کُچھ جانتا ہے۔ جب کہ مَیں اپنے ہاتھوں کو اِس پر رکھتا ہُوں، اور خُداوند، مَیں اِس کیلیئے دُعا کرتا ہُوں ۔ یسُوع مسیح کے نام میں، جو کُچھ اِس نے مانگا ہے وہ اِسکو مِل جائے۔ آمین۔

(88) ہمارے آسمانی باپ، جیسے کہ یہ بیش قیمت بھائی...... کیسے خُداوند کیلیئے، اِس نے ایک دفعہ فیصلہ کِیا تھا، جبکہ اُن پُرانی سگریٹوں اور ایسی ہی چیزوں نے اِسے باندھ رکھا تھا۔ خُدا نے ایک مُلاقات کی، اور بس پھر اِس نے انتظار اور انتظار کیا، اور اِس نے ہمیں کُچھ نہیں بتایا تھا۔ پھر خُدا نے ایک اور مُلاقات کی۔ اور اِس نے انتظار اور انتظار کیا، لیکن اِس نے ہمیں کُچھ نہیں بتایا تھا۔ اور بالآخر، ایک صُبح، بیٹھے ہُوئے، وہ ظاہر ہو ہی گیا، تب سے یہ انتظار ختم ہو گیا۔ خُداوند، ہم تیرا شُکر یہ ادا کرتے ہیں۔ کیونکہ تو سچا ہے۔ تیرا کلام کبھی ناکام نہیں ہو سکتا۔ اور کلام کہتا ہے، ''خُداوند کا انتظار کرنے والے اِزسرِنو قوت پائیں گے۔'' اب، خُداوند، آج صُبح یہ تین درخواستیں لایا ہے۔ اور جیسا کہ ہم یہاں تین کھڑے ہیں، اُسی طرح ایک-ایک خُدا کے تین دفتر ہیں اور اُسی کے وعدے کے ساتھ ہم کھڑے ہیں، اُسی واحد سچے اور زندہ خُدا کے نام، یعنی یسُوع مسیح کے نام میں، اِسکی درخواستوں کو اِسے بخش دے۔ آمین۔ بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔

(89) خُداوند، تُو اِن درخواستوں کو سُنتا ہے۔ اور خُداوند، تُو جانتا ہے کہ کیسے اِن کا جواب دینا ہے۔ پس ہم اپنی بہن بیکر پر، یسُوع مسیح کے نام میں ہاتھ رکھتے ہیں، اور اپنی مُناجات کو اِس کے ساتھ، شفا کے لیے پیش کرتے ہیں۔ آمین۔

میری بہن، خُدا آپ کو برکت دے۔

(90) [بھائی نیول کہتے ہیں، ''کوئی اور جو آنا چاہتا ہے تو ابھی ہی آ جائے۔'' -ایڈیٹر۔]

(91) آسمانی باپ، جیسے کہ میں اِس پُروقار بھائی پر ہاتھ رکھتا ہوں، ایسا لگ رہا ہے جیسا کہ یہ آج بالکل تندرست ہے، لیکن بعض اوقات یہ دھوکہ ہوتا ہے۔ پس میں دُعا کرتا ہوں کہ جو کچھ بھی اِس کے دِل میں ہے، اِس کی درخواست کو قبول کر لے۔ اور جو کچھ بھی اِس نے مانگا ہے، یسُوع کے نام میں اسے بخش دے۔ آمین۔

(92) آسمانی باپ، ہم اپنی بہن پر ہاتھ رکھتے ہیں، اور یسُوع مسیح کے نام میں یہ دُعا مانگتے ہیں، کہ تُو اِسکی درخواست کو اپنے جلال کے لیے مقبول ٹھہرا۔ آمین۔

(93) خُداوند یسُوع، ہم اپنے بھائی پر ہاتھ رکھتے ہیں اور اِس کی التجا کو مانگتے ہیں۔ جبکہ ہم اِس پر ہاتھ رکھے ہوئے ہیں، تو خُداوند، ہم اِسے تیرے سامنے پیش کرتے ہیں۔ ہم اپنے آپ کو یکجا کرتے ہیں، اور اِس یکسُوئی میں ہم یسُوع کے نام میں دُعا مانگتے ہیں۔ آمین۔

میرے بھائی، خُدا آپکو برکت دے۔

(94) خُدا باپ، ہم اپنی بہن پر بھی، اِسی طرح ہاتھ رکھتے ہیں۔ یسُوع مسیح کے نام سے، اِس کی درخواست کو پورا کر۔

میری بہن، خُدا آپ کو برکت دے۔

(95) اے خُدا، جیسے کہ ہمارے بیش قیمت بھائی کی کسی دِن موت واقع ہوسکتی تھی، لیکن تُو اِس کے مرنے پر رضامند نہ تھا۔ اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ یسُوع مسیح کے نام میں، تُو اِس کی التجا کو پورا کر۔ آمین۔

آپ جانتے ہیں کہ کیسے اُس پر ایمان رکھنا ہے۔

(96) ہمارے آسمانی باپ، جیسے کہ ہماری یہ بہن، پریشانی کے عالم میں آگے آئی ہے، اور خُداوند، اِس بات کو جانتی ہے، کہ اِس کی بہت سی پریشانیاں ہیں۔ لیکن تُو نے وعدہ کیا ہے، ''راستباز کے لیے بہت سی مصیبتیں ہیں، لیکن خُداوند اُسے اُن سب سے رہائی بخشے گا۔'' خُداوند، اِسے شدت سے رہائی کی ضرورت ہے۔ ہم اِس پر ہاتھ رکھتے ہیں اور اِس بُرائی کو ڈانٹتے ہیں۔ خُداوند تیرے سُنہری مذبح پر، خُدا کی قوت اِس پر سایہ کرے اور اِس کو تسلی دے۔ آمین۔

(97) ٹھیک ہے۔ آپ سب ٹھہرنے والے ہیں۔ کیا آپ ہمیشہ پیچھے ہی نہیں بیٹھے رہتے؟ جی ہاں۔ میں نے آپ کو نہیں دیکھا تھا۔ اوہ، آپ بھی، یہاں موجود ہیں۔ کوئی حیرانگی کی بات نہیں ہے۔ یہ ایک آدمی ہے جس کو اِس طرح پُکارا جاتا ہے، یعنی لوگ اِسے، ''مائینر مزدور پُکارتے ہیں۔'' یہ اِس کا نام ہے۔ لیکن ایک وقت آیا کہ یہ مائینر مزدور سے ایک بڑا اہم شخص بن گیا۔ [بھائی مائینر آرگن برائٹ کہتا ہے، ''کیا کہنا چاہتے ہیں؟'' -ایڈیٹر۔] جو بھی آپ کو کہنا چاہوں، کچھ بھی کہہ دوں۔

(98) بھائی مائینر آرگن برائٹ فُل گاسپل بزنس مین والوں میں- میں سے ایک ہیں، یعنی اُن میں سے ایک...... جس نے اِس تحریک کی بہت مدد کی ہے، اور ہم ملکر کوشش کر رہے ہیں کہ سب لوگوں کو اکٹھا کریں، اس بات کی پرواہ کیے بغیر کہ اُن کا الحاق کس سے ہے اور اُن کا تعلق کس تنظیم سے

ہے، وہ صرف اِس بات کو پہچانیں کہ ہم سب مسیح میں بھائی ہیں۔

(99) کسی دِن، اس نے ایک مختصر سی بات کہی تھی۔ اِس نے کسی سینیٹر یا کُچھ اسی طرح کے شخص کو لکھا تھا۔ یہ یقیناً ایک حیران کن بات تھی۔ اور میں نے کہا تھا، ''میں چاہتا ہوں کہ تم اِسے باہر بھی لکھو۔ اور چاہتا ہوں کہ گرجے میں آؤ اور اس بات کو بیان کرو۔''

اور بتایا، میں نے اِسے پہلے ہی کہہ دیا ہے۔

پس وہ ہمارے پاس یہاں ٹیپ میں موجود ہے۔ اور میں چاہتا ہوں، کہ آپ بھائی لوگ اِس کو ٹیپ سے لے لیں۔ بھائی جم، مُجھے معلوم ہے کہ آپ مُجھے، اُس کمرے میں سے سُن رہے ہیں۔ اور میں یہی چاہتا ہوں۔ کیونکہ یہی سفارت کا - کا ایک حقیقی حصہ تھا، جو اِس کے ساتھ منسلک کیا گیا۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

(100) بھائی آرگن برائیٹ، آپ کُچھ کہنا چاہتے ہیں۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] آمین۔ آمین۔

(101) [بھائی آرگن برائیٹ کہتے ہیں، ''مُجھے وہاں بیٹھ لینے دیں۔ پھر وہاں، سب ٹھیک ہو گا۔''-ایڈیٹر۔]

(102) کتنی سچی بات ہے! آمین۔ کتنی حقیقت ہے! سکون آتا اور جاتا ہے، اور خواہشات، غائب ہو جاتیں ہیں، لیکن تسلی باقی رہتی ہے۔

(103) خیر، بیرونی طرف تو یہ ایک- یہ ایک بُرا دِن ہے، مگر اندرونی طرف ایک اچھا دِن ہے۔ اور آپ جانتے ہیں، کہ میں ایک شخص سے مِلا، بلکہ ایک شخص نے مُجھے بتایا کہ وہ ابھی ہی ایک شخص سے مِلا اور اِس نے کہا کہ وہ شخص شکایت کر رہا تھا، اوہ، اور اُس نے کہا تھا، ''یہ ایک بُرا دِن ہے۔'' اُس نے کہا کہ بارش ہو رہی ہے اور متواتر جاری ہے۔

جبکہ اِس شخص نے کہا، ''یہ تو ایک اچھا دِن ہے۔''

(104) اور اُس شخص نے کہا، ''ٹھیک ہے، تو پھر بتاؤ تم کیسے اِس دِن کو ایک اچھا دِن کہہ سکتے ہو؟''

(105) اِس نے کہا، ''میں تم کو بتاتا ہوں۔ ایک سال پہلے ڈاکٹر نے مُجھے بتایا تھا جب میرے پاس زندہ رہنے کے لیے صرف ایک ہفتہ بچا تھا۔ اُس نے کہا، ہر ایک دِن، اچھا ہے، پس یہ

ایک خوشگوار دِن ہے۔'' جی ہاں۔

(106) پس یہ بات دُرست ہے، یہ- یہ ایک اچھا دِن ہے، اور ہم سب جانتے ہیں...... یہ کیا ہے...... جیسے کہ بھائی نے کہا تھا، ''کہ موت نے ہم سب کو فنا کر دیا تھا۔'' یہ دُرست ہے، تاکہ تڑپتے رہیں اور مر جائیں۔ لیکن اب یہ ایک اچھا دِن ہے۔ کیونکہ ہم سب مسیح میں زندہ ہیں اور موت مزید ہم پر حکمرانی نہیں کر سکتی۔ اب یہ سب کُچھ ختم ہو چکا ہے، آپ سمجھ گئے۔ کیونکہ ہم درحقیقت مسیح میں ہیں۔ اب آئیں ہم......

(107) اب، بھائی آرگن برائٹ، ٹیبرنیکل میں موجود ہیں، اور میں صرف اپنا ہی وقت لیتا ہوں۔ اور اگر آپ کو کھانے کی طلب ہو، تو آپ کِھسک سکتے ہیں...... میں آج صُبح ہی سے کافی تھکن محسوس کر رہا ہوں، مُجھے اپنے آپکو تھوڑا تازہ کرنے کے لیے اور کُچھ کہنا پڑتا جب تک کہ میں کُچھ اور تازگی محسوس نہ کر لیتا...... لیکن اب خُداوند کے روح کا ابر مُجھ پر چھا چکا ہے۔

(108) پس اِس سے پہلے کہ ہم کلامِ مقدس کو پڑھیں آئیں اب ہم اپنے سروں کو جھُکائیں اور دُعا کریں۔ اور ایسی ہی دوسری چیزوں کے لیے اور کتنی درخواستیں ہیں جو آپ کے پاس ہیں جن کے لیے شاید دُعا نہیں کی گئی، تو اِن کا اظہار صرف اپنے ہاتھوں کو اُٹھا کر کریں۔ آئیں- آئیں آج صُبح جبکہ ہم دُعا کرتے ہیں تو کھڑے ہو جاتے ہیں۔ جو آپ کے بدن کے انداز کو بدلے گا اور شاید تھوڑا سا مددگار ثابت ہوگا۔ اور پھر میں چاہتا ہوں کہ دُعا کے بعد آپ کُچھ لمحوں کے لیے کھڑے رہیں جب تک کہ میں کلامِ مقدس کی تلاوت نہیں کر لیتا۔ میرا خیال ہے کہ یہ اچھی بات ہے اِس لیے جب تک ہم خُدا کے کلام کو پڑھتے ہیں اِس کے احترام میں کھڑے رہتے ہیں۔

(109) ہمارے آسمانی باپ، انتہائی انکساری سے جیسا کہ ہم جانتے ہیں، اپنے دِلوں کو دُنیا کی تمام خواہشات سے اور دُنیا کی خوشیوں سے خالی کرتے ہوئے تیری حضوری میں آتے ہیں۔ اور جیسے ہمارے بھائی نے ہمیں حوالہ دیا یا بیان کیا ہے، ''تسلی کے مُتعلق، اور خُداوند کی تسلی ہی ہماری قوت ہے۔'' اور ہم تسلی سے بھرپور دِلوں کے ساتھ آتے ہیں، کیونکہ ہمیں تیری حضوری میں آنے کا یہ شرف حاصل ہوا ہے، تاکہ ہمیں جس بھی چیز کی ضرورت ہے وہ مانگ سکیں۔ اور تسلی تب آتی ہے جب ہم کلامِ مقدس پر نگاہ لگاتے ہیں۔ اور وعدہ کیا گیا ہے کہ اگر ہم اِس پر ایمان رکھیں گے، تو اِس کے وسیلے ہمیں بخشا جائے گا۔ ایک انسان کے دِل کو اِس سے بڑھ کر اور کونسی بات دھڑکا سکتی ہے، کہ وہ اِس بات کو

جانے کہ یہ وعدہ لافانی، اور ابدی خُدا نے کیا ہے؟

(110) اب ,اے خُداوند، ہمیں معاف فرما۔ اور اگر ہم نے کوئی گُناہ کیا ہے یا کوئی اور ایسا کام کیا ہے جس سے تُو ناخوش ہوا ہے، تو اِس سے پہلے کہ ہم اِن چیزوں کو مانگیں...... کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ایسا لکھا ہوا ہے، ''کہ اگر ہمارے دِل ہمیں اِلزام نہ دیں، تو ہم اپنی درخواستوں کو حاصل کر لیں گے۔'' لیکن اب سب کُچھ جو ہم کر چکے ہیں ہمیں معاف فرما۔ خُداوند، ہم پر، رحم اور ہمدردی سے نگاہ کر۔ خُداوند، دیکھ ہم کتنے قابلِ ترس لوگ ہیں۔ ادنیٰ فنا ہونے والے، زمین پر رینگ رہے ہیں، اور صرف اِس گُناہ سے بھری دُنیا سے الگ ہونے کی جُستجو کر رہے ہیں، لیکن ہم اپنے دِل کی گہرائی میں جانتے ہیں کہ کسی دِن کوئی آنے والا ہے جو ہمیں اِس جگہ سے اُٹھا کر بہتر جگہ لے کر جانے والا ہے، اور ہم اِس بات سے تسلی پاتے ہیں۔

(111) اور اے خُدا، مَیں، ہر ایک درخواست کے لیے دُعا کرتا ہوں۔ تُو جانتا ہے کہ اِن اُٹھے ہوئے ہاتھوں کے پیچھے کیا مقصد ہے۔ خُداوند، اِن لوگوں کو وہ بخش دے۔ مَیں اپنے لیے دُعا کرتا ہوں، کہ آج صُبح تُو مُجھے قوت بخش، اور-اور بولنے میں میری مدد کرتا کہ انجیل کی منادی کر سکوں۔ اور ہم تُجھ سے درخواست کرتے ہیں تُو ہمیں اِس خوشی میں جس میں ہم اکٹھے ہیں برکت دے گا، یعنی اِن کرسمس کی خوشیوں میں جو ہم منا رہے ہیں۔ خُداوند، کاش کہ ہم کرسمس کی حقیقی روح کو پا سکیں، اور کاش وہ ہمیشہ تک ہمارے ساتھ رہے۔ اِس لیے ہم یہ یسُوع کے نام میں اور اُسی کی خاطر مانگ لیتے ہیں۔ آمین۔

(112) اب، اگر آپ کُچھ دیر اور کھڑے رہیں، تو مَیں آج صُبح میکاہ کی کتاب میں سے، ایک جگہ سے پڑھنا چاہتا ہوں؛ اور دوسرا حوالہ، عبرانیوں میں سے، عبرانیوں 12 واں باب، اِس سے...... مَیں ایک چھوٹا سا مضمون لونگا جس پر مَیں آج صُبح اپنے کرسمس کے پیغام پر بولنا پسند کروں گا۔ اور یہ حوالہ، عبرانیوں 12:25 میں ہے۔ آج صُبح جب مَیں اُٹھا تو مُجھے ایک طرح سے جلدی کرنی پڑی تھی، اور سب کُچھ مَیں اِس طرح سے ترتیب نہ دے سکا جس طرح مَیں چاہتا تھا، بلکہ، جس جگہ پر میں چاہتا تھا۔ اب مَیں میکاہ 1 کی 2 آیت سے شروع کرتا ہوں۔

اے......سب لوگو سُنو؛ اے زمین، اور اُس کی معمُوری، کان لگاؤ:

اور خُداوند خُداہاں خُداوند اپنے مقدّس مسکن سے، تُم پر گواہی دے۔

کیونکہ، دیکھ، خُداوند اپنے مسکن سے باہر آتا ہے، اور نازل ہوکر،
زمین کے اُونچے مقاموں کو...... پامال کریگا۔
اور پہاڑ اُس کے نیچے پگھل جائینگے، اور وادیاں پھٹ جائینگی،
جیسے موم آگ سے پگھل جاتا ہے، اور پانی کراڑے پر سے بہہ جاتا ہے۔

(113) اور اب ہم عبرانیوں میں سے، 12ویں باب کی 25ویں آیت سے، پڑھتے ہیں۔

خبردار اُس کہنے والے کا اِنکار نہ کرنا۔ کیونکہ جب وہ......
کیونکہ جب وہ لوگ زمین پر ہدایت کرنے والے کا اِنکار کرکے نہ بچ سکے،
تو ہم آسمان پر کے ہدایت کرنے والے سے مُنہ موڑ کر، کیونکر بچ سکیں گے:

(114) اب، خُداوند خُدا، اپنے پاک کلام کے پڑھے جانے پر اپنی برکات نازل فرما، اور آج ہم میں سے ہر ایک کو وہ- وہ چیز عطا کر جو تُو چاہتا ہے کہ ہم جانیں، تاکہ جب ہم یہاں سے جائیں تو محسوس کریں کہ ہم تیری حضوری میں رہیں، اور ایک- ایک نئی سوچ اور بہتر سمجھ کے ساتھ، اور مزید مضبوط عزم کے ساتھ جائیں بہ نسبت اُس عزم کے جس کے ساتھ ہم اِس عمارت میں آئے تھے۔ پس ہم یہ دُعا یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

تشریف رکھیں۔

(115) اب، کوئی شک نہیں، کہ اگر مَیں نے یہ حوالہ کرسمس کے پیغام کے لیے سُنا ہوتا، تو مَیں نے کہا ہوتا، ''کیا اب یہ حوالہ کرسمس کے حوالے سے پڑھنا عجیب نہیں ہے؟'' اب...... یہ کرنے کا میرا مقصد ہے، کہ شاید کلیسیا کے لیے تھوڑی سی مُختلف چیز لا پاؤں، کیونکہ کرسمس پر ریڈیو سے آپ وہی پُرانی جانی پہچانی کہانی، بار بار سُن رہے ہونگے، یعنی اُن مجوسیوں کے مُتعلق جو مشرق سے آئے تھے اور اُس بچے یعنی مسیح کو ڈھونڈ رہے تھے، اور چرواہوں کی مدح سُرائی کرنا، اور ستارے کا ظاہر ہونا، اور کرسمس کی وہ تمام کہانیاں جو آج ہمارے مذہبی عقیدے کو بیان کرتیں ہیں۔ یہ سب کُچھ ٹھیک ہے، مَیں- مَیں اِس کے لیے شُکر گزار ہوں۔ لیکن مَیں نے سوچا کہ آج صُبح کلیسیا میں...... شاید ہمارے پاسٹر صاحب، آج شب یا اگلے اتوار کو کوئی پیغام اِس حوالے سے پیش کریں۔ اور پھر مَیں نے سوچا کہ- کہ کیوں نا لوگوں کو کرسمس کے حوالے سے...... ذرا مُختلف سوچ دی جائے، اِس لیے مَیں نے ایسا کیا...... اور مَیں نے یہ حوالہ چُنا، اب، یہ چھوٹی سی بات ہے۔

(116) اور اب مَیں دیکھتا ہوں کہ آپ لوگ جگہیں تبدیل کر رہے ہیں، کُچھ کھڑے ہو رہے ہیں، اور کُچھ بیٹھ رہے ہیں۔ اور یہ۔ یہ بڑی اچھی بات ہے۔ اور جلد ہی ہمارے پاس کافی جگہ ہوگی اور ہم...... اِسے بھر نہیں سکتے، معذرت چاہتے ہیں کیونکہ ہم اِن گُزرگاہوں کو بھر نہیں سکتے، کیونکہ فائر مارشل افسر ہمیں یہ نہیں کرنے دے گا۔ لیکن خُدا کی مرضی سے، بہت جلد ہم اِس میں تھوڑا سا اضافہ کر لیں گے۔ ہم لوگ پہلے ہی اِس کام کا آغاز کر چکے ہیں، اور۔ اور جتنی جلدی ممکن ہوا ہم اِسے تعمیر کر لیں گے، اور جب ہم جسمانی حوالے سے جگہ کی بات کرتے ہیں تو یہ مکمل طور سے ایک مُختلف جگہ بن جائے گی۔ اور پھر دراصل پُرانا ٹیبر نیکل نظر نہیں آئے گا۔ کھڑکیوں پر رنگدار شیشہ ہوگا، اُس کے گرداینٹ کی تہہ ہوگی۔ ایسا ہی ہوگا...... یہ مکمل طور سے مُختلف جگہ ہوگی۔ لیکن پُرانی عمارت یہیں پر رہے گی، کیونکہ اُس کے لیے ہمارا کوئی منصوبہ ہے، سمجھ گئے۔ ''پُرانی دیواروں کو رہنے دیں گے،'' سمجھ گئے۔ ہم اِس کو اُوپر سے ڈھانپنے والے ہیں، اور اِسی طرح اِس کے گرد پتھر لگانا ہے، لیکن یہ عمارت بالکل اِسی طرح قائم رہے گی۔

(117) اب، کرسمس ہے۔ اور میری۔ میری آرزو ہے کہ حقیقی طور سے، لوگ اِس دُنیا میں سمجھ پائیں، کہ درحقیقت کرسمس کیا ہے۔ اب، پہلی بات لفظ کرسمس ایک۔ ایک کیتھولک اختراع ہے۔ اِس کا مطلب ہے، ''مسیح کی......'' لفظ c-h-r-i-s-t-m-a-s کرسمس پر، غور کریں، ''کرائسٹ ماس یعنی مسیح کی عبادت کرنا،'' سمجھ گئے۔ یہ رومن کلیسیا نے مخصوص کیا یا شروع کیا تھا۔ اور جہاں تک میرا ماننا ہے مسیح کبھی بھی پچیس دسمبر کو پیدا نہیں ہوا تھا۔ جی ہاں۔ یہ صرف رسم ورواج کا ایک مجموعہ ہے۔ یہی سب کُچھ اِس میں ہے۔ ''اور ساری دُنیا ہی،'' جیسے کہ نبی کہتا ہے، ''یہ بگاڑ پن کی کھوہ بن گئی ہے۔'' اور یہ دُرست بات ہے۔ جیسے کہ کوئی اصل چیز کہیں بھی نہیں ہے۔ ہر ایک چھٹی کے پیچھے تو کُچھ ہے......تو پھر کیوں، سانتا کلاز نے کرسمس، یعنی چرنی میں پیدا ہونے والے کی جگہ لے لی ہے۔ خرگوش اور چوزوں اور نئی ٹوپی نے جی اُٹھنے کی جگہ لے لی ہے۔ اور کہاں پر اِن سب میں خُدا نظر آتا ہے؟ سمجھے؟ کیونکہ اِس کا سبب یہ ہے، کہ انسان، دولت کمانے والا بن گیا ہے۔

(118) کیوں، لوگ مہنہ پہلے ہی کرسمس کے تحفے خریدنا شروع کر دیتے ہیں، اور یہ کیا ہے صرف ایک غیر مسیحی طریق ہے! اِس میں کوئی بھی الٰہی بات نہیں ہے۔ اوہ، لوگ کہنے کی کوشش کرتے ہیں، ''تحفے دینے چاہیں، مجوسیوں نے دیئے تھے۔'' یہ تو صرف ریگستان میں ایک۔ ایک سرسبز مقام

دِکھانے کا ایک شیطانی بہانہ ہے، اگر آپ کُچھ دینا چاہتے ہیں، تو اپنی زندگی مسیح کو دے دیں۔ ایک دوسرے کومت دیں، یہ مسیح کو دے دیں۔ اِسی مقصد کے لیےتو وہ موا تھا۔ اور یہی اُسکے آنے کا مقصد تھا۔ سمجھے؟

(119) لیکن یہ بات اب ایک ایسی جگہ پر پہنچ گئی ہے جہاں یہ- یہ- یہ چھوٹے بچوں کے لیے لعنت بن گئی ہے۔ کُچھ پڑوسیوں کے بچوں کے پاس افراط سے ہوتا ہے، جبکہ دوسری جانب بچوں کے پاس کُچھ بھی نہیں ہوتا، اور وہ بچے دیکھتے ہی رہ جاتے ہیں۔ اور یہ- یہ سب کُچھ مل کر ایک غلط چیز ہے۔ بس یہی بات ہے۔ اور تاجر حضرات اپنی تجارتی چیزوں کو ایسی جگہوں پر لگاتے ہیں۔ کہ وہ...... جیسے کہ، میری بیوی چھوٹے بچوں کے لیے کُچھ خریدنا چاہتی تھی اور وہ چلی گئی، اور اِس بات کو تقریباً تین ہفتے گُزر گئے ہیں، اور دُکان دار نے، کہا تھا ''اوہ، ہم نے سب کُچھ بیچ دیا ہے۔ اور ہمارا سارا مال بِک گیا ہے۔ ہم نے اِس سال دوگنے مال کا آرڈر دیا تھا، پر وہ بھی سارا مال بِک گیا ہے۔'' دیکھیں تین یا چار ہفتے پہلے ہی خریداری شروع ہو جاتی ہے۔ اوہ، دیکھیں دولت کمانے کا یہ کتنا بڑا ذریعہ ہے!

(120) اور، اِن سب باتوں کے بعد، کیا آپ جانتے ہیں کہ کرسمس کیسے شروع ہوا تھا، جسے ہم کرسمس کہتے ہیں، ''یعنی کرائسٹ ماس''؟ یہاں اِس کی کہانی ہے، جو مَیں نے ایک صفحے پر تحریر کر رکھی ہے۔ مَیں نے اِسے پچھلے سال ہی مکمل کیا تھا، اِس سے پہلے مَیں نے سات کلیسیائی زمانوں کے مُتعلق، یہاں پر لوگوں کو سکھایا تھا، اور مَیں نے ناسیائی کونسل، اور پری ناسیائی کونسل اور پوسٹ ناسیائی کونسل، اور ناسیائی فادرز، اور ہسلوپ کی دو بابل اور فوکس کی شہیدوں کی کتاب، اور باقی سب کو لیا، کیونکہ مَیں نے خادموں کو اِن میں سے بیان کرتے سُنا تھا۔ لیکن مَیں اِن کو خود پڑھنا چاہتا تھا، اور دیکھنا چاہتا تھا، تاکہ مُجھے- مُجھے معلوم ہو جب مَیں اِسے پڑھوں یا اپنے لوگوں سے بیان کروں، جو کُچھ مَیں نے لوگوں سے بیان کرنا ہے، آخری دِن مُجھے خُدا کو اِس کا حساب دینا ہے۔ اِس لیے، مَیں وہ نہ کہوں جو دوسروں نے کہا یا جو اُنھوں نے پڑھا تھا، اِس لیے مَیں اِن کتابوں کو خود پڑھنا چاہتا تھا، تاکہ اِنکے مُتعلق جانوں، اور غور کروں۔

(121) اب، حقیقت میں، کرسمس، مسیح ہے، میرا ایمان ہے اور اِس بات کو ثابت کیا جا سکتا ہے...... جیسے خالق پر نظر کرنے سے جی اُٹھنے کو ثابت کیا جا سکتا ہے، کہ کیسے اُس نے یہ نباتاتی زندگی کو

تخلیق کیا تھا۔اور کس طرح ہر ایک چیز اُس کے مقصد کو پورا کرتی ہے اور پھر مر جاتی ہے،اور،اگر یہ مرتی ہے،تو یہ دوبارہ زندہ ہو جاتی ہے کیونکہ اِس میں نہ ختم ہونے والی زندگی ہوتی ہے۔اور یہ صرف ایک طریقے سے دوبارہ جئ جاسکتی ہے،کہ اِس میں زندگی کا بیج ہو۔سمجھے؟اب،خُدا اپنے آپکو اِس تخلیق کے ذریعے ظاہر کرتا ہے،اور یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ تمام غیر قوم کے دیوتا اور دوسری چیزیں جو ہمارے پاس ہیں وہ درُست نہیں ہیں۔غور کریں،کہ وہ صرف فلسفے اور تصورات ہیں۔لیکن صرف-صرف واحد وہ خُدا ہے جس نے آسمان اور زمین کو تخلیق کیا اور خود کو دوبارہ اپنی تخلیق کے ذریعے ظاہر کرتا ہے،کہ وہ اپنے منصوبہ میں کیا حیثیت رکھتا ہے۔اور پھر جیسا کہ......

(122) کیا آپ نے کبھی سوچا،کہ جب مسیح پیدا ہوا،جو کہ خُدا کا بیٹا تھا،کیوں وہ چرنی میں،یعنی اصطبل میں پیدا ہوا تھا،اور اُسے چرنی میں رکھا گیا تھا؟ کیونکہ وہ برّہ تھا۔اور برّے گھروں میں پیدا نہیں ہو سکتے،برّے گھروں میں پیدا نہیں ہوتے ہیں۔اور پھر کیا آپ نے غور کیا جب وہ اُسے کلوری پر لے گئے تھے،تو کیونکر وہ وہاں سے بھاگ نہ سکا تھا۔وہ صلیب اُس پر لادی گئی تھی۔اور اُسے اتنا مارا گیا کہ اُس کی کمر سے خون بہہ رہا تھا۔لیکن،وہ اُسے لے گئے،وہ برّے کو ذبح کرنے کے لیے لے گئے۔سمجھے؟ کیونکہ وہ ایک برّہ تھا۔خیر،اگر قدرت کی اِن تمام گواہیوں کو دیکھیں،تو وہ کیا تھا......برّے کب پیدا ہوتے ہیں،دسمبر میں یا اپریل میں؟ یقیناً۔غور کریں،دیکھیں،ایسی بات کو سوچنا بھی،صرف حماقت ہے۔

(123) یہ کام رومن کیتھولک کلیسیا کے ذریعے سے کیا گیا تھا جب روم میں کیتھولک چرچ بنا تھا۔تقریباً606،اے۔ڈی میں۔شاید اِسی سن میں،بلکہ،306 میں۔اب،ہم اِس بات کو پاتے ہیں،کہ رومن بُت پرست قومیں مُشتری کی پوجا کرتیں تھیں،جو کہ سورج دیوتا تھا؛اور پھر عستارات کی پوجا کرتیں تھیں،جو کہ چاند دیوتا تھا،یا پھر دوسری طرح ماں......یعنی آسمان کی ماں۔اچھا،اِس چیز کو آگے بڑھانے کے لیے،اُنھوں نے کہا کہ اب عستارات،دیوی،یعنی آسمان کی ماں اب مزید آگے نہیں چل سکے گی،اِس لیے اُنھوں نے اُسے مریم کی صورت دے دی۔پس یہ اُس وقت سے بُت پرستی قائم ہے،اور تب سے مسیحیت میں بُت پرستی کو جوڑ دیا گیا ہے۔

(124) اور پھر اِسی طرح،اُنھوں نے،اپنے سورج دیوتا کی سالگرہ کے دِن کو،یعنی جو کہ مُشتری تھا،اُسکی عبادت اور احترام کرنیکی جُستجو کی۔اور یہ سورج کی پہلی دسمبر سے پچیس دسمبر تک ہوتی ہے،اور

یہ تبدیل نہیں ہوئی ہے، اور یہ گُزرتی ہوئی اپنے بُرج جدی تک چلی جاتی ہے۔ اور، ویسے بھی، میرے پاس اخبار کا ایک صفحہ موجود ہے جومَیں کسی بھی وقت آپ کے لیے پڑھنا چاہتا ہوں، جو آپکو حیران کر دے گا۔ آپ بات کرتے ہیں کہ اُس دِن دریا کے کنارے کیا واقع ہوا تھا مَیں آپکو اِس کی تصدیق کے لیے یروشلیم میں پائی گئی معلومات دِکھانا چاہتا ہوں، جو کہ چند ہفتے قبل، اخبار میں شائع ہوئی تھی۔ اُنھوں نے چند ہفتے قبل یروشلیم میں کُچھ پایا تھا، جو کہ اِسکی مُثبت تصدیق کرے گا کہ وہ فرشتہ جو بالکل اُس وقت یہاں ظاہر ہوا تھا اور خدمت کو آگے بھیجا تھا۔ جی ہاں۔ اب، چند ہفتے قبل تک مُجھے بھی معلوم نہ تھا، اور اب یہ یہاں اخبار میں موجود ہے۔

(125) اب دھیان دیں جب اُس نے وہ عبور کیا، تو وہ- وہ اِس میں موجود ہے، سمجھ گئے۔ اب، اکیس دسمبر کے بعد، جب تک جولائی نہیں آجاتا، دِن ہر روز ذرا مختصر ہونا، بلکہ لمبے ہونا شروع کر دیتے ہیں۔ اور پھر یہ دوبارہ مختصر ہونا شروع کر دیتے ہیں جب تک کہ ٹھیک وہاں تک پہنچ نہیں جاتے ......اور پھر وہ آرام کرنے کا وقت ہوتا ہے۔ اور رومن بُت پرستوں نے کہا کہ یہی سورج دیوتا کی سالگرہ کا دِن ہے۔ دسمبر کی پہلی تاریخ سے، بلکہ دسمبر کی اکیس تاریخ سے لے کر پچیس دسمبر تک، اُس وقت کے- کے دوران، وہ رومن سرکس، رتھوں کی دوڑ اور ایسی ہی چیزیں شروع کر دیتے تھے۔ خیر، تب، مسیحیوں بلکہ رومن مسیحیوں نے، اپنے رواج میں اضافہ کیا کہ اِن دونوں اطراف والی ہی چیزوں کو رکھ لیتے ہیں، دونوں بُت پرست اور مسیحیوں نے مِل کر کہا، ''اگر یہ سورج دیوتا کی سالگرہ کا دِن ہے، تو آؤ اِسے ملا کر خُدا کے بیٹے کی سالگرہ کا دِن بنا لیتے ہیں۔'' یہاں ہے آپ کا پچیس دسمبر کا دِن اور آپکی عبادت، یعنی کرائسٹ ماس۔ اوہ، کیسی خوفناک بات ہے! سمجھے؟

(126) اب، یہ ہے تعلق قائم کرنا۔ آپ کہتے ہیں، کیوں، ''کسی دوسرے دِن کیوں نہیں منا لیتے؟'' ہاں، لیکن مسیح کو بُت پرستی کیساتھ جوڑ دیا ہے؟ بالکل اِسی چیز کو وہ ختم کرنے آیا تھا، لیکن اِنھوں نے دوبارہ اِسی چیز کو مسیح کے ساتھ جوڑ دیا ہے۔ سمجھے؟ اور یہی وہ چیز ہے جو کہ غلط ہے۔ اور سانتا کلاز، جرمنی میں کوئی بوڑھا سا شخص تھا، جس کا نام کریس کرینگل تھا، وہ آس پاس کے علاقوں کے میں جاتا اور کرائسٹ ماس کے دِن بچوں کو تحائف دیتا تھا، وہ ایک کیتھولک تھا اور اُنھوں نے اُسے مُقدس بنا دیا تھا، اور کہا اب سے یہ مُقدس نکولس ہے۔ سمجھے؟ مَیں بہتر سمجھتا ہوں ......وہ پھر بھی کرینگے...... کیونکہ، آپ ہر حال میں اِس بات کو جانتے ہیں۔ دیکھیں، اِس لیے کہ ہم نے کلیسیائی زمانوں

میں اِن باتوں پر غور کیا تھا۔

(127) لیکن آج صُبح ، جو بات مَیں آپ سے کہنا چاہتا ہوں، وہ یہ ہے، کہ اِس کرسمس کے دِن ہم اِس بات کو پاتے ہیں کہ دُنیا بہتر حالت میں نہیں ہے بلکہ ویسے ہی ہے جیسے کہ اُنیس اور بیس سو سال پہلے تھی جب مسیح آیا تھا۔ اِس میں کوئی بھی فرق نہیں ہے۔ بالکل ویسی ہی حالت میں ہے جیسی اُس وقت تھی، اب بھی یہ ویسی ہی حالت میں ہے۔ اور...... اگر مَیں اِس کا نتیجہ نکالوں...... یا ایک مضمون لوں جو کہ مَیں بیان کرنے لگا ہوں، تو وہ ہوگا: دُنیا کا زوال پذیر ہونا۔

(128) جب مسیح کرسمس پر، اُنیس سو سال پہلے آیا تھا، تو دُنیا زوال پذیری کا شکار تھی، اور ہر ایک چیز آلودہ ہو چکی تھی۔ مذہبی دُنیا بھی آلودہ ہو چکی تھی۔ اور رومی دُنیا، اخلاقی طور پر، اپنی نچلی ترین سطح پر پہنچ چکی تھی۔ اوہ، یعنی دُنیا اپنے غیر اخلاقی پن پر پہنچ چکی تھی! یہودی اپنے خُدا کو بھول چکے تھے اور اپنے مُقدس تہواروں کو روایتی رسم و رواج بنا دیا تھا۔ اور خُدا اُن سے الگ ہو چُکا تھا۔ اور وہ لوگ جانتے تھے کہ کُچھ واقع ہوا تھا، اور ساری دُنیا نے ایسا ہی کیا تھا، تا کہ، اُس نظام کو اکھٹا رکھیں۔ اور یہی زوال پذیری تھی۔ اور کسی چیز کو اکھٹا رکھنا تھا، ہر قوم اپنے طور پر کسی چیز کی یا کسی کی مُنتظر تھی کہ کوئی آئے اور اُسے اکھٹا قائم رکھے۔

(129) مَیں دُنیا کے مُتعلق نہیں جانتا، لیکن کیا آج بھی بالکل وہی تصویر نظر نہیں آ رہی ہے۔ کیا یہ کسی چیز کے لیے مُنتظر ہے جو اِسے اکھٹا قائم رکھے! جیسا کہ دو ہزار سال قبل تھا۔ دُنیا، دو ہزار سال قبل، مسیحا کی مُنتظر تھی کہ وہ چیزوں کو اکھٹا قائم رکھے گا۔ اور خُدا نے دو ہزار سال قبل، مسیحا بخشا تھا۔ کیونکہ اگر ہم کسی چیز کی اُمید کرتے ہیں اور کسی چیز کے مُنتظر ہوتے ہیں، تو خُدا وہ چیز ہمارے لیے بھیجتا ہے۔ اور اب دُنیا، دو ہزار سال بعد، واپس اُسی حالت میں آ گئی ہے جہاں پر یہ دو ہزار سال پہلے تھی۔ اور یہ دُنیا زوال پذیری کا شکار رہے، قوموں کی، کہیں پر۔ پر بھی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ کیمونزم، کیتھولک ازم، پروٹسٹنٹ ازم، سیاست، اور اخلاق پن، یہ سب کُچھ زوال پذیر ہو چکا ہے۔

(130) اور اب یہ لوگ ایک مسیحا کے لیے دُعا کر رہے ہیں۔ اور یہی بات ہے جو مَیں کہنا چاہتا ہوں! اور اگر وہ آ جاتا ہے، تو کیا ہم اُسے قبول کریں گے یا ہم وہی کریں گے جیسا اُنھوں نے کیا تھا؟ کیا ہم اُس کا انکار کریں گے؟ کیا ہم جانتے ہیں کہ ہمیں حقیقت میں کس کی ضرورت ہے؟ بعض اوقات ہم ایسا چاہتے ہیں، اور ہم اپنی خواہشات کے لیے دُعا کرتے ہیں، اور بعض اوقات ہماری

خواہشات ہماری ضرورت نہیں ہوتی ہیں۔ ہمیں ضرور محسوس کرنا ہے کیونکہ ہم سمجھ نہیں پاتے کہ ہماری ضرورت کیا ہے؛ اور ہم سوچتے ہیں کہ ہمیں معلوم ہے۔ لیکن خُدا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ہماری ضرورتیں پوری کرے گا، اور وہ اِن کو ضرور پورا کرتا ہے۔

(131) اب، کیا ہوا اگر میرا سات سالہ چھوٹا بیٹا جوزف، میرے ساتھ شکار پر جانا چاہے، اور روئے اور چلائے اور میری بندوق خود لینا چاہے، اور اُس میں گولیاں بھرنا چاہے اور کہے، ''ابا جان، مَیں خرگوش کو مار سکتا ہوں''؟ خیر، مَیں- مَیں اُسے ایسا نہیں کرنے دے سکتا۔ اگرچہ وہ- وہ سوچتا ہے یہ اُسکی ضرورت ہے، لیکن مَیں اُس کام کے مُتعلق زیادہ جانتا ہوں جو وہ کرنا چاہتا ہے۔ اب کیا ہوا اگر آپکا ڈیڑھ سالہ بچہ آپکو اُسترے سے شیو کرتے ہوئے دیکھے، اور وہ اُس اُسترے کے لیے چلائے اور روئے؟ اگرچہ اُس نے آپکو اُسترے سے شیو کرتے دیکھ لیا ہے، اور وہ بالکل اُسی کام کرنا چاہتا ہے۔ لیکن، تو بھی آپ جانتے ہیں کہ اُس کے لیے بہترین کام کیا ہے۔ اور آپ- آپ اُسے وہ کام نہیں کرنے دینگے، کیونکہ، اگر آپ ایک باشعور سوچ رکھنے والے باپ ہیں تو آپ ایسا کام نہیں کرنے دینگے، بلکہ آپ اُس کو اُس کام سے دُور رکھیں گے۔ اور کئی مرتبہ ہم وہ چیزیں چاہتے ہیں جو کہ ہم سمجھتے ہیں کہ ہماری ضرورت ہے لیکن وہ خُدا کی مرضی کے خلاف ہوتی ہیں، اِس لیے پھر خُدا ہمیں وہ چیز ہی نہیں دیتا۔

(132) اور وہ ایک مسیحا کے لیے دُعا کر رہے تھے۔ اور وہ ایک مسیحا کو چاہتے تھے۔ لیکن ایسی ہی حالت تھی جیسی کہ اِس وقت ہے، وہ لوگ اُس کو- کو اُس طریقے سے چاہتے تھے جو اُن کا اپنا طریقہ تھا۔ اور خُدا نے اُسے اُس طریقے سے بھیجا جیسے وہ اُسے بھیجنا چاہتا تھا، اور اُنھوں نے اُسے رد کر دیا تھا۔

(133) اور لوگ آج دوبارہ ایسا ہی کرتے ہیں، بالکل وہی کام کرتے ہیں، لوگ دوبارہ اُس کا انکار کر دیں گے۔ کیونکہ لوگ اب بھی وہی کام کرتے ہیں جیسے اُنھوں نے تب کیا تھا۔ کیوں؟ ایک ہی وجہ کے لیے، کیونکہ وجہ ایک ہی ہے۔ وہ تب بھی آیا تھا، اور ہم جانتے ہیں کہ وہ آیا تھا۔ وہ تب، اُن کے پاس آیا تھا، لیکن وہ اُس انداز سے اور اُس طور سے نہیں آیا تھا جس طرح سے لوگ خواہش کر رہے تھے کہ وہ آئے۔ اگر آج خُدا ہمارے پاس کوئی چیز بھیج دے، جس کے لیے ہم التجا کر رہے ہیں، تو کلیسیا بھی، یعنی جب خُدا اُس چیز کو بھیجتا ہے تو ہم اُسے نہیں چاہتے۔ کیونکہ وہ ہمارے تنظیمی ذائقے کے ساتھ

بالکل بھی ملاپ نہیں رکھتا۔اور بعض اوقات وہ ہماری - ہماری تھیالوجیکل سوچ کے ساتھ بھی بالکل ملاپ نہیں رکھتا۔لیکن یہ- یہ بالکل وہی چیز ہے جس کے لیے ہم دُعا کر رہے تھے۔ بالکل وہی التجا جو ہم نے خُدا سے مانگی تھی، اور خُدا نے ہمیں وہ بخش دی ہے، لیکن ہم اُس کا انکار کر دیتے ہیں۔

(134) ہم خُدا سے کرسمس کا تحفہ چاہتے ہیں، لیکن ہم اُس تحفے کو اُس طور سے چاہتے ہیں جس طریقے سے ہم چاہتے ہیں۔لیکن خُدا ہمیں اُس طور سے دیتا ہے جس طور سے ہمیں اُس کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ قوم کی کیا ضرورت ہے، وہ جانتا ہے کہ کلیسیا کو کس چیز کی ضرورت ہے۔لیکن ہم سوچتے ہیں کہ ہم جانتے ہیں، لیکن درحقیقت وہ جانتا ہے کہ کس چیز کی ضرورت ہے۔

(135) اب، جیسے کہ مَیں نے چند منٹ پہلے کہا تھا، کہ ہم اِس کرسمس پر دوبارہ اِس بات کو پاتے ہیں، کہ دُنیا زوال پذیری کا شکار ہے۔آئیں کُچھ چیزوں کے نام لیتے ہیں جو مَیں نے یہاں تحریر کر رکھی ہیں۔

(136) دُنیا کی بداخلاقی پر غور کریں، جو بمشکل، شاید پہلے اتنی نچلی سطح پر نہ آئی ہو۔ میرے- میرے پاس یہاں ایک تحریر موجود ہے جسکی مَیں چند لائنیں پڑھنا پسند کرونگا۔ یہ ایک- ایک اخبار میں چھپا ہے، اور یہ افریقہ کا، نامور اخبار ہے، اور اِس میں لکھا ہے،''شرم وحیا کی موت۔ زنانہ شرم وحیا، یعنی وہ خوبصورت خاصیت جو خُدا نے انسانی خاندان میں رکھی تھی کہ بنی نوع انسان اُس اخلاقی خاصیت کی حفاظت کرے، وہ شرم وحیا آج مر رہی ہے، جیسے کہ معصوم لڑکیوں اور عورتوں نے فیشن کی دیویوں کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے ہیں اور بے حیائی کے انتہائی اعلیٰ غیر یقینی جدید اسٹائلز کرتے ہوئے ذرا بھی نہیں جھجکتیں۔'' میرے پاس یہاں اِسکے مُتعلق پورا صفحہ موجود ہے۔''بہر حال مَیں نے کبھی ایسی بات نہیں سُنی تھی! اور جنسی کشش کو مسیحیوں اور غیر مسیحیوں دونوں کے درمیان جائز تصور کیا جاتا ہے۔''

(137) جیسے کہ مَیں اور ہمارے یہ پیارے بھائی آرگن برائٹ آج صُبح سویرے آتے ہوئے، راستے میں اِسی موضوع پر بات چیت کر رہے تھے، کہ کسی ایسی لڑکی کا مِل پانا جس کا چہرہ شرم وحیا سے سُرخ ہو جائے انتہائی مُشکل ہے۔ کیونکہ، وہ پہلے ہی اتنے سارے گندے لطیفے، اور، غلاظت سُن چکی ہیں، اور آپ کُچھ ایسا بیان نہیں کر سکتے جس سے اُنکا چہرہ شرم وحیا سے سُرخ ہو جائے، چند سال پہلے،

جب ،مَیں ایک لڑکا ہی تھا،تو ایک ذرا سی غلط بات سے ہی، اُن کے چہرے سُرخ ہو جاتے تھے،ایک ذرا ایسی ہی بات اسکول میں ہوئی تھی ، کہ ایک دوسری چھوٹی بچی کا نیچے پہننے والا اسکرٹ اسکول میں نظر آ گیا تھا، اور مَیں وہاں پر کھڑا بات کر رہا تھا، اور جونہی اُس لڑکی کی نظر اُس پر پڑی اور اُس نے اُسے دیکھا کہ وہ نظر آ رہا ہے تو وہ مُجھ سے دُور چلی گئی، اور اُس کا چہرہ سُرخ ہو گیا، جو کہ ایک سولہ سالہ لڑکی تھی، کیوں ،کیسی بات ہے......اِس لیے کہ یہ وہی خُدا کی بخشی ہوئی خاصیت ہے جو ہمارے اخلاقی معیار کی محافظ ہے۔

(138) پھر آپ کیوں حیران ہوتے ہیں جب مَیں اِس غلاظت کے مُتعلق چیختا ہوں جو کہ آج ہم دیکھ رہے ہیں ،لوگ اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں، ذرا عورتوں کی ادائیں اور لباس کو دیکھیں، آدمی سگریٹ پیتے ہیں، اور اِسی طرح دوسرے کام، جاری رکھے ہوئے ہیں۔اور خادم حضرات، منبر پر سے سمجھوتے کر رہے ہیں، اور وہ آپکو منبر پر نہیں آنے دینگے کہ آپ اِن چیزوں کے خلاف منادی کریں۔ حیرانگی نہیں ہے کہ ہم سب کُچھ وہی کر رہے ہیں جو اُنھوں نے دو ہزار سال پہلے کیا تھا! یادرکھیں، جب اسرائیلی لوگ ایسا کر رہے تھے،تو خُدا نے یعسیاہ کو اُٹھا کھڑا کیا تھا۔ جب وہ وقت گُزر گیا اور اُنھوں نے دوبارہ وہی کام کرنا شروع کر دیئے ،تو خُدا نے یرمیاہ کو اُٹھا کھڑا کیا تھا، اور اِسی طرح آگے بھی نبیوں کو کھڑا کرتا رہا۔اور خُدا نے اِن کاموں کو کرتے ہوئے اپنا طریقہ نہیں بدلا ، کیونکہ وہ ازلی خُدا ہے۔وہ اپنا طریقہ نہیں بدل سکتا۔اُس کا پہلا کام کرنے کا طریقہ ہی ہمیشہ قائم رہتا ہے۔

(139) آج ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ مسیح کا مسیحانہ مسح شُدہ پیغام ہے۔لیکن کیا لوگ اُسے قبول کریں گے؟ لوگ اُس کے لیے دُعا کرتے ہیں، لیکن کیا وہ اُسے قبول کریں گے؟ نہیں، جناب، وہ اُسے قبول نہیں کرینگے۔ بلکہ وہ اُسے مصلوب کرتے ہیں اُسی طرح جیسے اُنھوں نے پہلی دفعہ کیا تھا۔ کیونکہ انسان کا دِل دھوکا کھا رہا ہے۔

(140) اخلاقیات،قومی مسئلہ بن چُکا ہے۔دُنیا کہاں کبھی اخلاقی معیار کی زوال پذیری میں اتنی زیادہ تیار تھی جتنی کہ آج ہے؟ ایسی چال چلنا کس-کس نے ترتیب دی ہے؟ ہم امریکیوں نے ۔ جب مَیں سن انجیلو روم میں- میں تھا، اِس بات کو بہت زیادہ عرصہ نہیں ہوا، سن انجیلو قبرستان والوں کی طرف سے، وہاں پر امریکن عورتوں کے لیے ایک تحریر آویزاں کی گئی تھی، کہ ’’برائے مہربانی قبرستان میں داخل ہونے سے پہلے، مُردوں کے احترام میں، کپڑے پہنیں۔‘‘ ایک مذہبی قوم کو ایسا ہونا چاہیے،

جیسے کہ خُدا کا خوف رکھنے والی قوم ہو! ہم دوسرے لوگوں کے ماضی کے تجربوں پر رہ رہے ہیں، یعنی اپنے آباواجداد کے تجربوں پر جو کہ مسیحی تھے۔

(141) قومی تصادم۔ دُنیا میں کبھی بھی اِس سے بڑھ کر ایسا وقت نہیں رہا جتنا کہ اب اِس دُنیا میں ایک-ایک-ایک قوم کی بربادی اورزوال پذیری کا وقت چل رہا ہے۔ کیوں، آپ آڈیٹوریل اور خبریں اور-اور مُفسرین اور پیشینگوئی کرنے والوں، اور اِسی طرح ایسی ہی دوسری چیزوں کو دیکھتے ہیں، بمبوں کے مُتعلق بات کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ کیا کر سکتے ہیں، اور کوئی ایک چھوٹی سی قوم بھی ساری دُنیا کو تباہ کرسکتی ہے۔ اور قوموں کے درمیان سکون نہیں ہے۔ آپ اِس طریقے سے امن وامان نہیں لا سکتے۔ امن وامان اور بھائی چارہ سیاست کے- کے وسیلے نہیں آسکتے، یہ مسیح کے وسیلے آتے ہیں، اور لوگ مسیح کو قبول کرنا نہیں چاہتے۔

(142) مَیں یہاں کیسے چند چیزوں کو بیان کروں! ہماری اپنی سیاست میں بگاڑ ہے، کیوں، سیاست اِس قدر بگڑی ہوئی ہے! اگلی رات آپ نے نشریات میں سُنا ہوگا، میری سوچ ہے، یا پھر میرا خیال ہے، کہ وہ پروگرام گھنٹے یا دو گھنٹے کا تھا جو یہاں لوئیس ویل سے، پُورے مُلک بھر میں نشر ہُوا، اور وہ لوگوں کی رائے لیتے، اور اکثر وہ کُچھ مُختلف موضوعات پر بولتے ہیں، اِس بار اُنھوں نے مسٹر نکسن پر نُکتہ چینی کی کہ اُس نے سیاست سے کنارہ کشی اختیار کرلی ہے کیونکہ وہ ایک بار، سیاسی مُقابلہ لاس اینجلس میں، یا شاید کیلیفورنیا میں ہار گیا تھا۔ اور سوال کِیا، ''کیا اب وہ کبھی سیاست میں واپس آئے گا؟'' اور جب دو یا تین گھنٹے کے بعد، یہ پروگرام نشر ہوا، تو مَیں نے بھائی چارلس کے گھر سے آتے ہوئے، بھائی وڈز کیساتھ، اِسے ریڈیو پر سُنا۔ اور معلوم ہوا کہ نکسن، ہمارے سارے مشرقی حصے میں، جہاں تک خبر نشر ہوئی، یعنی مسیسپی سے پنسلوانیا تک، لوگ اِن باتوں کا اظہارِ بیان کر رہے تھے، کہ اُس نے مسٹر کینیڈی کو، ایک کے مقابلے میں چار ووٹوں کے تناسب سے شکست دی تھی۔ لیکن تب ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا، ''اگر آپ مشینوں کے ذریعے دھاندلی نہ کرتے تو وہ صدر بن چُکا ہوتا۔'' یہ آپ کی اخلاقیات ہے۔ دونوں جانب ہی، سیاست دھوکا دہی، اور گلی سڑی ہے۔ میں اُسے الزام نہیں دیتا، شاید، مَیں بھی اپنے ہاتھ اُٹھا دیتا، اور اُن بُری چیزوں کو ہونے دیتا، کیونکہ اُسے کسی بھی طرح دُنیا کے ساتھ چلنا ہے۔ لیکن آپ اپنے ہاتھ مسیح کی طرف اُٹھائیں اور کہیں، ''خُداوند، مَیں حاضر ہوں۔''

(143) قومی تصادم۔اوراب جہاں آپ تصور کرتے ہیں کہ وہ اکھٹے ہونے کی کوشش کر رہے ہیں،تو وہ انتہائی بٹ چکے ہیں۔اور یہی حال دو ہزار سال پہلے آنے والے وقت میں تھاجب دُنیازوال پذیری کا شکارتھی۔اورآج بھی بالکل اُسی طرح کے حالات کے تحت یہ دُنیا زوال پذیری کا شکار ہے۔

(144)اور پھر کلیسیا کی بگڑی ہوئی صورتِ حال ہے!اوہ،میرے خُدایا!مذہبی آلودگی!اوہ، یہ بات دیکھنے میں مضحکہ خیز لگتی ہے کہ زمین پر دو ہزار سال سے بائبل اور رُوحُ القُدس ہونے کے باوجود،آج بھی یہ دُنیا اُتنی ہی بُری طرح زوال پذیری کا شکار ہے جتنی کہ یہ دو ہزار سال پہلے تھی۔اور یہ مذہبی بگڑی ہوئی صورتِ حال ہے۔سیاست مذہب میں داخل ہو چُکی ہے،اور مذہب سیاست میں داخل ہو چُکا ہے۔اور اِس حالت کو دیکھتے ہوئے یہ ایک خطرناک چیز ہے!اور مَیں جانتا ہوں کہ یہ ایسا ہی ہے۔آپ کہتے ہیں''بھائی برینہم،آپ کو ہمیں یہاں کرسمس کے موقعہ پر ایسی تصویر سجا کر نہیں دِکھانی چاہیے۔'' مگر آپ کو سچائی کو جاننا چاہیے،یہی ہے جو آپ کو جاننا چاہیے!اب،کیسے......

(145)خُدا آپ کو برکت دے گا،لیکن وہ برکات مخصوص حالات کے تحت حاصل کی جاسکتیں ہیں،اور اُن مخصوص مانگوں کو پورا کرنا آپ کے لیے ضروری ہے۔اور اگر آپ اُن مانگوں کو پورا نہیں کرتے،تو پھر وہ برکات اور خُدا کے وعدے آپ کے لیے بے اثر ہیں۔خُدا نے اسرائیل سے وعدہ کیا تھا کہ جب تک وہ اُن عیدوں اور کاموں کو،سچائی اور دیانتداری سے– سے مانتے رہیں گے خُدا اپنے وعدے پورے کریگا۔اور خُدا نے اُنھیں پورا کیا۔لیکن جب اُنھوں نے،یعنی لوگوں نے اُن باتوں کو ایک خاندانی روایت کے طور پر ماننا شروع کر دیا،تو تب خُدا نے مزید اُنھیں پورا کرنے سے انکار کر دیا۔اور خُدا نے کہا،''وہ اُس کے نزدیک بدبُو کی مانند ہیں۔پس آج بھی بالکل ویسی ہی حالت ہے،اِس لیے ہمیں–ہمیں–ہمیں واپس اُس چیز کی سچائی کو حاصل کرنے کے لیے جانا ہے۔

(146) کلیسیاؤں میں سیاسی تصادم! آج ہم مسیحیت کی تقریباً نوسو مُختلف تنظیموں کے ساتھ کھڑے ہیں،جو کہ ایک دوسرے کے ساتھ جھگڑ رہی ہیں۔خیر،یہ سب کُچھ،جب مسیح آیا تھا تو اتنی بُری حالت نہ تھی،اُس وقت تقریباً چار یا پھر پانچ گروہ تھے،فریسی اور صدوقی،اور مزید اِسی طرح کُچھ اور گروہ تھے۔لیکن اب ہمارے پاس تقریباً نوسو اور کُچھ گروہ ہیں۔کیوں،آج اِس کرسمس پر،یہ کلیسیا اپنی بدترین حالت میں ہے،بہ نسبت اُس حالت کے جو اُنیس سو سال پہلے اُس کرسمس پر تھی۔اب یہ اُس

وقت سے بھی بدترین حالت میں ہے۔اور یہ تنظیمی تصادم ہے! دوستو، اِس سب کا سبب کیا ہے، سبب یہ ہے کہ رُوحُ القُدس کی جگہ سیاست نے لے لی ہے۔رُوحُ القُدس چاہتا ہے کہ وہ کلامِ خُدا کو لے اور کلیسیا کی فتح یابی تک اُس کی رہنمائی کرے،لیکن تعلیمی پروگراموں اور سیاسی پروگراموں، اور عقیدوں اور تنظیموں نے کلیسیا کی رہنمائی نو سو مُختلف سمتوں میں کر دی ہے۔اور کلیسیا میں اب کُچھ نہیں...... اب جس کو ہم ''کلیسیا'' کہہ رہے ہیں۔تو اِس سے میرا مطلب حقیقی کلیسیا سے نہیں ہے۔ وہ ابھی بھی آگ سے بھری ہوئی ہے، اوہ، جی ہاں، وہ اب بھی بالکل اُسی طرح قائم ہے۔لیکن جسے دُنیا ''کلیسیا'' کہتی ہے، وہ ایسی لگتی ہے جیسے ایک-ایک ڈھانچا لیٹا ہوا ہو......جس نے دُنیا کو اکھٹا کر رکھا ہے، اور جو اُسے بُنتی ہے اُنھیں آج ہم اخلاقیات اور دُنیا کی چیزیں کہتے ہیں۔، جو کہ آلودہ ہیں۔اور اِس کی-کی نسیں سڑ چُکی ہیں اور وہ......وہ خودغرضی کی دیمک ہے، اور اِس دیمک نے اِس کی بنیاد کو اندر ہی سے کھالیا ہے۔اور یہ یقیناً سچ ہے۔اور اب یہ بالکل اُسی حالت میں ہے، جیسا کہ دوسرا تیمُتھیُس 3 میں کہا گیا تھا کہ یہ ہوگی، ''وہ ڈھیٹھ، گُھمنڈی، اور اِسی طرح، خُدا کی نسبت عیش وعشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہونگے۔''

(147) پھر اگر ہم سیاست کی حالت دیکھیں جو کہ آج قوموں میں ہے، تو پھر اِسی طرح ہم کلیسیاؤں کو اُن کے اپنے بگاڑ کے ساتھ تنظیموں میں دیکھتے ہیں، اور پھر بھی ہم چاہتے ہیں کہ خُدا اِن چیزوں کے باوجود آئے۔اِن چیزوں کے ساتھ ہم چاہتے ہیں کہ وہ آئے، تو خُدا ہمارے پاس اِس غلاظت میں نہیں آئے گا۔۔وہ ایسا ہرگز نہیں کریگا۔وہ مُقدس ہے اور وہ-وہ-وہ جانتا ہے کہ کیا بہترین ہے۔اگر ہم پکارتے ہیں، تو وہ ہمیں جواب دیتا ہے۔اور جب وہ جواب بھیجتا ہے، تو ہم اُس کا انکار کر دیتے ہیں۔کیونکہ ہم اُسی طریقے سے چاہتے ہیں جو کہ ہمیں پسند ہوتا ہے۔اور بالکل اُسی چیز کے ذریعے، ہم خُدا کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور خود کو بچانے کی کوشش کرتے ہیں جو کہ پہلے ہی پرکھی جا چُکی ہوتی ہے۔اے کلیسیا، مہربانی سے اِس بات کو سُنیں! بالکل وہی چیز جس کو دینداری نے ہمارے سامنے ثابت کر دیا ہے، اور اُسی چیز نے ہمیں بدعنوانی میں اُلجھا دِیا ہے، لیکن ہم پھر بھی اُسی نظام کی طرف دیکھ رہے ہیں کہ وہی ہمیں بچائے گا۔کلام کے پاس واپس آئیں! اور یہی وہ بات ہے جو مسیحا کہے گا۔لیکن اب بھی، ہم سیاست کی-کی طرف دیکھتے ہیں۔ہم دُنیا کے لیے کوشش کرتے ہیں، ہم کوشش کرتے ہیں کہ اِسے سیاست کے ذریعے بچالیں۔اور کلیسیا (یعنی دُنیاوی کلیسیا) بھی چاہتی

ہے کہ اپنی دُنیا کو سیاست کے ذریعے بچالے۔ اور یہ سلسلہ کئی زمانوں سے دُنیا سے ٹکراتا آرہا ہے، حتیٰ کہ موسیٰ کے زمانے سے چلتا آرہا ہے۔ بالکل ایک ہی جیسی چیز، یعنی سیاست حُکمرانی کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ اور یہ ہی خرابی ہے۔ انسان کسی طریقے سے بھی یہ نہیں کرسکتا، انسان کے اندر کُچھ بھلائی نہیں ہے جس کے ساتھ وہ آغاز کرسکے۔ یہی سبب ہے کہ اِسے مرنا پڑتا ہے۔

(148) اور جب ہم- جب ہم- جب ہم اِس دُنیا کو اِس حالت میں دیکھتے ہیں، تو محسوس ہوتا ہے کہ دُنیا ہر زمانے میں زوال پذیری کا شکار ہوتی رہی ہے، اور جب دُنیا اِس حالت میں داخل ہوتی ہے، تو لوگ دُعا کرتے ہیں۔ اوہ، حتیٰ کہ صدر بھی اِس کے لیے اعلان کرتا ہے (وہ کیا تھا؟) دس منٹ یا ایک گھنٹہ یا کُچھ دیر کیلئے، دُعا کی جاتی ہے۔ اِس سے کُچھ بھلا نہیں ہوگا۔ ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ ایسی دُعا نہیں ہے، بلکہ ہمیں واپس مُڑ کر، توبہ کرنے کی ضرورت ہے، اور اُس سے دُور ہونے، بلکہ اُسے بالکل ترک کرنے کی ضرورت ہے۔ خُدا کے پاس واپس آجائیں! مَیں پسند کروں گا کہ میری تسلی کی تعمیر خُدا کے کلام اور رُوح القُدس کے بپتسمے، اور مسیح کی حضوری میں ہو، بجائے اُس تمام حفاظت کے جو سیاست یا کلیسیائیں آپکو کبھی دے پائیں گی۔ یقیناً، کیونکہ مَیں جانتا ہوں وہ قائم رہے گا۔

(149) اگرچہ کیا ہم ایک قوم نہیں کہ ہم بہتر ہوجائیں، اگرچہ ہم خُدا کی قوم ہیں، اور خُدا کی ملکیت ہیں۔ تو خُدا ہمیں جواب دیتا اور تسلی بھیجتا ہے، لیکن لوگ اُسے قبول کرنا نہیں چاہتے ہیں۔ لیکن، ہر دفعہ، جب قوم اِس قسم کے حالات میں داخل ہوتی ہے تو خُدا جواب دیتا ہے۔ بلکہ، جب بھی دُنیا، اِس حالت میں آجاتی ہے، یعنی زوال پذیری کا شکار ہوتی ہے، تو پھر خُدا ہمیشہ اُن کی دُعاؤں کا جواب دیتا ہے، اور اُن کے پاس کسی نبی کو بھیجتا ہے، کسی عظیم نبی کو بھیجتا ہے جو کہ اُنھیں ہلا کر رکھ دے۔ لیکن وہ اُس کی نہیں سُنیں گے۔ وہ کیا کرتے ہیں؟ وہ اُسے قبر میں ڈال دیتے ہیں۔ یسُوع نے کہا، ''تم بھی اُن میں سے ہو، کیا تمہارے باپ دادا نے نبیوں کو قبروں میں نہیں ڈالا، اور سفیدی پھیر دی، اور پھر اُن پر سفیدی پھیر، کر اُنکے مقبرے نہیں بنائے؟ تم بھی اُن میں سے ایک ہو جنھوں نے اُنھیں وہاں ڈالا۔'' یہ دُرست ہے۔ ''تم بھی اُن میں سے ایک ہو؟'' وہ مدد کے لیے چلا اُٹھے۔ اور خُدا نے اُن کے لیے کمک بھیجی، اور اُنھوں نے اُسے رد کردیا۔ تو پھر کیا کِیا جائے، خُدا کو، یا پھر لوگوں کو الزام دیا جائے؟ یقیناً۔ الزام لوگوں ہی کو جاتا ہے۔

(150) جیسے کہ مَیں نے بتایا، کہ جب یسُوع پیدا ہوا، تو وہ دُنیا بھی، زوال پذیری کا شکار تھی۔

سیاست نے اُسے قابو کیا ہوا تھا، اور اُن دِنوں کی سیاست بگڑی ہوئی تھی۔ اور قومی کلیسیا بھی بگڑی ہوئی تھی۔ رومی اور یونانی ایک مسح شُدہ مسیحا کا انتظار کر رہے تھے۔ یونان اور روم جو کہ اُس وقت دُنیا کے بہترین خطے تھے، اور وہ دونوں، ایک دوسرے سے لڑ جھگڑ رہے تھے، پس وہ۔ وہ کسی مسح شُدہ مسیحا کے مُنتظر تھے کہ وہ ظاہر ہو۔ اور یہودی لوگ بھی چاہتے تھے، کہ ایک مسیحا ظاہر ہو۔ اور رومی لوگ کسی عظیم سیاست دان کے مُنتظر تھے کہ وہ روم میں اُٹھ کھڑا ہو، جو اُنھیں بتائے کہ کوئی کام کیسے کرنا ہے، تاکہ وہ یونان پر قبضہ کر لیں، اور روم دُنیا پر حُکمرانی کرے۔ جبکہ یونان چاہتا تھا کہ کوئی عظیم سیاست دان اُٹھ کھڑا ہو، جو مسیح شُدہ سیاست دان ہو، کوئی ایسا مسیحا، جو کہے، ''کہ ہم۔ ہم رومیوں اور یہودیوں پر، اور باقی سب پر قبضہ کر لیں۔'' غور کریں، یہی سب کُچھ تھا جس کے وہ مُنتظر تھے۔

کیا یہ آج کی تصویر نہیں ہے، پھر مُجھے نہیں معلوم کہ یہ اور کیا ہے۔ ٹھیک ہے!

(151) سیاست ایک مسیح شُدہ مسیحا چاہتی تھی۔ اور یہودی بھی ایک مسیحا کے مُنتظر تھے، اور وہ ایسا نہیں چاہتے تھے جیسا کہ اُن کے پاس آیا تھا، بلکہ وہ ایسا جنرل چاہتے تھے جو آتا اور روم اور یونان کو زمین پر سے اُن کے لیے اپنے پاؤں تلے روند ڈالتا۔ وہ دراصل اِس قِسم کا مسیحا چاہتے تھے۔ اور وہ اسی قِسم کے مسیحا کے لیے دُعا کر رہے تھے۔ رومیوں نے کہا، ''ہمارے لیے بھی ایک بھیج دے۔ اُنھوں نے کہا آؤ ہم کسی مسیح شُدہ شخص کو ووٹ دیں، ایسے شخص کو جو سمجھدار ہو، اور وہ سیاست کا جادوگر ہو، اُسے معلوم ہو کہ کس حکمتِ عملی سے ہم یونان اور باقی تمام دُنیا پر قبضہ کر لیں۔'' اور باقی دُنیا بھی چلا رہی تھی، ''کہ ہمیں بھی کوئی ایسا مِل جائے جو کہ۔ جو کہ۔ جو کہ ذہین دماغ کے ساتھ مسح ہو جو کہ اِس بات کو جان پائے کہ باقی دُنیا کو کیسے قابو کرنا ہے۔''

اب، کیا یہ آج کی دُنیا کی تصویر نہیں ہے، پھر مَیں نہیں جانتا کہ یہ اور کیا ہے۔

(152) اور کلیسیا بھی، چلا رہی ہے، ''ہمارے لیے بھی کوئی جنرل بھیج دے جو کہ ہمارے پاس آئے، اور ہم میں سے ہر ایک کو مسلح کرے، اور جانتا ہو تلوار کیسے چلانی ہے اور ہمیں وہ حکمتِ عملی بتائے، تاکہ ہم روم، یونان، اور باقی سب دُنیا کو پاؤں تلے روند ڈالیں۔'' یہی وہ طریقہ ہے، جس سے لوگ حُکمرانی کرنا چاہتے ہیں! اور یہی وہ۔ وہ طاقت ہے۔

(153) اور بالکل یہی چیز آج ہم کلیسیاؤں میں پاتے ہیں۔ آپ میتھوڈسٹ والے، ایک مسیحا کے مُنتظر ہیں۔ کس قِسم کے مسیحا کے مُنتظر ہیں؟ نہ کہ اُسکے جسے وہ آپ کے پاس بھیجے گا۔ اور آپ

بپٹسٹ والے،آپ بھی ایک مسیحا کے مُنتظر ہیں۔آپ اسمبلیز آف گاڈ والے،آپ بھی ایک مسیحا کے مُنتظر ہیں۔آپ وحدانیت والے،آپ بھی ایک مسیحا کے مُنتظر ہیں۔اور یہ دُرست بات ہے۔لیکن آپ کس کے منتظر ہیں؟ بالکل اُسی چیز کے جس کی سیاسی دُنیا مُنتظر ہے۔کسی عظیم حسابی کتابی شخص کے،جو عظیم عالم ہو جس کے پاس ڈی۔ڈی۔،پی ایچ۔ڈی۔کی ڈگری ہو،اور وہ آپ کی کلیسیا میں آئے، جو اِن دوسری تنظیموں کو ختم کر دے اور اُنھیں آپ کی تنظیم میں شامل کر دے۔یعنی کوئی ایسا شخص ہو جو مُرید بنانے میں بڑا ماہر ہو کہ وہ سب کُچھ قابو کر سکے۔

(154) آپ یہاں کرسمس کے اِس وقت پر مسیحا کیلئے چلا رہے ہیں۔جی ہاں۔اُنھیں کیا ملا تھا؟ وہ-وہ بھی یہی چاہتے تھے۔وہ اُس دُنیا پر قابو پانا چاہتے تھے۔اور آج کی دُنیا بھی حُکمرانی چاہتی ہے۔اور کلیسیا بھی، ہر تنظیم پر حُکمرانی چاہتی ہے۔لیکن دیکھیں کہ خُدا نے لوگوں کو کیا دیا! جبکہ لوگ ایک چالاک جنگی شخص چاہتے تھے۔لوگ ایک-ایک عظیم سائنسدان چاہتے تھے،لیکن خُدا نے لوگوں کو ایک برّہ،ایک بچہ دیا۔کیسا بڑا فرق ہے! آپ کیا سوچتے ہیں کہ لوگوں نے اُس روتے ہوئے بچے کو قبول کیا ہوگا؟لیکن دراصل یہی لوگوں کی ضرورت تھی۔اور خُدا آپکو بھی آپکی ضرورت کے مُطابق دیتا ہے۔اور اُنھیں......وہ بچہ مِلا......اُنھیں ایک بچہ مِلا جبکہ وہ ایک جنرل چاہتے تھے؛لیکن اُنھیں ایک حلیم،اور فروتن بچہ مِلا۔کیونکہ،خُدا اُن کی ضرورت سے واقف تھا۔

(155) اُسے کبھی بھی قومی یا ایک کلیسیائی سیاستدان بن کر نہیں آنا تھا۔اور اگر آج بھی مسیحا آئے گا،تو وہ کوئی قومی یا کلیسیائی سیاستدان نہیں ہوگا۔اور اگر ہم ایک ایسے شخص کے لیے دُعا کرتے ہیں،تو خُدا ہمیں رہائی بخشے گا،لیکن جیسے خُدا اُسے بھیجتا ہے ہمیں اُسے اُسی طور قبول کرنا ہوگا۔جبکہ اُنھوں نے ایسا نہیں کیا تھا،وہ اُس کو اُس طور سے قبول کرنا نہیں چاہتے تھے۔اور آج کلیسیا بھی فریاد کر رہی ہے،''اے آسمانی باپ، کیا تو مہربانی سے یسُوع کو ہمارے پاس بھیج دیگا؟ کیا تو مہربانی سے ایسا کرے گا؟''اور جب رُوح القدُس جنبش کرنا شروع کرتا ہے،تو اوہ، یہ بات تو......ہم اِس بات کو نہیں چاہتے۔''سمجھے؟ خیر،آپ بھی کہیں گے،''اوہ، اوہ، ہم نہیں چاہیں گے کہ یہ شخص ہم پر حُکمرانی کرے۔اوہ،مَیں اُسے سُننا نہیں چاہتا۔ ہرگز نہیں۔میرے خُدایا......مَیں اُسے قبول نہیں کر سکتا، میری تنظیم اُس پر یقین نہیں کریگی۔''تو پھر آپ مسیحا کو نہیں چاہتے ہیں،آپ اُس مسیح کو نہیں چاہتے ہیں۔اگر خُدا ایک مسیحا کو بھیجتا ہے،تو وہ بالکل لفظ بالفظ بائبل کی طرح ہوگا،یعنی کہ بالکل اُسی طرح

جس طرح وہ پہلی مرتبہ تھا۔ دُنیا شور کرتی ہے، جب ہم سیاستدانوں اور ہر ایک دوسری چیز کو دیکھتے ہیں کہ کلیسیا کی اصل زندگی پر اُنگلی اُٹھاتے ہیں، تو ہم چلا اُٹھتے ہیں، جبکہ خُدا نے اُسے ہمارے پاس بھیجا ہے، لیکن ہم اُس کا انکار کر دیتے ہیں۔ ''یہ دُرست ہے، ہم اُسے قبول نہیں کرتے۔ ہر گز نہیں، اور اگر وہ ہمارے- ہمارے تنظیمی عقیدے کے ساتھ مُتفق نہیں ہوتا، تو ہم اُسے قبول نہیں کرتے۔'' سمجھے؟ اوہ، کیا آپ سمجھ نہیں پا رہے کہ حقیقی کرسمس کیا ہے...... لوگ اُسے نہیں چاہتے ہیں۔ لوگ خُدا کے طریقے کو نہیں چاہتے جس طریقے سے وہ اُسے بھیجتا ہے۔ لوگ کسی چیز کے مُنتظر ہیں، لیکن وہ اُسے قبول کرنا نہیں چاہتے ہیں۔

(156) اب، اُن دِنوں میں جب وہ فریاد کر رہے تھے، تو خُدا نے اُنھیں جواب دیا تھا، لیکن نہ کہ ایک شاطر ملٹری شخص کی صورت میں، اور نہ ہی عظیم جنرل کی صورت میں جو ہتھیار اور قوت سے مُلبس ہوتا، اور مافوق اُلفطرت تلوار یا نیزے سے سب کُچھ واپس لے لیتا اور روم اور یونان اور باقی سب کو مار دوڑاتا اور اُنھیں سمُندر میں غرق کر دیتا۔ اُس نے اُنھیں ایسا کُچھ بھی نہیں بھیجا تھا، حالانکہ اُس نے کہا تھا اور اُس نے ایک دفعہ موسیٰ کے وقت میں ایسا کیا تھا، لیکن تب اُنھیں اُس چیز کی ضرورت تھی۔ لیکن اُس نے اُنھیں ایک مسیحا بھیجا تھا اور وہ اُسے نہیں چاہتے تھے۔ اُنھوں نے سوچا تھا کہ وہاں پر...... وہ محفوظ ہیں۔ سمجھے؟ اور آج کلیسیاؤں کا بھی یہی حال ہے۔ اِس کرسمس کے موقعہ پر ہر جگہ کرسمس کی سجاوٹ، سانتا کلاز کی روشنیاں، اور غیر مسیحی طور طریقوں نے اور دوسری چیزوں نے دونوں کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں کو دبوچ رکھا ہے، اور اتنا خراب کر دیا ہے جتنا کہ یہ ہو سکتی ہیں۔ اور خُدا نے اِنھیں ایک نجات دہندہ بھیجا ہے، اور وہ کیا ہے؟ واپس کلام کے پاس لوٹ آئیں۔ اور رُوح القُدس، خُدا کا مسح شُدہ، مسیحا ہے، جو اُس کی کلیسیا کو مسح کرے اور اُسے واپس کلام میں لائے۔ کیا آپ سوچتے ہیں کہ لوگ اُسے قبول کرینگے؟ نہیں، جناب۔ وہ اُسے قبول نہیں کرینگے۔ وہ اُسے رد کر دینگے بالکل اُسی طرح جیسے وہ کرتے رہے ہیں۔

(157) اُس نے ایک نجات دہندہ بھیجا ہے، لیکن پھر اُس نے کس لیے نجات دہندہ بھیجا ہے؟ وہ چاہتا ہے کہ یہاں پر کُچھ آشکارا کرے جو آپ کی مدد کرے۔ کیونکہ کُچھ پہلے سے مُقرر شُدہ لوگ ہیں جو اُسے قبول کرینگے۔ جب وہ پہلی دفعہ آیا تھا تو اُس وقت بھی کُچھ تھے، اب جب وہ دوسری دفعہ آتا ہے تو اِس وقت بھی کُچھ ہی ہونگے۔ کوئی مسلہ نہیں کہ دُنیاوی کلیسیا کیا سوچتی ہے، کوئی تو ہوگا......

وہ اُسے بے سبب نہیں بھیجتا۔کوئی تو ہے جو اُسے قبول کریگا۔کوئی تو ہے جو اُسے پہچان لے گا،بس یہ سب کُچھ ہے؛لیکن سیاسی دُنیا یا سیاسی کلیسیا یا یہ جو کُچھ بھی ہے،اُسے نہیں پہچانی گی۔لیکن جب آپ فریاد کرتے ہیں تو خُدا اُسے بھیجتا ہے،تو پھر کوئی تو ہے جو- جو اُس کو قبول کریگا۔یہ درُست ہے۔

(158) اُس نے مسیحا بھیجا ہے، نہ کہ وہ قوموں کو روند ڈالے۔جیسا کہ آج ہم سوچتے ہیں، کہ ہمیں اُس شخص کی ضرورت ہے جو اُٹھ کھڑا ہو۔امریکہ ایک ایسا شخص چاہتا ہے جو روس کو نیست و نابود کردے۔اور روس ایسا شخص چاہتا ہے جو باقی ساری دُنیا کو نیست و نابود کر کے اُنھیں چاند پر لے جائے۔لیکن خُدا ہمارے لیے صُلح بھیجتا ہے۔خُدا ہمیں اُمید دیتا ہے۔اور ہم اُسے نہیں چاہتے ہیں۔ اوہ،وہ کہتے ہیں،''ہم-ہم امن قائم کر سکتے ہیں،قومیں امن چاہتی ہیں۔حقیقتاً ایسا ہی ہے۔اور وہ سوچتے ہیں کہ جب اقوامِ مُتحدہ اکھٹی ہوتی ہے تو وہ امن حاصل کر سکتے ہیں۔اچھا،لیکن اقوامِ مُتحدہ اِس بات سے انتہائی دُور ہے۔آج جو اِس دُنیا کا امن ہے،وہ ایک ربڑ کے غبارے کی مانند ہے،جو ہوا میں تیر رہا ہے، جسے ہوا کا ایک جھونکا جدھر چاہتا ہے لے جاتا ہے۔یقیناً ایسا ہی ہے۔کوئی ذرا سی سیاسی تبدیلی اُسے ایک طرف سے دوسری طرف گُما دیتی ہے۔اقوامِ مُتحدہ میں دُعا نہیں کی جاسکتی ہے،مُبادا اِس بات سے شاید دوسرے نامزد لوگوں کے جذبات کو ٹھیس لگے، جو خُدا پر ایمان نہیں رکھتے۔یہ استحکام ہے کیا ایسا نہیں ہے، کیا یہ کسی طور پر بس خالی باتیں نہیں ہیں؟ اور ایک اور چیز،ایک غبارہ کسی بھی چیز سے، پھوٹ جائے گا۔آمین۔اور اِس دُنیا کا اقوامِ مُتحدہ کے وسیلے امن جسے وہ امن کہتے ہیں، اور مزید جو کچھ بھی ہے، وہ سب پھٹ جائے گا۔یہ درُست ہے۔اِس میں کوئی امن نہیں ہے۔اور انسان کی حاصل کردہ کامیابیوں سے امن قائم نہیں کیا جاسکتا۔ہرگز امن نہیں ہوسکتا۔کیونکہ ہوا کے ہر جھونکے کیساتھ یہ کہیں بھی جاسکتا ہے!

(159) کلیسیا بھی ایسی ہی کسی چیز کو چاہتی ہے۔وہ چاہتے ہیں......اُن کا امن کے مُتعلق خیال ہے......اور وہ بھی،تعلیم کے ہر جھونکے کیساتھ ہل جاتے ہیں۔اور پھر ہر ایک چیز اِدھر اُدھر ہو جاتی ہے، جب اُن میں سے ایک کہتا ہے،''اوہ، میرا خیال ہے کہ ہم سب کو فلاں فلاں کام کرنے کی ضرورت ہے......''

(160) آپکی کیا سوچ ہے؟ آپ کے پاس کوئی سوچ ہی نہیں ہے جو آئے۔اور خُدا اپنی سوچوں کو ظاہر کر چُکا ہے۔آپ کے پاس کوئی حق نہیں ہے کہ سوچیں۔''اس لیے جو مسیح کی سوچ ہے وہی آپ

میں ہونی چاہیے۔'' اور اُس کا مقصد تھا اور اُس نے خُدا کی مرضی کو پورا کیا تھا۔ اُس نے کہا تھا،'' اگر مَیں خُدا کے کام نہیں کرتا، تو میرا یقین مت کرو۔'' سمجھے؟ آپ کے پاس کوئی سوچ نہیں ہے جو آئے۔ وہی ایک ہے جو سوچنے کا کام کرتا ہے۔ اُسکی سوچ کو اپنے اندر آنے دیں، اور آپ بالکل وہی سوچیں، کیونکہ وہی اُس کا کلام ہے۔ آپ کیسے اُس سے مُختلف سوچ سکتے ہیں۔ اُس نے اپنی سوچ ہم پر ظاہر کر دی ہے۔ لیکن ہم پھر بھی اپنی سوچ پر کام کرنا چاہتے ہیں،'' جیسے کہ ہم کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ اُنھیں ایسا کرنا چاہیے۔''

(161) گُزشتہ روز مَیں ایک پیاری اور بوڑھی سی عورت کے ساتھ سفر کر رہا تھا، اور ایک بیمار بچے کے لیے دُعا کرنے کے لیے جا رہا تھا۔ اور جب ہم اُس بیمار بچے کے پاس پہنچے، تو اُس کے گھر والے نہیں چاہتے تھے کہ اُس بیمار بچے کے لیے دُعا کی جائے، یہ بس اُس بندے کا نظریہ تھا۔ کسی بھی طرح، سڑک پر جاتے ہوئے، اُس خاتون نے کہا، وہ ایک بوڑھی عورت تھی اور تقریباً اکیاسی سال کی تھی، جاذب نظر، بہت ذہین عورت، اور بہت اچھی تھی، لیکن اُس نے کہا،'' میری سوچ ہے کہ ایسا ہونا چاہیے،'' (غور کریں،'' میری سوچ ہے۔'') کہ تمام کلیساؤں کو اکٹھا ہو جانا چاہیے اور ایک ہو جانا چاہیے۔'' بالکل یہی بات ہے جو شیطان بھی سوچتا ہے۔ لیکن خُدا اپنی کلیسا کو دُنیا کی چیزوں سے جُدا دیکھنا چاہتا ہے۔ وہ اُسے کلیسیائی سیاست میں مخلوط نہیں ہونے دینا چاہتا۔ سمجھے؟ اور کیا ہوا اگر خُدا نے دُنیا میں ایک مسیحا کو بھیجا؟ اور بس...... وہ خاتون بھی صرف ساری دُنیا کی سوچ ہی کو سوچ رہی تھی۔ کلیسیائی اتحاد کیا ہے کیا یہ وہی یکساں سوچ نہیں ہے؟ کلیسیاؤں کی عالمی کونسل کیا ہے کیا صرف یکساں مقصد کو حاصل کرنے کی وہی سوچ نہیں ہے؟ کیا یہ دُرست ہے؟ خیر، تب، اُس عورت، اُس نے صرف اِس دُنیا کی سوچ کی عکاسی کی تھی۔

(162) لیکن یہاں بائبل میں خُدا کی سوچ ہے۔ اور ہم اُس سے مُختلف ہو کر کُچھ بُھلائی حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔ اور خُدا نے اپنی اُسی سوچ کو ہم پر آشکارا کر دیا ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں، کہ دُنیا زوال پذیری کا شکار رہے، اور ہم کسی چیز کے لیے فریاد کر رہے ہیں۔ تو آئیں اُسے قبول کریں۔ اب، اگر اُسے قبول کیا جاتا ہے اور کوشش کی جاتی ہے کہ وہ رہنمائی کر کے ہمیں سیاست کیساتھ باہر نکالے، تو یہی وہ چیز ہے جس نے ہمیں خراب کر رکھا ہے۔

(163) میرے پاس یہاں کُچھ تھوڑی سی باتیں ہیں جو اِن کرسچن بزنس مین کے رہنماؤں کو

بتانے کیے لیے ہیں۔ کیونکہ یہ ایک اعلیٰ لوگوں کا گروہ ہے، اور اگر یہ غلط راہ پر چلنا شروع کر دیتے ہیں، اور تنظیم بن جاتے ہیں، تو یہ بھی باقی سب لوگوں کی طرح پیس ڈالے جائینگے۔ اور مَیں چاہتا ہوں کہ آپ میرے لیے اور اِس شخص کے لیے دُعا کریں۔ مُجھے خُداوند سے اِس کے مُتعلق رویا ملی ہے، اور پھر مُجھے جانا ہی ہے۔ سمجھے؟ اور اگر یہ باز نہیں آتے، اور ایسے ہی چلتے جاتے ہیں، تو آنے والے وقت میں یہ ایک تنظیم بن جائینگے۔ اور، اگر یہ ایسا کرتے ہیں، تو خُدا اِن سے دُور ہو جائے گا۔ یہ درُست ہے۔

(164) غور کریں، کہ جب تک انسان اپنے خیالات کو آزمانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں تب تک وہ اکھٹے نہیں ہو سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ خُدا کسی بھی شخص کو انفرادی طور پر لیتا ہے۔ سمجھے؟ خُدا کسی تنظیم کو نہیں لیتا اور نہ ہی کبھی اُس نے کسی تنظیم کو استعمال کیا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ اُس نے کسی بھی جگہ ایسا نہیں کیا ہے۔ وہ انفرادی طور پر، کسی بھی ایک شخص کو لیتا ہے۔ اور یہ درُست بات ہے۔ لیکن ہم کوشش کرتے ہیں کہ لوگوں کے گروہ کو لیں اور اکھٹا کریں اور پھر کہتے ہیں، ''یہ اِس طریقے سے ہے اور اُس طریقے سے ہے،'' اور مزید اِسی طریقے سے کہتے رہتے ہیں۔ اور پہلی چیز آپ جانتے ہیں۔ عظیم، قابل، ذہین دماغ والے، یہ سورما جنھیں شیطان نے یہاں بھیجا ہے وہ آتے اور کہتے ہیں، ''اچھا، یہ کام اِس طرح ہونا چاہیے۔ مَیں اِسے آپ کو ثابت کر کے دِکھا سکتا ہوں۔'' کوئی بات نہیں وہ کیا کُچھ ثابت کر سکتے ہیں، اگر وہ چیز اُس کلام سے متضاد ہے، تو اُس سے دُور رہیں۔ یہ درُست بات ہے۔ وہ تعلیم کے ہر جھونکے کے ساتھ دُور ہو جاتے ہیں۔ اور کہیں بھی اُسے پُھلایا جا سکتا ہے اور کسی بھی وقت اُس کی ہوا نکالی جا سکتی ہے۔ اور یہ حقیقت ہے۔

(165) اور آج روس بھی ایک مسح شُدہ مسیحا کا مُنتظر ہے۔ وہ کس کے مُنتظر ہیں؟ کیا ہو اگر خُدا اُن کے لیے ایک مسیحا کو بھیج دے، بالکل ایک برسے کی طرح جیسے اُس نے اُنیس سو سال پہلے کیا تھا؟ کیا وہ اُس پر قابو پالیں گے جیسے ہیرودیس نے کیا تھا، وہ اُس پر قابو پانے کی اپنی بہترین کوشش کریں گے۔ روس کا مسیحا کے بارے میں کیا نظریہ ہے؟ وہ سائنس چاہتے ہیں۔ وہ مسح شُدہ سائنس، اور ایک سائنسدان چاہتے ہیں، ایک شاطر نوجوان چاہتے ہیں جو اُن کیلیے دُنیا کو فتح کر سکے، اور اُنھیں شکست دے سکے، اور باقی دُنیا کو چاند پر لے جائے، جو خلا کے انتہائی زیادہ حصے کو فتح کر سکے، اور جو اُنھیں ستاروں سے بھی آگے لے جائے۔ روس والے اِس قسم کے مسیحا کے مُنتظر ہیں۔

(166) اے خُدا!! اب توجہ دے، کہ ہم پھر کرسمس کے موقعہ پر موجود ہیں۔ کیا ہو اگر وہ اُنھیں مِل جائے؟ پھر اُس کے متضاد کُچھ ڈھونڈیں گے۔ باقی لوگوں کا جنھیں خُدا نے آنے کے لیے تخلیق کیا ہے کیا ہوگا؟ سمجھے؟ غور کریں، خُدا جانتا ہے کہ ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے، نہ کہ ہم کیا چاہتے ہیں۔ آئیں اب ذرا اِس پر دھیان دیں۔ کیا ہوا گر روس والے اپنے مسیحا کو پا لیتے ہیں؟ اب، وہ برّے کو قبول نہیں کرینگے۔ نہیں، ہرگز نہیں، وہ کسی برّے کو قبول نہیں کرینگے۔ نہیں، جناب، وہ برّے کو نہیں چاہتے ہیں۔ بس اُس کے تعلق سے یہی ساری بات ہے، اور وہ کسی بھی طرح اُسے نہیں چاہتے ہیں۔ لیکن وہ ایک مسح شُدہ مسیحا چاہتے ہیں۔ ٹھیک ہے، اور مسیحا کا مطلب "ایک مسح شُدہ شخص ہونا ہے۔" پس اگرچہ وہ ایک مسح شُدہ شخص چاہتے ہیں، لیکن تو بھی وہ ایک مسح شُدہ سائنسدان چاہتے ہیں، وہ ایک ذہین شخص چاہتے ہیں جو ایٹموں کو لے سکے اور اُنھیں تقسیم کر سکے، جو خلا کو فتح کر سکے، جو روس کو چاند پر لے جا سکے اور واپس مُڑ کر اپنے سینے پر شاباشی لے، اور کہے، "باقی دُنیا والے کُتے کی مانند ہیں، اس لیے تم ہماری خدمت کرو۔" یہ سب ہے، جو روس چاہتا ہے۔ اوہ، جی ہاں، جناب۔ آپ اِس بات کو جانتے ہیں، کہ ساری دُنیا چلا رہی ہے......

(167) بہت عرصہ نہیں گُزرا کہ جرمنی والوں نے بھی ایک مسیحا مانگا تھا۔ اور اُنھیں ایک مسیحا مِل گیا تھا۔ آپ یہ بھی دیکھیں، کہ اُنھوں نے اُس سے کیا حاصل کیا تھا۔ سمجھے؟ آپ سمجھتے ہیں، کیا آپ نہیں سمجھتے؟ اُنھیں ہٹلر مِلا تھا۔ پر اُنھیں کیا حاصل ہوا تھا؟ تباہی و بربادی۔ اگر آپ خُدا کے مسیحا کو رد کرتے ہیں تو پھر ایسے ہی مسح شُدہ مسیحا مِلتے ہیں۔ اُنھوں نے کیا حاصل کیا تھا؟ جب پنتی کاسٹل کی برکات روس، یا جرمنی پر نازل ہوئیں، تو اُنھوں نے پیغام کو رد کر دیا تھا۔ اور وہ اُن لوگوں پر ہنستے تھے اور اُن کو جیل میں ڈال دیتے تھے۔ اُنھوں نے کیا کِیا؟ اُنھوں نے صلیب کو رد کر دیا تھا، اور اُنھیں دوہری صلیب، سواسٹیکا نشان کی صورت میں مِلی۔ اور جب آپ رحم کو قبول نہیں کرتے، تو پھر سوائے سزا کے اور کُچھ نہیں بچتا۔ دوستو، یہ بات درُست ہے۔ اب غور کریں کہ آج وہ کہاں پر ہیں؟ سمجھے؟ غور کریں اُن کی کہیں پر بھی کوئی حیثیت نہیں ہے، وہ بالکل بے حال لوگوں کی مانند ہیں۔ اِس لیے کہ اُنھوں نے غلط مسیحا کو قبول کر لیا تھا۔ اور اگر روس کو ایک بالکل ویسا ہی مسیحا مِل جاتا ہے، تو کوئی مسئلہ نہیں ہے وہ چاہے کتنا بھی ذہین ہوگا، وہ بھی بالکل یکساں چیز لائے گا۔ جو ساری قوم کو برباد کر دے گی۔ سمجھے؟

(168) آج انڈیا بھی ایک مسیحا چاہتا ہے۔ وہ بھی ایک مسیحا چاہتے ہیں۔ اب یاد رکھیں، مسیحا کا مطلب ہے ''مسح شُدہ ہونا۔'' اور وہ ایک مسیحا چاہتے ہیں۔ وہ کیا چاہتے ہیں؟ وہ ایک ایسا مسیحا چاہتے ہیں جو اُنھیں کھلائے، اور اُنھیں کُچھ کھانے کو دے؛ اور اُنھیں پہننے کو دے، اور اُنھیں اُس کے لیے کُچھ کام کرنا نہ پڑے، صرف سڑک پر اِدھر اُدھر چلے اور ایک جانب سے دوسری جانب اُسے پھینک دے۔ یہ آپ کا مقام ہے۔ یہ چیزیں کام نہیں کرینگی، وہ صرف مانگنا چاہتے ہیں۔ پس وہ اِسی قِسم کا ایک مُقدس شخص چاہتے ہیں جو اُٹھ کھڑا ہو اور درخت کے اُوپر چڑھ جائے اور اُسے ہلائے، روٹی اور گوشت اور۔۔ اور دوسری چیزیں، نیچے پھینکے، اور اُنھیں دے اور اُوپر سے اُن پر نچھاور کرے، اور وہ اُس کے گِرد بیٹھے رہیں اور کھاتے رہیں، اور باقی کا دِن سوتے رہیں، اور جب جاگیں تو اُنھیں بہترین کپڑے مِلیں، اور اب اِسی۔۔ اِسی قِسم کا مسیحا انڈیا والے چاہتے ہیں۔

(169) اِس کرسمس پر روس والے اپنے لیے ایک ذہین سائنسدان کی صورت میں مسیحا چاہتے ہیں۔ یہی وہ چیز ہے جو وہ چاہتے ہیں کہ اُنھیں بخشا جائے۔ انڈیا والے ایک مسیحا چاہتے ہیں جو اُنھیں کام کیے بغیر، کھانا اور کپڑے دے سکے۔

(170) امریکہ والو، اب آپ کیا چاہتے ہیں؟ امریکی لوگو، اب آپ کی کیا سوچ ہے؟ آپ بھی ایک مسیحا کے لیے چلاتے رہے ہیں۔ مَیں جانتا ہوں کہ یہ بات ٹیپ میں ریکارڈ ہو رہی ہے۔ لیکن آپ ایک مسیحا کے لیے چلاتے رہے ہیں۔ اب آپ کیا چاہتے ہیں؟ جو آپ چاہتے تھے وہ آپکو مِل گیا ہے۔ آپ بھی ایک سیاستدان چاہتے تھے، اور وہ آپ کو مِل گیا ہے۔ اب آپ اُس کے ساتھ کیا سلوک کرنے والے ہیں؟ لیکن وہ آپ کی چمڑی اُتارنے والا ہے، اور یہ بات بالکل دُرست ہے کیونکہ یہی کام وہ کرنے کو ہے، اور آپکو قبر تک پُہنچانے والا ہے۔ اور آپ یہی چاہتے تھے، اور آپ کی اپنی خواہش پوری ہوگئی ہے، اب آپ اُس کے ساتھ کیا کرنے والے ہیں؟ یہ اب آپ کے ہاتھوں میں ہے، اور یہ جدید اخی اب اور ایزبل ہیں۔ آپ جس چیز کے لیے دوڑ رہے تھے وہ آزادی تھی، مگر آپ نے اپنے آپ کو واپس اُس غلامی میں پھنسا لیا ہے، لیکن یہی چیز تھی جو آپ چاہتے تھے۔ آپ کوئی نشے میں دُھت رکی، یعنی جدید زمانے کا ایلوس چاہتے تھے، اور وہ آپ کو مِل گیا ہے۔ آپ ایک ذہین، تعلیم یافتہ اور اعلیٰ دماغ کا سیاستدان چاہتے تھے، اور وہ آپ کو مِل گیا ہے۔ آپ نے یہ سارا کام کیسے کیا تھا؟ مکاری سے ایسا کیا، اور ایک مشین اندر لے آئے، اور اُسے ٹھیک لوگوں کی آنکھوں

میں دھونس دیا۔اب، میں نہ تو ڈیموکریٹ ہوں اور نہ ریپبلیکن ہوں، بلکہ میں ایک مسیحی ہوں۔ سمجھے؟ سمجھے؟ دونوں پارٹیاں نکمی ہیں۔لیکن جب ایک انسان جو کم از کم ایسا کرتا ہے تو دونوں جانب وہ مسیحیت کی سوچ اور اُمید کی عکاسی کرتا ہے،لیکن پھر آپ مُڑتے ہیں اور مشینوں کو تیار کرتے ہیں (کیا کرنے کو؟) تاکہ اُن ذہین لوگوں کو چُن لیں جنھیں آپ چاہتے تھے۔آپ نے یہ کیسے کیا تھا؟ آپ اُسے ٹیلی ویژن پر لائے،اور سارے مُلک میں اُس کا شہُرہ کیا،اوہ، میرے خُدایا،اور کوشش کرتے ہیں کہ چُنے گئے دونوں صدروں کی دماغی قوتوں کو جانچیں۔تاکہ......آپ اُسے چُن لیں جسے آپ سمجھتے ہیں کہ اُس کے پاس اعلیٰ دماغ ہے،اور یہ نہیں دیکھتے کہ اُس کے پیچھے کیا ہے۔

(171) آپ دیکھتے ہیں کہ آپ کو سودے بازی میں کیا مِلا؟ جی ہاں۔ جی ہاں۔اوہ،اب کرسمس دوبارہ آ گیا ہے۔جی ہاں، امریکہ کو اِس کا مسیحا مِل گیا ہے،اب آپ اُس کے ساتھ کیا کرنے والے ہیں؟ اور دھیان دیں کہ وہ آپ کے ساتھ کیا کرتا ہے۔آپ صرف یاد رکھیں، جیسے ہٹلر نے جرمنی کے ساتھ کِیا تھا۔آپ صرف اِس بات کو، اپنے دماغ میں یاد رکھیں۔اور یہ بات ٹیپ ہو گئی ہے۔جی ہاں۔اور آپ کو وہ مِل گیا ہے۔پھر بھی اُن بیداریوں سے جو مُلک میں ہوئیں کافی لوگ ہیں، کافی شائستہ لوگ بچے ہیں جو اپنے دلوں میں خُدا کا خوف رکھتے ہیں، جنھوں نے ایسے کام کیے اور اُسے کُچھ دیر ٹھہرائے رکھا۔لیکن آپ نے خود، اپنی مشینوں کے ذریعے اِس کام کو دریافت کیا، یعنی ایک ایسی مشین جو ووٹوں پر دھوکا دے سکے،اور آپ کے اپنے اخبارات نے اِسے مُلک بھر میں پھیلا دیا،مگر آپ نے اُسے ٹھیک کرنے کے لیے کُچھ نہیں کیا۔لیکن آپ کو یہ مِل گیا ہے۔اِسی طرح کا مسیحا یہ لوگ چاہتے تھے،پس میرا خیال ہے کہ اب یہ لوگ سکون میں ہیں، اِس لیے کہ اِنھیں ایک عقلمند، اعلیٰ دماغ، یقیناً، ذہین،اور اعلیٰ تعلیم یافتہ مسیحا مِل گیا ہے۔

(172) اور آپ اپنے خُداوند کی تعلیم کو- کو اچھے اور بہتر طور سے جانتے ہیں، کہ زمانے کے بدکار لوگ، ہر زمانے میں، ہمیشہ سے ذہین لوگ رہے ہیں۔کیا آپ نہیں جانتے کہ یہ سائنسدان اور عقلمند لوگ قائن سے ہیں، جبکہ خُدا کے لوگ چرواہے اور اِس طرح کے تھے، جو تباہی کے دہانے پر بھی سچے وفادار رہے۔اور یہ وہی دیہاتی کسان اور اِسی طرح کے لوگ تھے جو کشتی میں بچ گئے تھے،اور عقلمند لوگ برباد ہو گئے تھے۔کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ یسُوع نے کہا تھا،''اِس زمانے کے لوگ، یعنی اِس دُنیا کے لوگ، وہ- وہ- وہ بادشاہی کے فرزندوں سے زیادہ ہوشیار اور چالاک ہیں''؟ کیوں؟ بادشاہی

کے فرزند برسے ہیں، اور اِنھیں ایک رہنما کی ضرورت ہے۔لیکن وہ اپنا رہنما اعلیٰ دماغ کی چالاکی سے چُننے کی کوشش کرتے ہیں، ہوشیار ایسا ہی کرتے ہیں؛لیکن خاکسار اپنے رہنما، رُوحُ القُدس کو چُنتے ہیں۔ یہ بالکل درُست بات ہے جوکلیسیا کرچکی ہے،یعنی کلیسیا نے تنظیمی سورماؤں کوچُن لیا ہے؛ جبکہ، مسیح کے حقیقی بدن نے رُوحُ القُدس اوراُس کے کلام کوچُن لیا ہے۔ یہ اِس بات پر منحصر ہے کہ آپ کسے اپنی رہنمائی کرنے دیتے ہیں۔ایک برسے کورہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے،اوریہی وہ چیز ہے جو ہمیں حاصل کرنی ہے۔

(173) اب اُنکے پاس اُنکے مسیحا ہیں، اُن کے مسیحا تعلیم یافتہ، ذہین، اوراعلیٰ صلاحیت کے حامل ہیں۔اوہ، میرے خُدایا! ایسا ذہین شخص جیسا کہ یہ صدر ہے ایسا کبھی کھڑا نہیں ہوا ہے۔ پس، وہ ٹھیک وہاں کھڑا ہوگا اور......شاید، میرا خیال ہے آج یا آج رات، یا آنے والے دو دِن میں، کیونکہ مَیں نے اِس بات کوکسی روزنشر ہوتے سُنا تھا، کہ، آپ اُس سے جوسوال پوچھنا چاہتے ہیں پوچھ لیں۔ یقیناً، وہ توصرف ایک-ایک تعلیم یافتہ مشین ہے، جس پر امریکہ بھروسہ کیے ہوئے ہے، اب آئیں دیکھتے ہیں کہ اِس کے ساتھ آپ کیا کُچھ حاصل کرنے کو ہیں۔ جی ہاں۔

(174) امریکہ تونے اُسے رد کردیا، تونے مسیح کے پیغام کورد کردیا، تونے رُوحُ القُدس کورد کردیا، جوتیرے سامنے ایوانِ نمائیندگان کی عمارت میں ثابت ہوگیا تھا، جہاں مسیح کی قوت نے اپنے آپ کو ظاہر کردیا تھا، اورلوگوں کے خیالوں کو بھانپ لیا تھا، اور بیماروں کوشفا بخشی اور دِلوں کی پوشیدہ باتوں کو آشکارا کردیا تھا، اور بالکل وہی کام کرتا رہا جواُس نے فرمایا تھا کہ آخری دِنوں میں ہونگے۔لیکن آپ نے اُسے رد کردیا۔ کیا یہ چمک کافی نہ تھی۔ وہ ایک اصطبل میں پیدا ہوا تھا۔ اورقوم کے لیے، وہ بدبُودار چیز ہے۔لیکن، یادرکھیں، آپ کی سیاست اورکلیسیائیں بھی، خُدا کے سامنے بدبُودار ہیں۔ خُدا حلیمی میٹھی خوشبو کے ذائقے سے پیار کرتا ہے۔ اورکلیسیا ایسا نہیں چاہتی ہے، وہ ریاکاری چاہتی ہے۔ جبکہ خُدا حقیقی حلیمی چاہتا ہے۔ اوریہی چیز ہے جس سے خُدا پیار کرتا ہے۔ اب اُن کے پاس اُن کے تعلیمی سورما ہیں۔

(175) کلیسیا، اِسے بھی ایک مسیحا درکار ہے۔ اچھا، خیر اِسے کیسا مسیحا درکار ہے؟ اِسے ایک ذہین، تنظیمی نظام درکار ہے، ایسا مسیحا درکا ہے جو- جواُنھیں ایک مقام پرلے آئے۔ مُجھے یہاں اپنا وقت لینے دیں تاکہ آپ پُریقین ہوجائیں کہ یہ یہاں اور باہر کی دُنیا میں وارد ہوچُکا ہے۔ آج کلیسیا

ایک ایسا مسیحا چاہتی ہے جو ہر ایک چیز کو ایسے مربوط کر دے کہ وہ ایسی دُنیا میں رہ سکیں، جہاں عورتیں اپنے بال کٹوا سکیں، اپنے چہروں پر سنگھار کر سکیں، مرد حضرات چار یا پانچ شادیاں کر سکیں اور پھر بھی ڈیکن بن سکیں، اوہ، اور وہ جو کُچھ بھی کرنا چاہیں کر سکیں اور پھر بھی اپنے ''مسیحی'' ہونے کے اقرار کو قائم رکھ سکیں۔ آپ بس اِس سے یہ حاصل کرنے والے ہیں!

(176) آپ خُدا کا مسیحا نہیں چاہتے، مسح شُدہ کلام، یعنی وہ کلام جو مُجسم ہوا، اور وہی کلام اپنے آپ کو آگے بڑھا رہا ہے۔ اور آپ اُس کلام کو نہیں چاہتے ہیں۔ جبکہ خُدا نے اُسے آپ کے لیے بھیجا ہے۔ لیکن کلیسیا اُسے نہیں چاہتی ہے۔ وہ اپنے عقیدوں کو چاہتے ہیں اور وہ ایک ذہین عالم چاہتے ہیں جو عقیدوں کو مربوط کر سکے جہاں اُس کے سامنے جُھک سکیں۔ اور آپ کو ایسا مسیحا مِل جائے گا، جی ہاں، اور یہ اپنے راستے پر گامزن ہے۔ آپ اُس کے بہت سارے بچے پاتے ہیں، لیکن اِن ہی دِنوں میں ایک دادا جی اُٹھ کھڑا ہونے والا ہے، یعنی ایک فرعون جو یوسف کو نہیں جانتا۔ اور یہی کُچھ آپ چاہتے ہیں، اور یہی کُچھ کلیسیا چاہتی ہے......اور آپ دیکھ سکتے ہیں کہ وہ بالکل یہی کام کر رہے ہیں۔ جی ہاں جناب، بالکل اُسی طرح کر رہے ہیں۔

(177) مُکاشفہ 17 اِس بات کو واضح طور پر، اُس پُرانی کسبی اور اُس کی بیٹیوں کے مُتعلق بیان کرتا ہے۔ جو کہ بالکل دُرست ہے۔ اور وہ سب اپنی ماں کے گھر جائیں گی، اور یہ بات زیرِ تکمیل ہے اور اب وہ اپنی راہ پر بالکل رواں دواں ہیں کہ ایک عالمگیر کلیسیا بنائیں۔ آپ بالکل یہی چیز حاصل کرنے جا رہے ہیں، یعنی تنظیمیں، جو کہ آپ چاہتے ہیں۔ میری بات غور سے سُنیں! یہ بات ہوگی! اور اُس وقت شاید مَیں جا چُکا ہونگا۔ لیکن وہ لوگ بھی ہونگے جو اُسے قبول نہیں کرینگے کیونکہ تب شام کی روشنی چمکنا شروع ہو جائے گی اور باہر پھیلنا شروع ہو جائے گی، اور وہ لوگ اِرد گرد دیکھیں گے، وہ معلوم کرینگے کہ اُن کی تنظیم اُنھیں کسی چیز کی طرف مائل کرنے کے لیے مجبور کر رہی ہے، اور اُن کی تنظیم ایسا اِس لیے کریگی کہ وہ اپنے وجود کو بچا سکے۔ اور جیسا کہ، وہ سب ایسا کریں گے۔ لیکن وہ لوگ بھی ہونگے جو اُس نظام کو نہیں چاہیں گے، جنھوں نے خُدا کے نظام کو قبول کر لیا ہوگا، یعنی رُوح القُدس اور کلام کو قبول کر لیا ہوگا، تو وہ کہیں گے، ''وہ شخص تو ضرور ہی دُرست رہا ہے۔'' اور ہو سکتا ہے کہ اُس وقت بہت دیر ہو جائے۔

(178) ہم اسپیس کو پلین کلیسیا کے ارکان کو، پریسبٹیرین کو، بپٹسٹ کو، اور ہر کسی کو فُل گاسپل

بزنس مین کی میٹنگ میں آتے ہوئے دیکھتے ہیں، اور ہر ایک رُوحُ القُدس کا مُتلاشی ہے۔ کیا لوگ محسوس نہیں کرتے کہ بالکل یہی گھڑی دُلہا کے آنے کا وقت ہے، جب سوئی ہوئیں کنواریاں آئیں اور اُنھوں نے تیل خریدنے کی کوشش کی؟ ایسا ہی وقت تب تھا جب یسُوع نے کہا کہ دُلہا آیا اور اندر داخل ہوگیا، اور وہ کنواریاں اندر داخل نہ ہوسکیں۔ اب اِن لوگوں کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ اِس پر وہ واویلا کرتے ہیں، جب کہ بائبل ثابت کرتی ہے کہ وہ اندر داخل نہ ہوسکیں؟ اور جب وہ ایسا کرنے کی کوشش کررہی تھیں، تو دُلہا آ گیا، اور اُنھیں باہر اندھیرے میں ڈال دیا گیا۔ یہ کیا تھا؟ اُن کے پاس شاید ہر قِسم کے جذبات، اور ہر قِسم کے بناؤ سنگھار، اور ہر قِسم کے۔ کے احساسات ہوں جو کہ شاید اُس بات کا ثبوت لگتے ہوں، لیکن حقیقی کلیسیا پر مُہر کی جاچُکی تھی اور وہ جاچُکی تھی۔ جی ہاں۔ ہوسکتا ہے کہ یہ نبوت ہی ہو۔

(179) وہ کُچھ ایسا چاہتے ہیں، کہ جیسے وہ چاہیں ویسے ہی وہ رہ سکیں۔ اور وہ، یعنی کلیسیائی دُنیا اِسطرح کی چیز کی مُنتظر ہے۔ کُچھ ایسا چاہتے ہیں کہ۔ کہ شہر کی سب سے بڑی کلیسیا ہو جہاں وہ جاسکیں جہاں شہر کے تمام مشہور لوگ تعلق رکھتے ہوں۔ اور اُنکے پاس سب سے اُونچے مقام پر عمارت ہو۔ اور اُنکے پاس بہترین ساز ہوں۔ اور اُن کے۔ کے پاس نشستیں ہوں۔ اور اُنکے پاس ایسے خادم ہوں جو اُنھیں ایک لفظ بھی نہ کہیں کہ اُنھیں کیسے رہنا ہے، چاہے وہ ناچنا چاہتے ہوں، چاہے وہ کسی قِسم کا پروگرام کرنا چاہتے ہوں، چاہے عورتیں چھوٹے کپڑے پہننا چاہتی ہوں، چاہے وہ اپنے بال کٹوانا چاہتی ہوں، چاہے ایسا ہی کوئی اور کام کرنا چاہتے ہوں، وہ سگریٹ پی سکیں، اور سماجی طور پر شراب بھی پی سکیں۔ اور یہی چیزیں کلیسیاؤں میں ہورہی ہیں۔ کہ بس جدید طریقے سے شراب نوشی کریں، اپنے بچوں کو سکھائیں کہ شراب پی لیں، لیکن بہت زیادہ نہ پئیں، اور اُسے حاوی نہ ہونے دیں۔ سگریٹ پی لیں، لیکن حد سے۔ سے زیادہ نہ پئیں۔ اور جو چاہیں وہ پہن لیں، لیکن کوشش کریں کہ اپنے آپ کو ایسے ملبوس کریں جو آپ کو مناسب لگتا ہو اور یہ آپ ہی جانتے ہیں یہ کہ کیسے کرنا ہے۔ اوہ، یہ ریاکاری ہے! یہ شیطانی مسح ہے! اور ایسی ہی چیز کو تنظیم کہا گیا ہے! اور اِسی چیز کو مذہب کہا گیا ہے! یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ اِس لیے مسیح اور اُسکے کلام کے پاس واپس آ جائیں! اپنے آپکو اِس جیسی نامعقول نسل سے بچائیں۔ اِس سے پہلے کہ توبہ کرنے کے لیے بہت زیادہ دیر ہوجائے، اور یہ کسی بھی وقت ہو سکتا ہے، اِس لیے آپ میں سے ہر ایک کو، توبہ کرنے کی ضرورت ہے۔

(180) جب ہم اُن سوئی ہوئی کنواریوں کے عمل کو دیکھتے ہیں جس طرح وہ کرتی ہیں، تو ایسا لگنا چاہیے کہ لوگوں کو اپنے دماغوں سے خوفزدہ ہو جانا چاہیے۔ لیکن اِس کی بجائے، لوگ کہتے ہیں، ''اوہ، جلال ملے، کیا یہ بہت اچھا نہیں! ہللّو یاہ!'' اوہ، میرے خُدایا! لوگ کتنی دُور تک جا سکتے ہیں؟ جی ہاں۔ وہ اپنے سیاسی خیالوں کے ساتھ کسی قِسم کی حالت میں بھی جا سکتے ہیں، اور اپنے جدید تصورات کیساتھ، خُدا کے کلام کے مُتعلق مزید نہیں جانتے بہ نسبت ایک جنگلی شخص کے جو مصری رات کے مُتعلق جانتا ہو۔ یہ درُست ہے! یہ صرف اُسکے مُتعلق ایک-ایک تھیالوجیکل، یا کوئی نفسیاتی تصور ہے جو اُنھوں نے عقیدے یا کسی رسم کی صورت میں اُنکے آگے پیش کر دیا ہے، اور پنتی کوست اِس کے ساتھ ناقص ہوگیا ہے۔ اِس اظہارِ خیال کیلئے معذرت خواہ ہوں۔ لیکن یہ تصورات، منادعورتوں اور مزید ایسی باتوں کی بنیاد ہیں۔ یہ درُست ہے! یہ ہے آپ کا مقام۔ ناچ کُود، روک اینڈ رول، تعلیم، آج دُنیا اِس قِسم کی-کی کلیسیا چاہتی ہے۔ اور اِسی قِسم کا مسیحا بھی وہ چاہتے ہیں، ایک ایسا مسیحا جو اُنھیں مُتحد رکھے۔ آپ کو ایک ایسا ہی مسیحا مِلنے والا ہے۔ جی ہاں۔ اور اُس کی رُوح پہلے ہی نسلِ انسانی کے درمیان کام کر رہی ہے۔ اور یہ بات درُست ہے۔ اور وہ پھر بھی مسیحیت کا اقرار کرتے ہیں، وہ اُنھیں مِل جائے گا۔

(181) خُدا نے اُن لوگوں کو بھیجا، اُن کیلئے بھیجا...... اگر ہمیں 1963 میں، اگر خُدا ہمیں 1963 میں بھیجتا ہے، تو وہی مسح ہوگا جو اُس نے پیچھے ابتدا میں نازل کیا تھا، ہم اُس کا انکار کر دینگے جیسے اُنھوں نے اُس وقت کیا تھا۔ کیونکہ، اگر وہ مسح شُدہ شخص، یعنی وہ مسیحا، جو کلیسیا میں آتا ہے، تو اِسے بھی ویسا ہی ہونا چاہیے جیسا بائبل نے کہا تھا کہ اُسے ہونا ہے۔ کیونکہ عبرانیوں 13:8، یہ کہتی ہے، ''کہ یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' تو پھر اگرچہ ہم ایک مسح شُدہ، مسیحا کیلئے دُعا کرتے ہیں، تو کیا، ہم مذہبی سیاستدان چاہتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''نہیں۔'' -ایڈیٹر۔] کیا ہم ذہین ملٹری والا چاہتے ہیں۔ [''نہیں۔''] کیا ہم تعلیم یافتہ سائنسدان چاہتے ہیں [''نہیں۔''] تو آپ ایک برّہ چاہتے ہیں۔ [''آمین۔''] ایک برّہ چاہتے ہیں جو آپ کو واپس لائے گا، وہ اپنے آپ کو جلال نہیں دیگا، بلکہ کلامِ مُقدس کے پاس واپس لائے گا۔ واپس لوٹ آئیں! ایک ہے جو آپ کو بنا کسی کی پرواہ کیے بغیر جو سچائی ہے وہ بتائے گا، دیکھیں، اِس لیے بالکل اُسکے ساتھ کھڑے رہیں، اور اُسکے ساتھ خُود کو ٹھیک کر لیں۔ لیکن لوگ اُس کو نہیں چاہتے ہیں۔ اگر وہ آج آجائے جیسے کہ

وہ اُس وقت آیا تھا، تو وہ بالکل باپ کے کلام کے ساتھ کھڑا ہوگا۔ وہ یقیناً وہ پورا کلام ہوگا جس کا بائبل میں وعدہ کیا گیا تھا کہ اُسے آدم کے بیٹوں میں سے مُجسّم ہونا تھا۔ یہ دُرست ہے۔

(182) یسُوع نے کہا، ''کون مُجھ میں گُناہ ثابت کرسکتا ہے؟ کون مُجھ پر بے اعتقادی کا، الزام لگا سکتا ہے؟ وہ سب کُچھ جو باپ نے کہا تھا کیا میں نے پورا نہیں کیا، اور اگر میں نے اُسے پورا نہیں کیا تو مُجھ کو بتاؤ کہ مَیں نے کہاں پر اُسے چھوڑ دیا۔'' آمین۔ ''مُجھے بتاؤ کہ مَیں نے کہاں پر کمی کی ہے۔'' آمین۔ آپ جانتے ہیں، کہ بے اعتقادی گُناہ ہے۔ یہ دُرست ہے۔ ہم یہ بات جانتے ہیں۔ ''کون مُجھے دِکھا سکتا ہے کہ مَیں نے کہاں پر کسی بات کو پورا نہیں کیا؟'' اُس نے کہا، ''ہر لفظ جو باپ نے کہا کیا مَیں نے اُسے پورا نہیں کیا؟ کون ہے جو اپنی اُنگلی مُجھ پر اُٹھا سکتا ہے اور کہہ سکتا ہے کہ مَیں نے فلاں بات کو پورا نہیں کیا؟ تم میں سے کون ہے؟'' تو پھر بھی وہ کیوں اُس کے پیچھے پڑے ہوئے تھے؟ کیونکہ یہ نبوت کی گئی تھی کہ وہ ایسا کرینگے۔ لیکن وہ باپ کے کام بالکل اُسی طرح کرتا رہا جیسے وہ پہلے کرتا تھا۔ اور وہ اُن کاموں کو بالکل اُسی طرح کرتا رہا، کیونکہ وہ بدل نہیں سکتا تھا، کیونکہ خُدا کلام ہے۔ کیونکہ وہ بالکل ویسا ہی ہے جیسا کہ وہ ہے، اور وہ کلام ہے۔ وہ کیسا کلام ہے؟ وہ رُوح القُدس ہے جو خُدا کے کلام کو لیتا ہے اور اُسے مُجسّم کرتا ہے۔ یہ بالکل ویسا ہی ہے جیسا یسُوع مسیح ہے...... جب خُدا باپ، جو رُوح تھا، وہ ہمارے درمیان اپنے بیٹے کی صورت میں مُجسّم ہوا تھا، اُس نے خُدا کے کلام کو لیا تھا اور اُسے مُجسّم کیا تھا، اور اُسے لوگوں پر ظاہر کیا تھا، لیکن وہ اِس قِسم کے کلام کو نہیں چاہتے تھے۔ کیونکہ اُن کے پاس اپنے عقیدے تھے، اُن کے پاس اپنی تنظیمیں تھیں، اور وہ کلام اُن کی تمام تنظیموں سے ہٹ کر تھا، لہٰذا اُنھوں نے اُسے قبول نہیں کیا تھا۔

(183) اور آج بھی بالکل وہی چیز ہو رہی ہے۔ اور اگر مسیحا آ جائے، تو وہ وہی کام کریگا جن کا خُدا نے یہاں پر کرنے کا وعدہ کیا ہے، اور جو بائبل میں موجود ہیں، اور اُن کاموں کو آدم کے بیٹوں کے سامنے ظاہر کریگا، اور ہر ایک تنظیم اُس سے مُنہ موڑ لیگی۔ کیونکہ وہ اُسے نہیں چاہتے۔ اُنھیں اُس سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ لیکن وہ یہی - یہی کُچھ ہے جو خُدا نے اُنھیں بھیجا۔ اگر اُس نے اُنھیں کُچھ بھیجا ہے، تو وہ یہی کُچھ ہے۔ اور پھر بھی اِنھوں نے اُسے رد کر دیا، اور انسانوں کی اِس نسل نے اپنے اُوپر لعنت لے لی، بالکل اُسی طرح جیسے یہودیوں نے اپنے وقت میں کیا تھا، اور باقی سب نے بھی یہی کیا۔ جی ہاں، جناب۔ آپ جانتے ہیں وہ کیا کریگا، اگر مسیحا 1963 میں آ جائے تو آپ جانتے ہیں

وہ کیا کریگا؟ وہ ہماری تمام تنظیموں کونیست ونابود کردیگا۔ وہ زمین پر سے اِنکو پاش پاش کرڈالے گا۔

(184) خیر، وہ کہیں گے، ''کیا وہ ڈاکٹر فلاں فلاں کو یا ڈاکٹر فلاں فلاں کو، مات دے سکے گا؟''

(185) وہ کہے گا، ''تم اپنے باپ ابلیس سے ہو، اور بالکل اُسی کے سے کام کرتے ہو۔'' بالکل یہی بات ہے جو وہ کہے گا۔ وہ اُنھیں کسی طور سے مُکے نہیں مارے گا۔ اُس نے ابتدا میں بھی ایسا نہیں کیا تھا، اور وہ آج بھی بالکل یکساں ہے جیسا وہ تب تھا۔ اور کوئی بھی چیز جو کلام سے مُتضاد ہے وہ اُسے مُتضاد ہی کہے گا۔ وہ کہے گا، ''تم اپنے باپ ابلیس سے ہو اور بالکل اُسی کے سے کام تم کرتے ہو۔ تم اُس کے کلام سے مُتضاد کام کرتے ہو۔'' یہ درُست ہے۔ اور مسیحانہ نشان اُس کی پیروی کریگا۔ یہ بات درُست ہے۔ اور وہ ٹھیک اُن باتوں پر کھڑا ہوگا اور کہے گا، ''جو کُچھ وقوع پذیر ہوا کیا مَیں نے اُسے پورا نہیں کیا؟ تم میں سے کون ہے جو مُجھ پر بے اعتقادی کا الزام لگا سکتا ہے؟'' سمجھے؟

(186) لیکن لوگوں نے اُسے کٹھ پُتلی بنانے کی کوشش کی، اور اُسے جگہ بہ جگہ اُٹھائے پھرتے رہے جیسے فریسیوں نے کیا تھا۔ وہ اُسے ایک جگہ لائے کہ کُچھ تفریح دیں، اور وہاں مہمانوں کا ایک جُھرمٹ اُمڈ آیا، کہ وہ لوگ ثابت کر پائیں کہ وہ نبی نہیں تھا۔ آپ اِس کہانی سے واقف ہیں جس کے مُتعلق مَیں نے آپ کو سکھایا تھا۔ دیکھیں، وہ وہی چیز آج بھی کر رہے ہیں تاکہ وہ اپنی تفریحات کیلئے اُسے اکھٹا کر سکیں اور اُسے وہاں لا پائیں، وہ وہی چیز کرینگے۔ اور وہ جائے گا۔ ہلّلُویاہ! وہ جائے گا، کیونکہ جہاں اُسے دعوت دی جاتی ہے وہ ہمیشہ وہاں جاتا ہے۔ جبکہ وہ جانتا تھا کہ فریسی اُس کے ساتھ کیا کرنے والے تھے۔ وہ جانتا تھا کہ فریسیوں سے اُسے کُچھ فائدہ نہیں ہوا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ کہیں پر جال بچھایا جا چُکا ہے۔ فریسیوں کو اُس سے کوئی لین دینا نہیں تھا، بلکہ وہ تو اُس سے نفرت کرتے تھے۔ اور وہ بوڑھا شمعون چاہتا تھا کہ وہ اُس کے گھر آئے تاکہ وہ اپنے گھر کے چوگرد بڑا ہجوم اکٹھا کر سکے۔ لیکن تو بھی یسُوع اِس بات کو جانتا تھا۔ مگر وہ پھر بھی وہاں چلا گیا۔ کیا اُس نے یسُوع پر کوئی توجہ دی تھی؟ وہ معزز عُہدیداروں کی خدمت میں لگا ہوا تھا، اور یسُوع بغیر پاؤں دھوئے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ اور آج بھی بالکل وہی چیز ہوگی۔ وہ مسیح کو نہیں چاہتے۔ آپ دیکھیں، اور نہ ہی وہ خُدا کے طریقے کو چاہتے ہیں۔

(187) جی ہاں، یسُوع نے کہا، ''تم اپنے باپ ابلیس سے ہو۔'' اور وہ لوگ جو اُن قوانین اور اُن باتوں کو اور ہر ایک اُس چیز کو جو اُن کی تنظیم میں اور عقیدوں میں ہوتی ہے قائم رکھتے ہیں، اور وہ

صرف لفظوں کی حد تک رہتے ہیں، وہ ہاتھ ملتے رہ جائیں گے۔ یسُوع نے کہا، ”کہ تم اپنے عقیدوں، اور اپنی روایتوں سے خُدا کے کلام کو بے تاثیر کرتے ہو۔“ اور شاید عبرانیوں 12:9 بیان کرتی ہے، میرا خیال ہے، کہ یہ شاید عبرانیوں 12 ہے، نہیں......نہیں، بلکہ میرا خیال ہے، کہ یہ 12:9 ہی ہے، یا پھر اِسی کے ارد گرد ہے، جہاں پر بیان کیا گیا ہے، ”کہ ہم پاک کر دیئے گئے اور بخش دیئے گئے ہیں، اور ہمارے دِلوں کو مُردہ کاموں سے بھی پاک کر دیا گیا ہے۔“ اور جب ہم حقیقی طور پر یسُوع مسیح کے خُون سے معاف کر دیئے گئے ہیں، تو رُوح القُدس ہم میں بستا ہے اور ہم دُنیاوی کاموں کے لحاظ سے مُردہ ہیں۔ اوہ، پنتی کاسٹل کلیسیا، آپ نے کیوں ایسی غلطی کی؟ آپ اندھے کو اندھے راہ دِکھانے والے ہیں! کیا آپ نہیں جانتے کہ آپ پچاس سال پہلے اِس میں سے نکل گئے تھے، اور پھر واپس لوگوں کے گروہ کو اِس میں کھینچ لے گئے ہو؟ کیا آپ خُداوند کا کلام نہیں سُن سکتے؟ اے خشک ہڈیو، تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ جو تمہارے پاس بھیجا گیا تم اُسے قبول نہیں کرتے۔ کیونکہ اُنھوں نے تب بھی اُسے قبول نہیں کیا تھا، اور لوگ آج بھی قبول نہیں کرینگے۔

(188) اب، آپ کیا جانتے ہیں؟ دوبارہ، ایک مرتبہ پھر دُنیا کی تنظیموں کے منصوبے اور عقیدے، اور اُن کے اپنے منصوبے تباہ ہو رہے ہیں۔ انسان کے منصوبے تباہ ہو رہے ہیں۔ خُدا نے ہمیں کبھی کوئی عقیدہ نہیں دیا۔ خُدا نے ہمیں کبھی کوئی تنظیم نہیں دی۔ مَیں چاہتا ہوں کہ کوئی بھی شخص مُجھے بائبل میں سے دِکھائے جہاں اُس نے ایسا کیا ہو۔ مَیں آپکو دِکھا سکتا ہوں جہاں اُس نے آپ سے کہا کہ ایسا مت کرنا۔ آپ مُجھے دِکھائیں کہاں اُس نے کہا کہ ایسا کرو۔ آپ کہتے ہیں، ”تو بھائی برینہم، پھر، یسُوع نے انسان کو کیا دیا ہے؟“ ایک بادشاہت دی ہے۔ ہلّلُو یاہ! اور وہ بادشاہ ہے، مُقدسین کا بادشاہ، اور خُداوندوں کا خُداوند ہے۔ اُس نے ہمیں ایک بادشاہی دی ہے۔ نا کہ سیاستدان، تنظیمی نظام؛ بلکہ ایک بادشاہی دی ہے۔ اُس نے کہا...... پیلاطُس، بلکہ پیلاطُس نے کہا، ”کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟“

(189) اُس نے کہا، ”تُو خود کہتا ہے۔“ اُس نے کہا، ”اگر میری بادشاہی اِس دُنیا کی ہوتی، تو میرے لوگ میرے لیے جنگ کرتے، لیکن میری بادشاہی آسمانی ہے۔“

(190) تو پھر ہم کیوں دُنیا کی چیزوں کو تھامے بیٹھے ہیں جبکہ ہم اُس باشاہت کے فرزند ہیں جو آسمانی ہے۔ سمجھے؟ کہیں پر ضرور کُچھ گڑبڑ ہے۔ لیکن ہمیں کوئی دُنیاوی نظام نہیں دیا گیا۔ ہمیں کوئی تنظیم

نہیں دی گئی، ہمیں کوئی۔کوئی دُنیا کی سیاسی حُکمرانی نہیں دی گئی، بلکہ ہمیں خاکساری کی بادشاہت دی گئی ہے، جیسے کہ برّے کی زندگی ہمارے اندر بسی ہو۔نہ کہ دُنیا کی زندگی بسی ہو، اِس لیے کہ ہم مزید دُنیا کے نہیں رہے۔''اے بچو، تم اِس دُنیا کے نہیں ہو۔اُس نے کہا اے باپ، مَیں دُعا کرتا ہوں، جیسے مَیں اِس دُنیا کا نہیں، یہ بھی اِس دُنیا کے نہیں۔'' سمجھے؟ یسُوع نے ہمارے لیے یہی دُعا کی تھی۔لیکن پھر بھی ہم ٹھیک واپس مُڑ جاتے ہیں اور اپنے آپ کو دُنیا کے معاملوں میں اُلجھا لیتے ہیں جہاں پر ہر قِسم کے لوگ اُلجھے پڑے ہیں۔اب، آپ جانتے ہیں کہ دُنیا میں کوئی ایسی کلیسیا نہیں ہے جو ریا کاروں سے بھری ہوئی نہ ہو۔اور یسُوع نے کہا،''بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہ جتو۔''

(191) پس پھر آپ کیوں تنظیموں کے جوئے میں جُتے ہوئے ہو جبکہ خُدا کی بادشاہی آپ کو دی جا چُکی ہے جس میں آپ پیدا ہو چُکے ہیں؟ اور اُس میں کوئی ریاکار نہیں! بلکہ سب خالص ہیں، خُدا کے پاک بیٹے اور بیٹیاں ہیں، جو اُسکے کلام پر پیدایش سے مُکاشفہ تک ہر بات پر ایمان رکھتے ہیں اور اُس کے ساتھ قائم رہتے ہیں۔اور آپ کی زندگی اُسے ثابت کرتی ہے، اور خُدا اپنے کلام سے اُس کی تصدیق کرتا ہے۔وہ مسیحا ہے۔اور وہ مسیحا کی بیوی ہے۔اور خُدا اِس نظام میں اُستادوں، چرواہوں، نبیوں، اور مزید ایسے لوگوں کو مُقرر کرتا ہے، کہ مسیحیت کو خالص قائم رکھیں، کہ وہ تنظیمی عقیدوں کیساتھ مَل نہ جائے، بلکہ جڑی بُوٹی جیسی چیزوں کو باہر نکالیں اور کلیسیا پاک رہے، اور مسیح اور اُس کے کلام سے پاک اور خالص رکھیں۔

(192) کیا آپ سوچتے ہیں کہ کلیسیا اُسے قبول کرلے گی؟ وہ اُسے ٹھوکر مار کر باہر نکال دینگے۔ وہ اُس سے کوئی سروکار رکھنا نہیں چاہتے۔اُن کے پاس اُن کا اپنا سیاسی نظام ہے۔اور جیسے کہ امریکہ نے اپنا ذہین مُعتبر شخص پالیا ہے، اِسی طرح کلیسیا اپنا ذہین مُعتبر شخص پانے کو ہے۔آپ صرف نظر رکھیں، کلیسیا اُسے پالے گی۔وہ اُسے پانے کے لیے اپنی راہ پر گامزن ہے۔اُنھوں نے اپنے آپ کو اُس میں شامل کرلیا ہے۔

(193) لیکن ہمارے پاس ایک بادشاہت ہے، اور اُس بادشاہت میں ابدی کی زندگی ہے۔نہ کہ رُکنیت ہے، بلکہ ابدی زندگی ہے۔اور اُسکی نگرانی کرنے والا ازلی بادشاہ ہے۔اور ایک ابدی بادشاہت جو ابدی زندگی سے معمور ہے، اور جس کو کنٹرول کرنے والا ازلی بادشاہ ہے، یعنی ازلی لوگوں کے لیے جو بنائے عالم سے پیشتر ہی سے مُقرر ہیں۔''کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے مُقرر کیا، اُنکو بُلایا

بھی؛ اور جنکو بُلایا، اُنکو راستباز بھی ٹھہرایا؛ اور جنکو راستباز ٹھہرایا، اُنکو جلال بھی بخشا،'' شاید عبرانیوں 11 میں یہ بات ہے۔لیکن یہ دُرست بات ہے۔

(194) اب، یہ اِس بات پر مُنحصر ہے کہ آپ کس کے مُتلاشی ہیں۔ اگر آپ ابرہام ہیں، تو آپ اُس بادشاہی کے مُتلاشی ہونگے۔مَیں آج صُبح آپ کو یہ دِکھا سکتا ہوں۔ جی ہاں، جناب۔اب، ایک بادشاہت ازلی زندگی سے بھرپور ہے، جو کہ پہلے سے مُقرر شُدہ ازلی لوگوں پر مُشمل ہے، اور ازلی بادشاہ ازلی کلام سے اُس بادشاہت کی نگرانی کرتا ہے۔یہی سب کُچھ ہے۔کیوں؟ اِس لیے کہ ہمیشہ سے ایسا ہی تھا، اور ہمیشہ ایسا ہی رہیگا، جس کا نہ تو آغاز تھا اور نہ ہی انجام ہے۔ خُدا کے ارادہ میں بالکل ایسا ہی تھا......اور یہ ازل سے خُدا کے ساتھ تھا۔اور خُدا کا مقصد تھا کہ اِس کام کو پورا کرے۔

(195) پس، یہ دُنیا زوال پذیری کا شکار ہے۔اِسے زوال پذیر ہی ہونا ہے، یہ بالکل دُرست بات ہے، اِسے کسی نہ کسی طرح زوال پذیر ہونا ہے۔میکاہ نے یہاں کیا بیان کیا تھا، میکاہ نے اِسکے مُتعلق کیا کہا تھا؟ اور پہاڑ اُس کے نیچے پگھل جائینگے، اور وادیاں پھٹ جائیں گی جیسے موم آگ سے۔ سے پگھل جاتا ہے اور پانی کراڑے پر سے بہہ جاتا ہے، بلکہ، ایک طرح سے گیزر پر جمی تہہ کی مانند ہے۔وہ پگھل جائے گی اور گر پڑیگی، پر یہواہ صدا قائم رہیگا۔'' ہر بشر گھاس کی مانند ہے، کیونکہ خُدا کی ہوا اُس پر چلتی ہے، چاہے وہ پھول ہو، یا گھاس ہو، چاہے وہ جتنی بھی خوبصورت ہو، وہ مُرجھا جاتی ہے؛ پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائم رہتا ہے۔'' یسعیاہ 40 میں اُس نے مسیحا کی آمد کی نبوت کرتے ہوئے، یہ بیان کیا تھا۔ ہمارے تمام عقیدے، تنظیمی نظام، تعلیم دینے والے، ذہین لوگ، اور باقی سب کُچھ، فنا ہو جائیگا، لیکن خُدا کا کلام ابد تک قائم رہیگا۔'' اِس چٹان پر میں اپنی کلیسیا بناوں گا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اِس پر غالب نہ آئیں گے۔''

(196) ہم کرسمس کے وقت میں ہیں۔ مُجھے نہیں معلوم کہ ہمیں پھر یہ دِن یا پہر ملتا۔مَیں ذرا افسردہ سا ہو جاتا ہوں جب مَیں وقت کی ضرورت کے مُتعلق غور کرتا ہوں۔ اب مَیں ذرا جلدی کرونگا۔جی ہاں۔اور ہم اُس بادشاہت میں پیدا ہوئے ہیں اور پھر......جیسا کہ ہم۔ ہم مسیحی لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اُس بادشاہت میں شامل ہیں۔ اب، تھوڑی سی۔سی دیر پہلے، ہم نے شاید عبرانیوں کی کتاب میں پڑھا تھا،'' کیونکہ ہم ایک بادشاہت کو قبول کرتے ہیں۔'' نہ کہ ایک عقیدے کو کو قبول کرتے ہیں، نہ کہ کسی نظام کو قبول کرتے ہیں۔'' ہم ایک ایسی بادشاہت کو قبول کرتے ہیں جو کہ

جُنبش نہیں کھا سکتی۔'' جبکہ دُنیا زوال پذیری کا شکار ہے۔ اور یہ بات سچ ہے۔ ہر ایک سیاستدان، ہر ایک تنظیم اور ہر ایک کلیسیا ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیگی، لیکن ہم ایک ایسی بادشاہت کو قبول کرتے ہیں جسے جُنبش نہیں ہو سکتی۔ ''کیونکہ اگر اُنھوں نے اُسے جو کوہِ سینا سے ہمکلام ہوتا تھا اُسے رد کر دیا تھا اور اُس کی آواز کے وسیلے زمین ہِل گئی تھی، تو کتنا زیادہ آپ غور کرتے ہیں جو اُسے رد نہیں کرتے'' (کسے؟) ''اُسے، یعنی اُس کے کلام کو جو آسمان سے بولتا ہے، یعنی اُس کی بادشاہت سے، کیونکہ ہم اُس کی ایسی بادشاہت میں ہیں جو جُنبش نہیں کھا سکتی۔'' آمین۔ اور سب کُچھ جو اُس سے باہر ہے...... خُدا نے سب کُچھ بھیجا ہے، خُدا نے اِسے کمزور بنایا تھا اِس لیے یہ ٹوٹ جائیگی، اپنی کمزوری کی حالت میں اِسے ٹوٹنا ہی ہے۔ یہ کمزور ہے۔ لیکن، یاد رکھیں ہمارے پاس ایک ایسی بادشاہت ہے جو ٹوٹنے والی نہیں ہے، جبکہ باقی سب چیزیں بکھر رہی اور گر رہی ہیں۔ اِس لیے کوئی حیرانگی کی بات نہیں کہ ایڈی پیرونٹ نے کہا، ''مَیں مضبوط چٹان مسیح پر کھڑا ہوں باقی سب کُچھ بکھر رہا ہے۔'' ایک بادشاہت! نہ کہ کوئی سیاسی نظام، نہ ہی کوئی مدبرانہ نظام، نہ ہی کوئی کلیسیائی نظام، نہ کوئی تنظیمی نظام؛ یہ سب چیزیں فریسی اور شیطان کے چیلے بناتی ہیں۔ لیکن ہم ایک ایسی بادشاہت کو پاتے ہیں، جس کا ایک ازلی بادشاہ ہے جو ازلی کلام ہے، جس کے پاس ازلی زندگی ہے؛ اور اُسکے ازلی کلام کے وسیلے اُسکے ازلی لوگوں کے پاس ازلی زندگی ہے، اور ہم اُس میں شریک ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا! یہی اصل بات ہے۔

(197) اب، کوئی بھی چیز جو آپ کو اُس سے دُور کھینچتی ہے وہ غلط ہے، وہ جھوٹا مسیحا ہے۔ وہ جھوٹا مسح ہے۔ اوہ، لوگ کہتے ہیں، ''اُس بھائی پر خاص مسح ہے!'' کس قِسم کا مسح ہے؟ یہی تو ساری بات ہے۔ ہٹلر پر بھی، ایک مسح تھا۔ اِسی طرح، کروشیو پر بھی ایک مسح تھا۔ اِسی طرح، پوپ پائس پر بھی ایک مسح تھا۔ اب آپ پر کس قِسم کا مسح ہے؟ اگر وہ مسح اِس کلام کے ساتھ نہیں ہے اور ہر لفظ کلام سے سچا ثابت نہیں ہوتا ہے، تو اُسے تنہا چھوڑ دیں۔ کیونکہ پھر وہ مسح غلط ہے۔ اگر وہ اپنے آپ کو پیدا نہیں کرتا، تو پھر وہ حقیقی بیج نہیں ہے۔ وہ اپنا رنگ دِکھائے گا۔ اوہ، لوگ کہتے ہیں، ''پر وہ تو کسی دوسرے زمانے کے لیے تھا، ہم تو......'' تو پھر اُس مسح کو خیرباد کہہ دو۔ کیونکہ یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(198) پس جبکہ یہ دُنیا زوال پذیری کا شکار ہے، لیکن ہم ایک ایسی بادشاہت میں پیدا ہوئے ہیں جس پر زوال نہیں آسکتا۔ کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ دُنیا زوال پذیری کا شکار ہے؟ اور اِس دُنیا

کے نظام زوال پذیری کا شکار ہیں۔کیا آپ اِس بات پر یقین کرتے ہیں؟ کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ-کہ معاشی نظام بھی زوال پذیری کا شکار ہے؟ اور سیاسی نظام بھی زوال پذیری کا شکار ہے۔اور اقوامِ مُتحدہ کا نظام بھی زوال پذیری کی جانب رواں دواں ہے۔اور کلیسیا بھی زوال پذیری کا شکار ہے۔ تنظیمیں بھی زوال پذیری کی جانب گامزن ہیں۔ ہر چیز زوال پذیری کی جانب بڑھ رہی ہے۔ لیکن ہمارے پاس ایک ایسی بادشاہت ہے جسے جُنبش نہیں ہوسکتی۔اور وہ خُدا کی ازلی بادشاہت ہے جسے جُنبش نہیں ہوسکتی۔

(199) ہمیں بتایا گیا ہے کہ اِن تنظیموں کا نیا نظام، جو کہ یہاں ورلڈ کونسل آف چرچز لا رہی ہے، وہ زمین پر امن لے آئے گا۔ یہ کتنی-کتنی زیادہ تذلیل ہے، مسیح کے چہرے پر- پر کتنا زوردار طمانچہ ہے! کتنی بے عزتی کی بات ہے، کتنی بے حرمتی کی بات ہے! یہ شیطان کی طرف سے ہے۔کیا ایک انسان خُدا سے بہتر چیز کا بندوبست کرسکتا ہے جنھیں اُس نے بھیجا ہے؟ جیسے بابل کے بُرج کی مثال ہے! اور یہ ایک دوسرا بابل کا بُرج ہے اِسے بھی گرنا لازمی ہے۔زمین پر امن کیسے آئے گا؟ وہ بھی ایک جھوٹے مسیحا کے وسیلے! جو اپنی تعلیم میں مخالفِ مسیح ہے۔آپ کیسے اِن تنظیموں کو اکٹھا کرپائیں گے یہاں تک کہ وہ اکٹھی نہیں ہونگی......وہ اب ایک دوسرے سے مُتفق نہیں ہیں جبکہ وہ اِن چھوٹے چھوٹے نظاموں میں ایک دوسرے کی مُخالف ہوجاتی ہیں، تو کیا خیال ہے کیسے وہ سب اکٹھی ہوکر اُسے حاصل کرپائیں گی؟ جی ہاں۔غور کریں، یہ ایک جھوٹا نظام ہے۔یہ صرف اِس لیے رچایا گیا ہے کہ پروٹسٹنٹ کو رومن اِزم میں ڈھالا جائے۔جو کہ ایک جھوٹی، مُخالفِ مسیح کی تعلیم ہے۔

(200) خُدا کی بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں ہے۔یسُوع نے ایسا ہی کہا ہے۔"میری بادشاہت اِس دُنیا کی نہیں ہے۔"

(201) پس اگر اِس بادشاہت کا انعقاد اِس دُنیا میں ہوتا ہے، تو وہ ایک جھوٹا مسیحا ہے، اور وہ مسیحا بہت جلد پروٹسٹنٹ کلیسیا کو وہ چیز پیش کرنے والا ہے، اور وہ اُسے لے لیں گے، کیونکہ وہ اُسی چیز کے مُنتظر ہیں۔ کیونکہ وہ اِسی نظام کے مُنتظر ہیں جو اُنھیں اکٹھا کرسکے، "خیر، اب، ہم میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ، یقیناً، ہم- ہم لوگ ایک طرح سے- سے آپس میں مُتفق ہیں، اور آپ اِس بات سے واقف ہیں۔ہم- ہم پریسبٹیرین ہیں، ہم پنتی کاسٹل ہیں، اوہ، اِس سے کیا فرق پڑتا ہے، کیا ہم بھائی نہیں ہیں؟" ایک فرق موجود ہے! یعنی خُدا نے ہم کو مختلف بنایا ہے۔"لیکن، خیر، ہم اِس بات کو بھی قربان

کر دیتے ہیں۔'' اور آپ کی وہ مُبشرانہ تعلیم، آپ کو اُسے ترک کرنا پڑے گا۔ آپ کیسے اُن لوگوں کے گروہ کے ساتھ جا پائیں گے جو کسی چیز پر ایمان نہیں رکھتے، جبکہ اُن میں سے کُچھ دہریے ہیں؟ اور جھوٹا مسیحا یہی کُچھ ہے۔ یہ دُرست بات ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(202) اب، خُدا کی بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں ہے۔ اور جب مسیح اِس زمین پر تھا، تو اُس نے ہمیں اُس بادشاہت کا پروگرام دیا تھا۔ اُس نے ہمیں خُدا کی بادشاہت کا پروگرام دیا تھا، یعنی باپ کی بادشاہت کا، جو کہ اُس کی دُنیا ہے۔ اب، اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ کیسے اُس کی بادشاہی میں داخل ہوں، تو وہ سب کُچھ اِس کلام میں موجود ہے۔ اگر آپ کسی دوسرے دروازے سے اندا آنے کی کوشش کرتے ہیں تو...... بلکہ آپ کو بالکل اُسی دروازے سے اندر آنا ہے جس کے وسیلے دوسرے اُس کے اندر آئے ہیں۔ اور اگر آپ کسی دوسرے دروازے سے اندر داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں، تو پھر، آپ بالکل اُسی طرح ہیں جیسے ایک چور یا ڈاکو ہوتا ہے۔ کیونکہ اُس نے کہا، ''کہ جو کوئی اِس نبوت کی کتاب میں ایک لفظ کا اضافہ کریگا، یا اِس میں سے ایک لفظ گھٹائے گا، تو بالکل ویسے ہی (اُس کا حصہ) کتابِ حیات میں سے نکال دیا جائے گا۔'' پس اگر آپ دعویٰ کرتے ہیں کہ آپ کا نام کتابِ حیات میں درج ہے، اور اگر آپ نے یہ دعویٰ کیا ہے، تو پھر اُس نام کو اُس میں سے مت نکلنے دیں۔

(203) کیونکہ، پطرس نے پنتی کوست کے دِن اُس بادشاہت کا دروازہ کھولا۔ اُس نے دروازہ کھول دیا تھا۔ اور اُس بادشاہت کا افتتاح یروشلیم میں کر دیا گیا تھا۔ مَیں چاہتا ہوں کہ کوئی مُجھے دِکھائے کہ کلیسیا کا آغاز روم سے ہوا۔ مَیں چاہتا ہوں کہ کوئی مُجھے یہ بات ثابت کر کے دِکھائے۔ کلیسیا کی ابتدا کبھی بھی روم سے نہیں ہوئی، بلکہ کلیسیا کا آغاز یروشلیم سے ہوا تھا۔ اور اُس بادشاہت کا افتتاح پنتی کوست کے دِن سے کر دیا گیا تھا۔ اور جب لوگوں نے جاننا چاہا کہ اُس بادشاہت میں کیسے داخل ہوا جا سکتا ہے، تو پھر پطرس نے کہا، ''توبہ کرو، اور تُم میں سے ہر ایک، اپنے گُناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے، تو تُم رُوح القُدس انعام میں پاؤ گے۔'' کیونکہ یہی چیز تھی جو اُنھیں بادشاہی میں لا سکتی تھی۔ اِس کے سوا کوئی دوسری حکمتِ عملی، یا تنظیموں کے وسیلے یا ہاتھ ملانے سے، یا کُچھ بھی اور ہو، وہ جھوٹا مسیحا ہے۔ کوئی مسلہ نہیں کہ آپ کتنے مشہور ہوں، آپ کتنے نمایاں ہوں، اور شاید آپ ایک ڈیکن ہوں، چاہے آپ پاسٹر یا بشپ صاحب ہوں، یا ایلڈر یا نگران مقرر ہوئے ہوں، کوئی مسئلہ نہیں آپ چاہے جو بھی ہوں، جب تک آپ واپس خُدا کے حلیم برّے اور اُسکی بادشاہی

میں نہیں آجاتے یہ سب کُچھ جھوٹ ہے۔

(204) اب غور کریں۔ اُس نے ہمیں ایک پروگرام دیا، یعنی باپ کا کلام۔ اور حقیقی ایماندار اُس سے لپٹا رہتا ہے، کیونکہ وہ اُس سے باز نہیں رہ سکتا، یہ خُدا کی بادشاہت ہے جو اُس کے اندر ہوتی ہے۔ اور ابرہام کی طرح، کوئی بھی چیز جو خُدا کے کلام سے تضاد کرتی ہے اُسے وہ ایسے سمجھتا ہے جیسے وہ موجود نہیں تھی۔ اور کوئی آپ سے کہتا ہے کہ فلاں تنظیم خُدا کی طرف سے ہے، تو آپ ابرہام کی طرح قائم رہیں۔ اگر کوئی آپ سے کہے کہ چھڑکاؤ ضروری ہے، یا کسی قِسم کی کوئی اور چیز، کوئی نظام یا خُدا کے کلام سے کوئی مُتضاد بات ضروری ہے، تو آپ اُس بات کا یقین مت کریں۔ اُسے آپ ایسے شمار کریں کہ جیسے وہ چیز موجود ہی نہیں تھی۔ اگر وہ کہتے ہیں، ''خیر، میرے عزیز، اب، آپ کو یہ کام کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ تو آپ اُس کا یقین مت کریں، جبکہ خُدا نے ......وہ کہتے ہیں ''عورتوں کو اپنے بال کاٹنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے،'' جبکہ خُدا کا کلام کہتا ہے، کہ ایسا کرنے سے اُسے نفرت ہے۔ جب آپ کہتی ہیں، ''کہ، میں تو پتلون پہنتی ہوں۔ میں تو چھوٹے کپڑے نہیں پہنتی۔'' جبکہ خُدا کا کلام کہتا ہے کہ اگر ایک عورت مرد کا لباس پہنتی ہے، تو یہ خُدا کے نزدیک مکروہ ہے۔ اور بائبل بیان کرتی ہے کہ عورت اپنے بال نہ کاٹے کیونکہ یہ غلط ہے، اور پھر یہ غیر معمولی ہے کہ وہ دُعا کرے اور ایسے ہی مزید کام کرے۔ کیونکہ وہ اپنے بال کاٹنے کے سبب سے، اپنے ہی سر کو بے حرمت کرتی ہے۔ اور خُدا اِس کام سے منع کرتا ہے! اور وہ نظام جو آپ کو کہتا ہے کہ ایسا کرنا درُست ہے، تو اُس کا یقین نہ کریں۔ کیونکہ یہ جھوٹا نقلی مسح ہے۔ یہ جھوٹا مسیح ہے۔ اور یہ خُدا کے کلام کے خلاف ہیں۔ مگر راستباز خُدا کے کلام سے لپٹا رہتا ہے کیونکہ یہ خُدا کے ازلی پروگرام کی ترتیب ہے۔

(205) جب خُدا نے مرد کو بنایا، تو خُدا نے اُسے مُختلف بنایا تھا۔ اور جب خُدا نے عورت کو بنایا، تو اُسے دوسرے طور سے بنایا......یعنی اُسے مُختلف طریقے سے بنایا۔ یہ دو مُختلف عہد ہیں، دو مُختلف منصوبے ہیں، دونوں کے درمیان گہرا فرق ہے۔ اور وہ ایک جیسے نہیں ہیں۔ وہ ایک جیسے نظر نہیں آتے ہیں، اُن کے کام ایک جیسے نہیں ہیں، وہ مکمل طور سے مُختلف ہیں۔ لیکن عورتیں کوشش کرتی ہیں کہ مردوں کی طرح ہو جائیں، اور مرد اتنے زنانہ ہو گئے ہیں کہ عورتوں کی طرح لگتے ہیں۔ گُزرے روز مَیں نے ایک لڑکے کو، سنسناٹی میں دیکھا، جو مسز کینیڈی کی طرح نظر آتا تھا، اُسی طرح کے بال تھے، اور ویسا ہی نظر آتا تھا۔ جبکہ خُدا چاہتا ہے کہ مرد ایک مرد کی طرح نظر آئے! اور وہ چاہتا ہے کہ عورت

ایک عورت کی طرح نظر آئے!

(206) مَیں آپ کو بتا تا ہوں، کہ اِس شیطانی ایزبل کے نظام نے ساری دُنیا کو اپنی گرفت میں لے کر آلودہ کر دیا ہے، اِس نے کوئی جگہ نہیں چھوڑی ہے۔ یہ بُغض زخموں کو ناسُور زدہ بنا دیتا ہے، جیسے کینسر کے ناسُور ہوں، شیطان کی کینہ پروری اُس نظام کو۔ کو جو لوگوں نے ترتیب دے رکھا ہے اُس نظام کی حقیقی رُوح کو بھسم کر رہی ہے۔ ابلیس ایک گِدھ ہے جو اپنی بادشاہی میں پرورش پا رہا ہے۔ وہ شیطان ہے، اور وہ نجس ہے۔ وہ جھوٹ کا۔ کا باپ ہے۔ وہ اپنے ہی لوگوں کے بدنوں کو نوچتا ہے۔ کیونکہ وہ شیطان ہے!

(207) مسیح بادشاہوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا خُداوند ہے، وہی مسح شُدہ مسیحا ہے۔ اور ایمان دار اُس کے کلام سے چمٹے رہتے ہیں۔ خُدا اور اُس کا کلام ایک ہے۔ جیسے مَیں اور میرا کلام ایک ہے۔ اِسے طرح آپ اور آپ کا کلام ایک ہے۔ پس اپنے آپ پر تکیہ مت کریں، اور اپنے خیالوں پر انحصار نہ کریں؛ بلکہ اُس کے خیالوں پر چلیں، تب آپ خُدا کا حصہ ہیں کیونکہ آپ اور اُس کا کلام ایک بن جاتے ہیں۔ سمجھے؟ پھر آپ بادشاہی میں ہوتے ہیں۔

(208) ابرہام نے اُن چیزوں کو جو خُدا کے وعدے کے خلاف تھیں ایسے سمجھا جیسے وہ ہے ہی نہیں تھیں۔ جی ہاں، لیکن وہ...... کیا آج انسانوں کے بنائے ہوئے نظام ویسے ہیں، لیکن وہ یکساں عمل کریگا۔ پھر ایک ایسی بادشاہی میں ہونا،...... اب مَیں اسے ختم کرنے والا ہوں، مَیں اِس میں سے کُچھ نوٹ چھوڑ دونگا اور ختم کرونگا۔ غور کریں، کہ...... ایسی بادشاہی میں ہونا، کیا ہوتا ہے؟ اب، یہ سب تنبیہ ہے، لیکن یہ سب احترام عزت اور مُخلصی ہے، جیسے کہ مُجھے خُدا کے کلام کے وسیلے حُکم دیا گیا تھا، جو کہ مُجھے رُوحُ القُدس نے دیا تھا، کہ مَیں اِس گلہ کی نگہبانی کروں جس پر اُس نے مُجھے مُقرر کیا ہے، اور بے الزام ہوتے ہوئے اُس کے ساتھ ٹھہرا رہوں چاہے جو بھی ہو جائے۔ دائیں یا بائیں ہلائے جائیں تو بھی اُس کلام کے ساتھ دُرست رہیں۔ یہ حُکم دیا گیا ہے۔ اور اگر ہم بادشاہی حاصل کرتے ہیں......

(209) ''بھائی برنہم، یہ تمام دوسرے لوگ پوچھتے ہیں، 'آپ کس تنظیم میں ہوتے ہیں؟''

اُن سے کہیں، ''کسی میں نہیں۔''

''تو پھر آپ کہاں ہوتے ہیں؟''

''ہم ایک بادشاہی میں ہوتے ہیں۔''

''اچھا، تو پھر آپ اُس بادشاہی میں کہاں ملتے ہیں؟ آپ کہاں جاتے ہیں؟''

(210) ''ہم مسیح یسُوع میں آسمانی مقاموں میں بٹھائے گئے ہیں، اور ہم اپنے بادشاہ کی حضوری میں بُلند کیئے گئے ہیں۔'' اُس بادشاہی میں! جلال ہو! اب مَیں جوش محسوس کر رہا ہوں۔ خُدا کی بادشاہی ہے جہاں لوگ اکھٹے ملتے ہیں، جہاں رُوحُ القُدس اُنھیں ٹھیک بادشاہ کی حضوری میں لے جاتا ہے، اور جب ہم مسیح یسُوع میں بپتسمہ لیتے ہیں، تو ہم اکھٹے آسمانی مقاموں میں بیٹھتے ہیں۔ اور یہی وہ مقام ہے جہاں سے ہم تعلق رکھتے ہیں۔

(211) مَیں آپ کو بتاتا ہوں، کہ پچھلی گرمیوں میں، مَیں اپنی بیوی کے ساتھ بازار گیا تھا اور میری بیوی نے مُجھے کہا،، ہم نے ایک خاتون کو عجیب لباس پہنے ہوئے دیکھا تھا۔ اور وہ دیکھنے میں عجیب سی لگ رہی تھی۔ اور وہ عورت کُچھ عجیب سی لگ رہی تھی۔ سمجھے؟ اُس نے کہا،'' ایسا کیوں ہے؟ کیونکہ ہم اُن عورتوں کو جانتے ہیں۔ اور اُن میں سے کُچھ یہاں کوائر میں گاتی ہیں۔''

(212) اوہ، میرے دوستو! مَیں یہ بات کہنے لگا ہوں، اگر چہ یہ ٹیپ ہو رہی ہے، شاید کُچھ بھی ہو لیکن مَیں یہ بات ضرور کہنا چاہتا ہوں۔ اور آپ جانتے ہیں، کہ مَیں یہ عزت واحترام سے کہتا ہوں۔ بس اُسے تھامے رکھیں۔ آپ ہزاروں لوگوں کو ہزاروں مرتبہ یہاں پلیٹ فارم پر آتے دیکھ چُکے ہیں، اور آپ دیکھ چکے ہیں کہ ہر دفعہ کبھی بھی یہ ایک مرتبہ بھی ناکام ہوئے بغیر پورا ہوتا ہے۔ اور بھائی آرگن برائٹ جانتے ہیں کہ دُنیا کے دوسرے حصوں میں جہاں پر بھی ہم گئے، یعنی دوسرے مُلکوں میں، اور یہ ایک مرتبہ بھی ناکام نہیں ہوا بلکہ ہمیشہ سچائی ہی بتائی۔ جب مَیں اِن جیسی جگہوں پر جاتا ہوں اور اُن ایک جیسی پیراہن تک پہنی پوشاک والی کوائروں کو دیکھتا ہوں، وہ مرد اور عورتیں گلگتہ والے لباس پہنے وہاں کھڑے ہوتے ہیں، اور اُنھیں سُنتے ایسا لگتا ہے جیسے آسمانی لشکر گاتے ہوں؛ لیکن دِلوں کو جانچنے والی رُوح وہاں نظر رکھے ہوئے ہوتی ہے، اور اگر- اگر مَیں آج صُبح جاؤں کہ شاید پانچ کو ساری دُنیا میں سے تلاش کر پاؤں، جو نجاست سے پاک ہوں، تو مَیں نہیں جانتا کہ مَیں اُنھیں کہاں تلاش کر پاؤنگا۔ یہ ایک بیان ہے، مگر یہ ایک حقیقت ہے، اور خُدا اِس بات کو جانتا ہے۔ میرے ہاتھ یہاں بائبل پر رکھے ہوئے ہیں۔ یہ دُرست ہے، اور مَیں نہیں جانتا کہ مَیں اُنھیں کہاں پر تلاش کر پاؤں گا۔ دیکھیں، اگر خُدا کہے،'' جا اور جنھیں تو جانتا ہے اُن میں سے ذرا پانچ کو تلاش کر کے لا۔''

تو مَیں کہونگا، ''مَیں نہیں جانتا کہ مَیں کہاں جاؤں۔'' اوہ، میرے خُدایا! یہ کیسا نظام ہے! یہ کیسی نجاست ہے!

(213) اور یہی وہ چیز ہے جسے دُنیا چاہتی ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے جسے دُنیا تب چاہتی تھی، اور یہی وہ چیز ہے جسے دُنیا اب چاہتی ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے جسے اب یہ حاصل کرینگے۔ جیسے کہ ایک آدمی، دوسرے آدمی کی بیوی کے ساتھ کھڑا ہوا ہوتا ہے۔ اور شراب نوشی، اور سگریٹ نوشی کر رہے ہوتے ہیں، جو ایک گاؤن سے مُلبس ہوتی ہے، جسے اُس نے ڈھانپا ہوتا ہے۔ ذرا اِسکے مُتعلق سوچیں، خُدا کو یہ صرف انجیر کے پتے ہی نظر آتے ہیں۔ جیسے کہ حوّا قصور کر کے کھڑی ہو، اور جو اپنے دِل میں بھی نجس ہو، اور اگر پانی کی طرف مُڑے، تو وہاں بھی کشتی تیرا سکے۔ اور وہ اُس قابلیت کے ساتھ وہاں کھڑی ہو جو اُسے فطری طور پر مِلی ہو، اور گا رہی ہو، اور تقریباً، اُس وقت تک آواز نکالتی رہے جب تک اُس کا چہرہ سیاہ نہ پڑ جائے، اور اِس طریقے سے گانے کی کوشش کر رہی ہو جیسے کوئی فرشتہ یا پھر ایسی کوئی اور مخلوق ہو، اور وہ نازیبا گاؤن پہنا ہو، جو نجس، اور بے حیا ہو، جس سے رسوائی ہو رہی ہو۔ اور آپ پُلپٹ پر کھڑے ہوں اور ایسا کہہ رہے ہوں، اور اُس نے اپنے ہونٹوں پر، رنگ ملا ہو، اور وہ فوراً عمارت سے باہر نکل جائے گی، اور کہے گی، ''مُجھے ایسی بیکار باتوں کو نہیں سُننا ہے۔'' لیکن آپ جہنم میں، ایک دِن اِس رحم کیلئے چلا اُٹھیں گے۔ لیکن تب بہت دیر ہو چُکی ہوگی۔ اب جبکہ آپ کے پاس اِسے حاصل کرنے کا موقع ہے تو اِسے حاصل کریں۔ اب آپ سمجھے! اوہ، میرے خُدایا!

(214) لیکن حقیقی کلیسیا نے ایک بادشاہت کو حاصل کیا ہے جبکہ ہمیں آسمانی مقاموں میں بٹھایا گیا اور خُدا کی حضوری میں بُلند کیا گیا ہے، اور اِس بات کو جانتے ہوئے، کہ ایمان کی ضمانت کے ساتھ، ہمیں مسیح یسُوع میں آسمانی مقاموں میں بٹھایا گیا ہے، اور ہم اپنے مسح شُدہ بادشاہ کی حضوری میں ہیں۔ اوہ! جہاں ایک نیا آسمان، اور ایک نئی زمین ہوگی، اور جس کے ایک حصے کا بھی ابدیت کی طرح آخر نہ ہوگا۔ اور ہم ایسے ہی نئے آسمان اور نئی زمین کے مُتلاشی ہیں۔ یہی ایک چیز ہے، جسے آپ چاہتے ہیں جو آپ کے پاس ہو سکتی ہے۔ اور چونکہ مَیں بھی، اِسی چیز کو چاہتا ہوں۔

(215) یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ نے اپنی لگن کہاں لگا رکھی ہے۔ یہ آپ پر مُنحصر ہے کہ آپ کس جگہ سے مُنسلک ہیں۔ اگر آپ اپنی تنظیمی جگہ سے مُنسلک ہیں، تو آپ ٹھیک اُسی کے ساتھ جائینگے۔ اور اگر آپ اس دُنیا کی کسی چیز کے ساتھ مُنسلک ہیں، یا کسی سیاست اور اِسی طرح کی چیز کے ساتھ

مُنسلک ہیں، اور آپ اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں، تو آپ ٹھیک اُسی کے ساتھ تباہ ہو جائینگے۔

(216) لیکن میری اُمید یسُوع کے پاکیزہ خُون کے علاوہ کسی چیز کے ساتھ مُنسلک نہیں ہے۔ اور چاہے سب کُچھ میری رُوح سے دُور ہو جائے، اور ہر ایک خادم مُجھ سے مُنہ موڑ جائے، اور ہر ایک عقیدہ مُجھ سے دُور چلا جائے، اور حتیٰ کہ میرے پاس جانے کیلئے کوئی جگہ نہ ہو، تو بھی وہی میری اُمید اور چُھپنے کی جگہ ہے۔ اور مَیں اُس چٹان پر، یعنی اُس مضبوط چٹان مسیح پر کھڑا ہوں، جبکہ باقی ساری دُنیا ریت کی طرح ڈوبتی جا رہی ہے۔ اور ہوسکتا ہے کہ مَیں کسی دِن کسی قبرستان میں، سمُندر میں ڈوب کر، یا کسی ہوائی جہاز کے حادثے میں مر کر، یا کسی ٹرین یا کسی کار کے حادثے میں مر کر دفنایا جاؤں، یا اِس کے علاوہ جو بھی میرے جانے کیلئے خُدا نے جگہ مقرر کر رکھی ہے، لیکن تو بھی ایک بات ہے، اور مَیں اُس بات کو جانتا ہوں، کہ میری رُوح اُوپر آسمان پر، اُسکے کلام کیساتھ لنگر انداز ہے۔ اور مَیں اِس پر ایمان رکھتا ہوں، کیونکہ یہ خُدا کے کلام کی بات ہے۔

(217) کسی روز خُدا نے اِس دُنیا کا انصاف کسی چیز سے کرنا ہے۔ اگر وہ کسی کلیسیا سے اِس کا انصاف کریگا، تو پھر وہ کونسی ہے جس کے ذریعے وہ اِس کا انصاف کریگا؟ کیونکہ، ایسی کوئی بھی چیز نہیں ہے جس کے ذریعے انصاف کیا جاسکے۔ صرف ایک ہی چیز پیچھے بچتی ہے، اور وہ اُس کا کلام ہے، جو کہ ابدی ہے، جس میں نہ کُچھ بڑھایا جاسکتا اور نہ ہی کُچھ گھٹایا جاسکتا ہے۔

(218) میری رُوح اُسی جگہ کے ساتھ لنگر انداز ہے، اور مَیں بڑی سادگی کے ساتھ اپنے ہاتھوں کو اپنی قربانی پر رکھتا ہوں، اور اِس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ مُجھ میں کُچھ بھی اچھا نہیں ہے۔ اے خُداوند خُدا، مُجھ میں ایسی کوئی بھی بات نہیں ہے۔ اِسلئے اُس مسیحا کو مُجھ پر بھیج اور جو کُچھ مُجھ میں اچھا نہیں اُس کو بدل دے، اور اُس طریقے سے جس سے تُو مُجھے رنگنا چاہتا ہے، مُجھے اُسی طریقے سے اپنے رنگ میں رنگ دے۔

(219) کوئی مسلہ نہیں چاہے آپ نے کتنی ہی کسی کو چوٹ پُہنچائی ہو، چاہے کتنا ہی کسی شخص کو نقصان پُہنچایا ہو، چاہے کتنی ہی آپ نے لوگوں کے خلاف باتیں کئی ہوں، یا اُنھوں نے کُچھ کہا ہو، لیکن ایک دِن وہ ہمیں اُٹھا کھڑا کریگا۔ اور ایک بادشاہت ہے جسے ہم حاصل کرینگے جسے جُنبش نہیں ہوسکتی۔ اوہ، میرے خُدایا!

(220) اور، یاد رکھیں، اُن تمام جلالی چیزوں کو جن سے اب ہم یہاں لُطف اندوز ہو رہے ہیں،

اور آسمانی مقاموں پر بیٹھائے گئے ہیں، یہ صرف پیش خیمہ ہیں۔ ہلّلو یاہ! یہ آنے والی چیزوں کا پیش خیمہ ہیں۔ یہ تو صرف آنے والی سوغات کا ایک تعارف ہے۔ اوہ! ہلّلو یاہ! اور اب برّے کے اُس جلال عزت، ستائش اور پرستش کے مُتعلق باتیں کرتے ہیں! ایک دِن فرشتگان زمین پر، یعنی زمین کی سطح پر کھڑے ہونگے، اور خون سے دُھلے اُس چھوٹے سے گروہ کے اُن لوگوں کو، سر جُھکائے، یسُوع مسیح کے کفارے کے گیت گاتے سُنیں گے، کہیں خُدا، مَیں ابھی ہی اُن میں شامل ہونا چاہتا ہوں۔ اے خُدا مُجھے ابھی ہی اُن میں جگہ لینے دے۔ مُجھے پُر یقین ہو جانے دے، کہ یسُوع میرا ہے، مَیں اُس کے اور اُس کے کلام کے ساتھ کھڑا ہونگا۔ جی ہاں۔

(221) ختم کرتے ہوئے، مَیں یہ چھوٹی سی کرسمس کی کہانی بیان کرنا چاہتا ہوں، تاکہ یہ بچے شاید اِس سے کُچھ سیکھ لیں۔ اور اگر مَیں نے آپ میں سے کسی کو دیر تک بٹھائے رکھنے سے ناراض کیا ہے تو...... کیونکہ گُزرے روز ایک عورت تھی...... بھائی براون نے نہایت اعلیٰ پیغام سُنایا تھا، جو کہ تقریباً ایک گھنٹے پر مُشتمل تھا، اور وہ ممسوح شخص ہے۔ اُس عورت نے کہا، ''اُس نے ہمیں کافی دیر تک بٹھائے رکھا تھا۔'' پولُس ساری رات کلام سُنایا کرتا تھا۔ اور لوگ اُس وقت تک وہاں بیٹھے رہتے تھے جب تک اُنھیں نیند نہیں آجاتی تھی، اور غالباً گھنٹوں گھنٹے بیٹھے رہتے تھے، اور اُسی دوران ایک شخص نیچے گر گیا تھا اور اُسکی موت واقع ہو گئی تھی۔ اور پولُس نے اپنے آپکو اُس پر پھیلا دیا، اور کہا، ''فکر مت کرو۔'' صرف دُرست بات کو سُنیں۔

(222) ایک بوڑھا موچی رہا کرتا تھا، میرا خیال ہے وہ جرمنی میں رہتا تھا، اور وہ- وہ وہاں اُن لوگوں کے جوتے بناتا تھا۔ اور پھر ایک دِن...... اب وہ اپنے پالتو وقت میں بائبل کو اُٹھاتا، اور اُسے پڑھا کرتا تھا۔ وہ کلام کو اُس کے سیاق وسباق کے ساتھ پڑھا کرتا تھا، اور وہ اُس کام میں نہایت مُخلص ہو گیا تھا۔ اُس نے کہا، ''آپ جانتے ہیں،'' اُس نے کہا، ''مَیں- مَیں...... اِس دفعہ جب کرسمس آئے گا، تو مَیں کوئی کرسمس ٹری نہیں سجاؤنگا۔'' لیکن اُس نے کہا، ''آپ جانتے ہیں مَیں کیا کرونگا؟'' اُس نے کہا، ''مَیں ایک- ایک بڑی ضیافت کرونگا، اور کھانا بناؤنگا...... گوشت بناؤنگا اور مَیں اپنے کرین بیری کے پھلوں کو لاؤں گا، چٹنی اور باقی تمام چیزوں کو بھی لاؤں گا۔'' لیکن وہ صرف اکیلا ہی شخص تھا۔ اور اُس نے کہا، ''مَیں سب کُچھ میز پر سجاؤنگا اور مَیں یسُوع کو دعوت دونگا کہ وہ آئے اور میرے ساتھ میز پر بیٹھے۔ میں خُدا کے مسیحا کو جاننا چاہتا ہوں اُسکے احترام میں مَیں اور کیا کر سکتا

ہوں۔'' اُس نے کہا، ''مَیں -مَیں یہ سب کُچھ کرونگا۔ اور پھر مَیں میز کے چوگرد بیٹھ جاؤنگا اور اُس سے کہونگا کہ مُجھے برکت دے، اور اُن سب چیزوں کیلیئے جو اُس مُجھے نے بخشی ہیں اُس کا شُکریہ ادا کرونگا۔ اور پھر مَیں اُس سے کہونگا، 'خُداوند یسُوع، کیا تو یہاں نہیں آئے گا، اور میرے ساتھ کرسمس کے کھانے کیلیئے نہیں بیٹھے گا؟'''

(223) سادگی دیکھیں، خُدا ہمیشہ، اِس قِسم کے خالص پن پر نگاہ کرتا ہے۔ اور اُس بُوڑھے موچی نے پیسے اکھٹے کیئے کہ اِس طرح کی ضیافت کا انتظام کر سکے، آپ جانتے ہیں، تاکہ بادشاہوں کے بادشاہ کو مدعو کر سکے۔ اور اُس نے وہ سب تیار کیا، اور کھانا پکا لیا، اور میز پر سجا دیا۔ اور اُس نے اپنے آپ کو اچھی طرح صاف کیا، اور- اور خُود کو تیار کیا، اور اپنے بالوں میں کنگھی کی۔ اور وہ میز پر بیٹھ گیا، اور ایک کُرسی یسُوع کیلیئے مخصوص کر دی، اور مزید اور کُچھ کُرسیاں بھی وہاں پر رکھی ہوئیں تھیں۔ اور اُس نے کہا، ''یہ شاید رسولوں کیلیئے ہوں،'' ''شاید وہ بھی آ جائیں۔''

(224) پس اُس بُوڑھے شخص نے اپنے سر کو جُھکایا اور اُس نے برکت مانگی، اور- اور کھانے کیلیئے خُدا کا شُکریہ ادا کیا۔ اور اُس نے کہا، ''اب، یسُوع، کیا تُو نہیں آئے گا اور میرے ساتھ کرسمس کا کھانا نہیں کھائے گا؟'' اور اُس نے کھانا شروع کیا اور دوسری کُرسی کو دیکھنے لگا۔ مگر وہاں کوئی نہیں آیا تھا۔ اُس نے تھوڑا اور کھانا کھایا، اور اُس نے کہا، ''خُداوند خُدا، مَیں نے تُجھے اپنے گھر مدعو کیا ہے۔ کیا تُو نہیں آئے گا اور میرے ساتھ کھانا نہیں کھائے گا؟'' اور وہ اُٹھا کہ کھانے کیلیئے کُچھ اور لے آئے، تو اُسی گھڑی کسی نے دروازے پر دستک دی۔

(225) اور وہ دروازے پر گیا۔ وہاں پر ایک بُوڑھا شخص تھا، اُسکے کندھے جُھکے ہوئے، اور کپڑے پھٹے ہوئے تھے۔ اُس نے کہا، ''جنابِ عالی، مُجھے سردی لگ رہی ہے، کیا آپ میری مدد فرمائیں گے؟''

(226) اور اُس نے کہا، ''اندر آ جائیں۔'' اور وہ اندر آ گیا اور اُس بُوڑھے نے کھانے کی اُس خُوشبو کو سونگھا، اور اُسکے مُنہ میں پانی بھر آیا، اور وہ اُس جانب مُڑا۔ اور موچی نے کہا، ''کیا آپ بیٹھے گئے نہیں؟'' موچی نے کہا، ''کیونکہ میں بھی کسی کے آنے کی توقع کر رہا ہوں، لیکن کیا آپ بیٹھیں گے اور میرے ساتھ کھانا کھائیں گے جب تک کہ میرے ساتھ شرکت کرنے والا نہیں آ جاتا؟''

(227) اور اُس شخص نے کہا، ''آپ کا شُکریہ۔ مُجھے بڑی خوشی ہو گی۔'' اور وہ بیٹھ گیا، اور اُنھوں

نے کھانا کھایا۔ اُس بُوڑھے شخص نے اُس کا شُکریہ ادا کیا، اور وہ اُٹھا اور چلا گیا۔

(228) اور وہ– وہ موچی مُڑا، اور اُس نے کہا، ''اے خُداوند خُدا، تُو نے مُجھے کیوں مایوس کیا؟'' اور کہا، ''مَیں نے ہر ایک چیز کو بڑی اچھی طرح سے تیار کیا تھا۔ مَیں نے وہ سب کُچھ کیا جو کہ مَیں جانتا تھا کہ مُجھے کرنا چاہیے۔'' اور تُو ایسا کریگا! مَیں نے وہ سب کُچھ کیا جو کہ مَیں جانتا تھا کہ مُجھے کرنا چاہیے، اور سوچا کہ تُو آئے گا اور میرے ساتھ کھانا کھائے گا۔'' اور وہ دوڑا اور جا کر بستر پر لیٹ گیا، اور اُس نے رونا شروع کر دیا۔ اور وہ بستر پر لیٹا، روئے جا رہا تھا۔ ''مَیں– مَیں– مَیں نے وہ سب کُچھ کیا جو کہ میرے خیال میں دُرست تھا، پر خُداوند، تُو میرے ساتھ کھانا کھانے کو کیوں نہیں آیا؟''

(229) اور اُسے ایک آواز وآئی، اور اُسے کلامِ مُقدس کی وہ بات یاد آئی، ''اگر تم نے میرے چھوٹے سے چھوٹے خادم کے ساتھ یہ کیا، تو تم نے میرے ہی ساتھ کیا۔''

(230) جی ہاں، ایرینیس بھی...... بلکہ مَیں آپ سے معافی چاہتا ہوں، وہ سینٹ مارٹن تھا۔ کرسمس سے پہلے ایک سرد دِن تھا، اور ایک غریب فقیر راہ کے کنارے پڑا ہوا، سردی سے مُنجمند ہو رہا تھا۔ اور لوگ اُس مُستحق شخص کو ایک فقیر کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے، اُس کے پاس سے گُزرتے جا رہے تھے۔ ''خیر، وہاں اُس کی مدد کیلئے کُچھ بھی نہ تھا، اور وہ صرف ایک فقیر کی حیثیت سے وہاں پڑا تھا۔ اور وہ اُسی جگہ پڑا ہوا تھا۔'' اور مارٹن وہاں کھڑا ہو گیا اور غور کرتا رہا اور دیکھتا رہا کہ شاید اُن لوگوں میں سے کوئی اُس شخص کی مدد کر دے، لیکن اُس نے کسی کو ایسا کرتے ہوئے نہ پایا۔

(231) آخرکار، مارٹن خود پر قابو نہ پا سکا...... وہ خُدا پر ایمان رکھتا تھا، اور وہ ملٹری کا ایک سپاہی تھا۔ اور اُسکے پاس ایک ہی کوٹ تھا۔ اور اُس نے کہا، ''اگر یہ غریب شخص اِسی طرح پڑا رہا، تو یہ تو سردی کی وجہ سے مر جائے گا۔'' پس اُس نے اپنی تلوار کو کھینچا اور اپنے کوٹ کو دو آدھے آدھے حصوں میں تقسیم کر دیا، اور وہ وہاں گیا اور اُس غریب فقیر کو آدھے حصے میں لپیٹ دیا، اور اُس سے کہا، ''میرے بھائی، اب سکون سے سو جاؤ۔'' اور خود گشت پر نکل گیا۔

(232) اور اُس رات وہ اپنی بیرک میں گیا، اور اپنے جوتوں کو چمکانے کے بعد وہ وہاں لیٹ گیا، اور وہ سو گیا۔ اور اچانک ایک شور نے اُسے جگا دیا۔ اور اُس نے اپنے سامنے، کسی کو کھڑے ہوئے دیکھا، اور یسُوع اُس کے سامنے اُسی پُرانے کوٹ کو لپیٹے ہوئے کھڑا ہوا تھا جس میں اُس نے اُس فقیر کو لپیٹا تھا۔

(233) تو پھرمَیں اِن باتوں کے مُتعلق کیا کرسکتا ہوں؟ مُجھے اِن باتوں کے ساتھ کیا کرنا ضروری ہے جو کہ مَیں جانتا ہوں کہ دُرست ہیں، وہ باتیں جن کی تصدیق ہوئی اور ثابت ہوئی ہیں کہ وہ دُرست ہیں؟ مَیں کیا کرسکتا ہوں؟ مُجھے کلیسیا کو لپیٹنا ہے، نہ کہ کسی عقیدے یا کسی تنظیم میں، بلکہ یسُوع مسیح کے خُون میں اُسی کے کلام سے اِسے لپیٹنا ہے۔ کیونکہ یسُوع نے کہا، ''اگر تم نے اِن چھوٹوں میں سے کسی کے ساتھ یہ کیا، تو تم نے میرے ہی ساتھ کیا۔''

آئیں دُعا کریں۔

(234) خُداوند یسُوع، اگر تُو آج صُبح یہاں کھڑا ہوتا، خُداوند...... مَیں جانتا ہوں، کہ تُو رُوح کی صورت میں یہاں موجود ہے۔ لیکن اگر تُو حقیقت میں، یہاں کھڑا ہوتا، مَیں یہ بات کہہ کر بے یقینی نہیں کرتا کہ مَیں نے اپنے الفاظ تھوڑے بدل دیئے ہیں۔ بلکہ مَیں یقین کرتا ہوں کہ مَیں نے بالکل ایک ہی بات کہی ہے۔ آسمانی باپ، مَیں یقین کرتا ہوں، کہ یہ لوگ جنھوں نے اپنی قدرتی خوراک کے بغیر یہ کیا ہے، اور جو لوگ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں اِنھوں نے ایک تھکی ہوئی سخت آواز میں سُنا ہے، لیکن اگر تُو یہاں کھڑا ہوتا، تو یہ لوگ مزید یہاں نہ ٹھہر سکتے، لیکن یہ یقین کرتے ہیں کہ تو یہاں ہے، کیونکہ یہ تیرا کلام ہے۔ جو ظاہر کرتا ہے کہ یہ لوگ تُجھ سے مُحبت رکھتے ہیں۔

(235) ہم کرسمس کے اِس موقع پر رُوح القُدس کی مُلاقات کیلئے نہایت شُکر گُزار ہیں جس نے ہمیں ہدایت کی اور ہم پر ظاہر کیا کہ کرسمس کا کیا مطلب ہے۔ جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ دُنیا زوال پذیری کا شکار ہے، اور نظام ٹوٹ پھوٹ رہے ہیں۔ لیکن ہم نہایت خوش ہیں، اور ہم نہایت شُکر گُزار ہیں، کہ ہم نے ایک بادشاہت کو اور ایک بادشاہ کو حاصل کرلیا ہے، جسے جُنبش نہیں ہوسکتی۔ اور جب مزید دُنیا باقی نہ رہے گی، جب مزید سیاست باقی نہ رہے گی، اور جب مزید کوئی قوم باقی نہ رہے گی، لیکن خُدا اپنی بادشاہی کو قائم کریگا اور راستباز اُس کے ساتھ حکمرانی کرینگے۔ اور وہ جنھوں نے دُکھ اُٹھائے مزید دُکھ نہ اُٹھائیں گے۔

(236) خُداوند، کرسمس کے اِس موقع پر، ہماری مدد فرما، تا کہ ہم یاد رکھیں کہ مسح شُدہ مسیحا کا کیا مطلب ہے۔ اِس بات کو سمجھنے میں ہماری مدد کر۔

(237) ہماری اِس، رفاقت کو برکت دے۔ پیارے باپ، اِن لوگوں کے ساتھ ہو، اور اِنھیں رُوح القُدس میں راستبازی اور تسلی عطا فرما۔ ہمارے پاسٹر صاحب کو برکت دے۔ خُداوند، ہم اِس

سے مُحبت کرتے ہیں۔ یہ تیرا بہادر خادم ہے جو وفاداری سے کھڑا ہے۔ اور، ایک رات ہمیں بتا رہا تھا، اور اس نے کہا، "مَیں تقریباً ساٹھ سال کا ہوں، پر مَیں حاضر ہوں۔" اور اِس کے کمسن بچے ہیں۔ لیکن یاد رکھے، کاش خُداوند، وہ یہ یاد رکھے، کہ کوئی اِسے یہاں سے نہیں لے جا سکتا جب تک تُو اِسے نہیں بلا لیتا۔ اور اگر تُو ٹھہرا رہا، تو مَیں دُعا کرتا ہوں کہ یہ زندہ رہے اور اپنے بچوں کی شادیاں دیکھے اور اُنھیں اپنے گھروں میں بستے دیکھے۔ اِس کی بیش قیمت بیوی کو برکت دے، جو تیرے ہاتھ کی کاریگری ہے۔ خُداوند ہمارے ڈیکنوں اور خزانچیوں کو برکت دے۔

(238) اور، اے خُدا، مَیں اِس کرسمس پر اِن تمام کیلئے تیرا شُکر گزار ہوں، اپنے دوستوں کیلئے جو برفانی راہوں، اور پھسلنی راہوں اور بارش میں سے سفر کر کے، اور اپنا سامان لے کر سینکڑوں اور سینکڑوں میل سے یہاں آئے ہیں۔ اے خُدا، مَیں نہیں جانتا کہ مزید کیا کہوں۔ مَیں ایمان رکھتا ہوں کہ باقی جو میرے دِل میں ہے، وہ تُو آشکارا کریگا۔ اور اے خُدا، مَیں ہمیشہ اِس بادشاہت میں جو تُو نے ہمارے درمیان بھیجی ہے، وفادار رہوں۔ اور مَیں کبھی کسی بات پر سمجھوتہ نہ کروں، اور نہ ہی، اِس سے دائیں یا بائیں مُڑوں۔ کیونکہ مُجھے اچھی طرح سے یاد ہے جب تُو نے مُجھے کہا تھا، "اِس سے دائیں یا بائیں ہاتھ نہ مُڑنا، تب ہی تُجھے اقبالمندی کی راہ نصیب ہوگی۔ اور تُو خُوب کامیاب ہوگا۔" شاید دُنیا کی نظر میں نہ ہُوں۔ اور مَیں فکر بھی نہیں کرتا کہ دُنیا کیا سوچتی ہے، بلکہ خُداوند، مَیں تو وہی جاننا چاہتا ہوں جو تُو چاہتا ہے۔ تیری خُوشنودی ہماری رضا ہے...... تیری مرضی ہی ہماری آرزو ہے۔ اوہ، خُداوند، تیری چھوٹی سی آرزو ہمارے لیے زندگی سے-- سے بڑھ کر حُکم ہے۔ ہم تیری کلیسیا کے طور پر کھڑے ہیں۔

(239) اور خُداوند، اب ہمیں معاف فرما جو کُچھ بھی سال بھر میں ہوا، اور جو کُچھ ہم سے غلط ہوا اور جہاں پر ہم بہت سی جگہوں پر ناکام بھی ہوئے، اب ہمیں قوت عطا فرما۔ اور ہونے دے، کہ ہم اِس کرسمس کو منانے کے موقعہ پر، اپنے دِلوں کو مسیحا، یعنی خُدا کے مسح شُدہ کیلئے کھولیں۔ اور وہ ہماری زندگیوں میں آئے اور ہمیں مسح کرے، اور اپنی مرضی کو اور اپنی بادشاہت کو ہماری زندگیوں میں پورا کرے۔ اور ہمیں صحت مند، اور تندرست رکھے۔

(240) میرے اِس پُرانے بہادر دوست بھائی آرگن برائٹ کو، جو یہاں میرے ساتھ بیٹھا ہوا ہے برکت دے۔ اے خُدا، تُو اِس کے ساتھ کتنا ہی بھلا رہا ہے، اور کیسے کتنی ہی بار اِس کا دِل دُکھا اور

کُچلا گیا، لیکن ہم اب بھی یقین رکھتے ہیں کہ اِس کے اندر ابدی زندگی کا بیج موجود ہے۔ اِس کی اہلیہ کو برکت دے۔ اے خُدا مَیں، بھائی بڈ اور فریڈ کے مُتعلق غور کرتا ہوں، کہ ہمارے پاس کیسی شاندار رفاقت ہے۔

(241) اور ہم دُعا کرتے ہیں کہ اب تُو ہم سبھوں کو ایک ساتھ برکت دے۔ اِن تمام بیش قیمت لوگوں کو، ہماری کلیسیا کو برکت دے۔ اور خُداوند، کسی دِن، ہم وہاں پیش ہونگے ...... اِس لیے ہم اپنی آنکھوں کو دُنیا کی چیزوں سے اِس قدر پاک رکھنا چاہتے ہیں تا کہ ہم صرف خُدا اور اُس کی بادشاہت کو دیکھ سکیں، اور کسی دِن ہم مسیح کے حضور، پاک دامن، کنواری کی مانند پیش کیئے جائیں، تا کہ اُس عظیم کلیسیا کا ایک حصہ بنیں جو اُس کے سامنے پیش ہونے کو ہے۔

(242) اور پھر ہم آگے آنے والے وقت پر نگاہ کرینگے جہاں تُو اپنی بادشاہت کو زمین پر، نظر آنے والے لوگوں کے ساتھ نظر آنے والے گھروں کے ساتھ ظاہر کریگا، اور وہ کُچھ نہ کھائیں گے اور نہ کوئی درخت وغیرہ لگائیں گے، بلکہ وہ ابدی طور پر زندہ رہیں گے۔ اب راستباز زندگی ہونے کے وسیلے، جو مسیح کے خُون کے وسیلے پاک کی گئی ہے، تب تک، ہمیں اُس نور کی مانند بنا جو اُونچی جگہ پر رکھا گیا ہو، جو ایک شمع کی مانند ہمارے اطراف میں رکھی ہر چیز کو روشن کرتا ہو۔ اے باپ، یہ بخش دے۔ یسُوع کے نام میں ہم یہ دُعا کرتے ہیں۔

(243) اور، اے خُداوند، اِن رومالوں پر، ہم اُن بیماروں کیلیئے دُعا کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ اِن پر رکھتے ہیں، اور اپنے آپ کو اُن کے ساتھ شامل کرتے ہیں، مَیں اپنے ہاتھوں کو اِن رومالوں پر رکھتا ہوں، اور اپنے دُعاؤں کو خُدا سے منسوب کرتا ہوں۔ اِن لوگوں کے ساتھ اور اِن رومالوں کے ساتھ، اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں کہ تو اُن میں سے ہر ایک کو شفا دے گا جنکی یہ رومال نمائندگی کرتے ہیں۔ اے باپ، آنے والے سال میں اُن کو صحت اور قوت عطا فرما۔ سارا جلال اور عزت خُدا کو ملے، ہم یسُوع کے نام میں یہ مانگتے ہیں۔ آمین۔

مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں، مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کو کلوری کی سولی پر خریدا۔

(244) اب آئیں ہم اِسے دوبارہ گاتے ہیں، اور ہم کسی سے بھی جو ہمارے قریب ہے ہاتھ

مِلاتے ہیں، اور یہ، کہتے رہیں:

مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں، مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں

کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کیا......

بھائی آرگن برائٹ، یہی بات ہے......؟......[بھائی برینہم ہاتھ ملانا جاری رکھتے ہیں-ایڈیٹر۔]

اب اُس کی طرف اپنے ہاتھوں کو اُوپر اُٹھائیں۔

مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں (اب زیادہ اُونچا کہیں) میں اُس سے پیار کرتا ہوں (اب یہی طریقہ ہے)

کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کیا

اور میری نجات کو کلوری کی سولی پر خریدا......

(245) اب یہ الفاظ، ہم سب، مِل کر کہتے ہیں۔ ہم اُس بادشاہت کو قبول کرتے ہیں [جماعت دہراتی ہے، ''ہم اُس بادشاہت کو قبول کرتے ہیں''-ایڈیٹر۔] جسے جُنبش نہیں ہوسکتی [''جسے جُنبش نہیں ہوسکتی!''] ۔آمین!

(246) آئیں اب ہم کھڑے ہوجائیں۔اب، ہم اپنے ہاتھوں اور اپنے دِلوں کو، خُدا کی طرف شُکر گُزاری سے اُٹھائیں، اور حقیقت میں، ہم سب اپنے دِلوں میں کہیں، ''مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں!'' اور اِس کرسمس کے موقع پر اُس سے صرف یہ اظہار کریں۔

مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں۔

کیونکہ......

اور میری نجات کو کلوری کی سولی پر خریدا۔

(247) اب اِس کے فوراً بعد بپتسمہ دینے کی عبادت ہوگی۔ اور آپ جنھیں جانا ہے، ہم آپ کیلئے شُکر گُزار ہیں کہ آپ یہاں تشریف لائے، کاش آپ ہمیشہ اُس بادشاہت میں رہیں جسے جُنبش نہیں ہوسکتی۔ جبکہ ہم ایک لمحے کیلئے دُعا کیلئے اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں، اور مَیں اپنے بیش قیمت بھائی آرگن برائٹ سے کہونگا کہ وہ یہاں اُوپر آ کر دُعا کے ساتھ حاضرین کو رُخصت کریں۔

دُنیا کا زوال پذیر ہونا

(The Falling Apart Of The World)

URD62-1216

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بُنیادی طور پر اِنگلش میں اتوار کی صُبح،16 دسمبر، 1962 ، برینہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈِنگ سے لیا گیا اور بلا اِختصار اِنگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردُو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈِنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کِیا گیا۔

URDU

©2016 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org